ہو کرم سرکار اب تو ہو گئے غم بے شمار

(حضرت مولانا محمد اویس عبید رضا قادری)

ہو کرم سرکار اب تو ہو گئے غم بے شمار
جان و دل تم پہ فدا اے دو جہاں کے تاجدار

جا رہا ہے قافلہ طیبہ نگر روتا ہوا
میں رہا جاتا ہوں تنہا اے حبیب کردگار

یا رسول اللہ سن لیجئے میری فریاد کو
کون ہے جو کہ سنے تیرے سوا میری پکار

حال پہ میرے کرم کی اِک نظر فرمایئے
دل میرا غمگین ہے اے غمزدوں کے غمگسار

کاش مل جاتی سعادت عمرے کی رمضان میں
روتے روتے گردِ کعبہ پھرتا میں پروانہ وار

یاد آتا ہے طواف خانہ کعبہ مجھے
اور لپٹنا ملتزم سے والہانہ بار بار

قافلے والو سنو یاد آئے تو میرا سلام
عرض کرنا روتے روتے ہو سکے تو بار بار

جلد پھر تم لو بلا اور سبز گنبد دو دکھا
حاضری کی آرزو نے کر دیا پھر بے قرار

یا خدا دکھلا حطیم پاک میزاب و مقام
اور صفا مروہ مجھے بہر رسول ذی وقار

چوم کر خاک مدینہ جھومتا پھرتا تھا میں
یاد آتے ہیں مدینے کے مجھے لیل و نہار

چومتا نظروں سے نورانی میناروں کو وہاں
اور کبھی میں چوم لیتا جھوم کر طیبہ کے خار

آہ! قسمت نے دیا نہ ساتھ میرا اس برس
دیکھ لیتا کاش! محراب و منبر کی بہار

جو غم فرقت میں روئے یا الٰہی پھوٹ کر
آنکھ ایسی کر عطا مجھ کو میرے پروردگار

گنبدِ خضریٰ کے جلوے اور وہ اِفطاریاں
یاد آتی ہے بہت رمضان طیبہ کی بہار

غمزدہ یوں نہ ہوا ہوتا عبید قادری
اس برس بھی دیکھتا گر سبز گنبد کی بہار

بڑی امید ہے سرکار ﷺ

بڑی امید ہے سرکار ﷺ قدموں میں بلائیں گے
کرم کی جب نظر ہوگی مدینے ہم بھی جائیں گے

اگر جانا مدینے میں ہوا ہم غم کے ماروں کا
مکینِ گنبدِ خضریٰ کو حالِ دل سنائیں گے

قسم اللہ کی ہوگا وہ منظر دید کے قابل
قیامت میں رسول اللہ ﷺ تشریف جب لائیں گے

قیامت تک جگائیں گے نہ پھر منکر نکیر اسکو
لحد میں وہ جسے اپنا رخِ زیبا دکھائیں گے

قیامت تک جگائیں گے نہ پھر منکر نکیر اسکو
لحد میں وہ جسے اپنا رخ زیبا دکھائیں گے

محمد قیصر سلیم قاسمی

جا زندگی مدینے سے

جا زندگی مدینے سے جھونکے ہوا کے لا
شاید حضور ﷺ ہم سے خفا ہیں منا کے لا
کچھ ہم بھی اپنا چہرہ باطل سنوار لیں
بوبکرؓ سے کچھ آئینے عشق و وفا کے لا
دنیا بہت ہی تنگ مسلماں پہ ہو گئی
فاروقؓ کے زمانے کے نقشے اُٹھا کے لا
محروم کر دیا ہمیں جس سے نگاہ نے
عثمانؓ سے وہ زاویے شرم و حیا کے لا
باطل سے دب رہی ہے پھر اُمت رسول کی
منظر ذرا حسینؓ سے پھر کربلا کے لا
مغرب میں مارا مارا نہ پھر اے گدائے علم
دروازۂ علیؓ سے یہ خیرات جا کے لا

نعمتیں بانٹتا جس سمت وہ ذیشان گیا
ساتھ ہی منشیٔ رحمت کا قلمدان گیا

لے خبر جلد کہ غیروں کی طرف دھیان گیا
میرے مولیٰ مرے آقا ترے قربان گیا

آہ وہ آنکھ کہ ناکامِ تمنا ہی رہی
ہائے وہ دل جو ترے در سے پرُ ارمان گیا

دل ہے وہ دل جو تری یاد سے معمور رہا
سر ہے وہ سر جو ترے قدموں پہ قربان گیا

آج لے ان کی پناہ آج مدد مانگ ان سے
پھر نہ مانیں گے قیامت میں اگر مان گیا

جان و دل ہوش و خرد سب تو مدینے پہنچے
تم نہیں چلتے رضاؔ سارا تو سامان گیا

امام احمد رضاؔ خان

Imagitor

محبوب ﷺ کی محفل کو محبوب سجاتے ہیں
جاتے ہیں وہی جن کو سرکار بلاتے ہیں

وہ لوگ خدا شاہد قسمت کے سکندر ہیں
جو سرورِ عالم ﷺ کا میلاد مناتے ہیں

بیمار ذرا جانا دربارِ محمد ﷺ میں
وہ جامِ شفا اب بھی بھر بھر کے پلاتے ہیں

جس کا بھری دنیا میں کوئی بھی نہیں والی
اس کو بھی میرے آقا ﷺ سینے سے لگاتے ہیں

SALAM URDU
www.salamurdu.com

نعت مصطفیٰ

یارب میری سوئی ہوئی تقدیر جگا دے
آنکھیں مجھے دی ہیں تو مدینہ بھی دکھا دے

RIFAI NETWORK

سننے کی جو قوت مجھے بخشی ہے خداوند
پھر مسجدِ نبوی کی اذانیں بھی سنا دے

حوروں کی نہ غلماں کی نہ جنت کی طلب ہے
مدفن مرا سرکار کی بستی میں بنا دے

منہ حشر میں مجھ کو نہ چھپانا پڑے یا رب
مجھ کو تیرے محبوب کی کملی میں چھپا دے

RIFAI NETWORK OFFICIAL
WHATSAPP NUMBER +919113259405

مدُت سے میں ان ہاتھوں سے کرتا ہوں دعائیں
انِ ہاتھوں میں اب جالی سنہری وہ تھما دے

RIFAI NETWORK

عشرت کو بھی اب خوشبوئے حسان عطا کر
جو لفظ کہے وہ اسے تو نعت بنا دے

حسبی ربی جلَّ اللہ ما فی قلبی غیر اللہ

لاَ اِلٰہَ اِلاَّاللہ لاَ اِلٰہَ اِلاَّاللہ

ذکر امن ہے ذکر ہے فتح

ذکر شفا ہے ذکر ہے دوا

نجات ملتی ہے اس کو یقیناً

کرے جو قلب سے ذکر اللہ

ذکر سے بڑھ کر نہیں ہے عمل کوئی

ہے فرمانِ رسول اللہ

لاَ اِلٰہَ اِلاَّاللہ

حسبی ربی جلَّ اللہ ما فی قلبی غیر اللہ

نور محمد صلَّ اللہ لاَ اِلٰہَ اِلاَّاللہ

تیرے صدقے میں آقا

سارے جہاں کو دین ملا

بے دینوں نے کلمہ پڑھا

لاَ اِلٰہَ اِلاَّاللہ

www.poemsurdu.com

ME BANDA E AASI HOON

میں بندہِ عاصی ہوں خطا کار ہوں مولا
لیکن تیری رحمت کا طلب گار ہوں مولا

وابستہ ہے اُمّید میری، تیرے کرم سے
تیرا ہوں فقط تیرا پرستار ہوں مولا

جن سے میں گزر جاؤں وہ در کھول دے مجھ میں
خود اپنے ہی رستے کی میں دیوار ہوں مولا

اِک تیرا اشارہ ہو اور آسان ہو منزل
اِک لہر اُٹھے اور میں اُس پار ہوں مولا

باہر کے اُجالے مجھے کیا راہ سُجھائیں
اندر کے اندھیروں میں گرفتار ہوں مولا

پھر تم میرے ایمان کو توانائی عطا کر
برسوں نہیں صدیوں سے بیمار ہوں مولا

میرے مالک تیری رضا کے لیے
جان حاضر ہے مصطفیٰ کے لیے

نام سن کے جھکاؤں سر اپنے
سیدہ زہرا کی حیا کے لیے

کھڑے اقصیٰ میں انبیا تھے سبھی
دیدے سردار انبیا کے لیے

اُن کا دیدار ہی میں مانگتا ہوں
ہاتھ اٹھتے ہیں جب دعا کے لیے

خاکِ طیبہ طبیبوں کافی ہے
مجھ سے بیمار کی شفا کے لیے

عاشقانِ نبی دعا مانگے
شہر طیبہ میں بس قضا کے لیے

یاروں غاروں میں روئے ہیں آقا
صرف اپنے ہر اِک گدا کے لیے

ابوبکر و عمر ہیں پہلو میں
رب نے جن کو چنا وفا کے لیے

بغضِ پنجتن میں ضائع مت کرنا
نیکی اپنی سب خدا کے لیے

کیا یہ کم ہے شہاب آقا نے
چن لیا ہے مجھے ثنا کے لیے

نعت رسول عربی ﷺ

سب سے اُولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ
سب سے بالا و والا ہمارا نبی ﷺ
اپنے مولیٰ کا پیارا ہمارا نبی ﷺ
دونوں عالم کا دُولہا ہمارا نبی ﷺ
بجھ گئیں جس کے آگے سبھی مشعلیں
شمع وہ لے کر آیا ہمارا نبی ﷺ
ملک کونین میں انبیاء تاجدار
تاجداروں کا آقا ﷺ ہمارا نبی ﷺ
خلق سے اولیاء اولیاء سے رُسل
اور رسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ
جیسے سب کا خدا ایک ہے ویسے ہی
اِن کا اُن کا تمہارا ہمارا نبی ﷺ
کون دیتا ہے دینے کو منہ چاہیے
دینے والا ہے سچا ہمارا نبی ﷺ

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی

rizwan_73@yahoo.com(Pakistan)

ہم نے آنکھوں سے دیکھا نہیں ہے مگر

ہم نے آنکھوں سے دیکھا نہیں ہے مگر
جس نے لا کر کلام الہی دیا
پھول کھلتے ہیں پڑھ پڑھ کے صلی اللہ
ایسی خوشبو چمن کے گلوں میں کہاں
ہم نے آنکھوں سے دیکھا نہیں ہے مگر
جس نے لا کر کلام الہی دیا
ہم نے مانا کہ جنت بہت ہے حسین
یوں تو جنت میں سب ہے مدینہ نہیں
ہم نے آنکھوں سے دیکھا نہیں ہے مگر
جس نے لا کر کلام الہی دیا
چھوڑنا تیرا طیبہ گوارہ نہیں
ایسا منظر زمانے میں دیکھا نہیں
ہم نے آنکھوں سے دیکھا نہیں ہے مگر
جس نے لا کر کلام الہی دیا
وہ ابو بکر فاروق عثمان علی
وہ فقیہوں کے افسر شاہ انبیاء
ہم نے آنکھوں سے دیکھا نہیں ہے مگر
جس نے لا کر کلام الہی دیا
بے سہاروں کو سینے سے لپٹا لیا
وہ فقیہوں کے افسر شاہ انبیاء
ہم نے آنکھوں سے دیکھا نہیں ہے مگر
جس نے لا کر کلام الہی دیا

ان کی تصویر سینے میں موجود ہے
وہ محمدؐ مدینہ میں موجود ہے
جھوم کر کہہ رہی ہے یہ باد صباء
جو نبیؐ کے پسینے میں موجود ہے
ان کی تصویر سینے میں موجود ہے
وہ محمدؐ مدینہ میں موجود ہے
چھوڑ کر ہم مدینہ نا جائیں کہیں
اور جنت مدینہ میں موجود ہے
ان کی تصویر سینے میں موجود ہے
وہ محمدؐ مدینہ میں موجود ہے
سارے عالم میں ایسا نظارہ نہیں
جیسا منظر مدینہ میں موجود ہے
ان کی تصویر سینے میں موجود ہے
وہ محمدؐ مدینہ میں موجود ہے
ہیں یہ سب ان کے دین مبیح کے قمقع
وہ شہنشاہ مدینہ میں موجود ہے
ان کی تصویر سینے میں موجود ہے
وہ محمدؐ مدینہ میں موجود ہے
جس نے جو مانگا اس کو عطا کر دیا
وہ شہنشاہ مدینہ میں موجود ہے
ان کی تصویر سینے میں موجود ہے
وہ محمدؐ مدینہ میں موجود ہے

یارب مدینے پاک میں جانا نصیب ہو
جانا نصیب ہو تو نہ آنا نصیب ہو

رکھ دوں در حضور پے جب میں جبین شوق
چوکھٹ سے ان کے سر نہ اٹھانا نصیب ہو

در در کی ٹھوکریں ہیں جو میرے نصیب میں
عشق نبی میں ٹھوکریں کھانا نصیب ہو

پلکوں سے چومتا پھروں کوے نبی کی خاک
سینے سے جالیوں کو لگانا نصیب ظھو

کلام خوشبوئے رضا

طیبہ سے آکے بھی رہے طیبہ کی آرزو
تحفہ یہی مدینے سے لینا نصیب کو

حاؔفظ کے دل کی ہے یہی خواہش و التجا
قدموں میں مصطفی کے ٹھکانا نصیب ہو

تیری جالیوں کے نیچے تیری رحمتوں کے سائے
جسے دیکھنی ہو جنت وہ مدینہ دیکھ آئے

نہ یہ بات شان سے ہے نہ یہ بات مال و زر کی
وہی جاتا ہے مدینے آقا ﷺ جسے بلائے

کیسے وہاں کے دن ہیں کیسی وہاں کی راتیں
انہیں پوچھ لو نبی ﷺ کا جو مدینہ دیکھ آئے

جو مدینے لمحے گزرے جو مدینے دن گزارے
وہی لمحے زندگی ہیں وہی میرے کام آئے

طیبہ کو جانے والے تجھے دیتا ہوں دعائیں
در مصطفی ﷺ پے جا کے تو جہاں کو بھول جائے

روضے کے سامنے میں یہ دعائیں مانگتا تھا
میری جاں نکل تو جائے یہ سما بدل نہ جائے

لو چلا ہوں میں لحد میں میرے مصطفی ﷺ سے کہ دو
کہ ہوا تیری گلی کی مجھے چھوڑنے کو آئے

وہی غم گسار میرا وہ ظہوری یار میرا
میری قبر پر جو آئے نعت نبی ﷺ سنائے

جسے دیکھنی ہو جنت وہ مدینہ دیکھ آئے

مذید نعت و منقبت کی لیرکس کے لئے رفاعی نیٹورک آفیشل کو ابھی فالو کریں۔

RIFAI NETWORK OFFICIAL
WHATSAPP NUMBER +919113259405

اک نقطے وچ گل مکدی اے

پھڑ نقطہ ، چھوڑ حساباں نوں
چھڈ دوزخ ، گور عذاباں نوں
کر بند کفر دیاں باباں نوں
کر صاف دلے دیاں خواباں نوں
گل ایسے گھر وچ ڈھکدی اے
اک نقطے وچ گل مکدی اے

ایویں متھا زمیں گھسائی دا
پا لما محراب دکھائی دا
پڑھ کلمہ لوک ہسائی دا
دل اندر سمجھ نہ لائی دا
کدی سچی بات وی لکدی اے
اک نقطے وچ گل مکدی اے

اک جنگل ، بحریں جاندے نیں
اک داناں روز دا کھاندے نیں
بے سمجھ وجود تھکاندے نیں
گھر آون ہو کے ماندے نیں
چلیاں اندر جند سکدی اے
اک نقطے وچ گل مکدی اے

پھڑ مرشد ابد خدائی ہو
وچ مستی بے پرواہی ہو
بے خواہش بے نوائی ہو
وچ دل دے خوب سچائی ہو
بلھا بات سچی کدوں رکدی اے
اک نقطے وچ گل مکدی اے

مدینہ دیکھوں

آخری عمر میں کیا رونق دنیا دیکھوں
اب تو بس ایک ہی دھن ہے کہ مدینہ دیکھوں

جالیاں دیکھوں کہ دیوارو در و بام حرم
اپنی معذور نگاہوں سے میں کیا کیا دیکھوں

میں کہاں ہوں یہ سمجھ لوں تو اٹھاؤں نظریں
دل جو سنبھلے تو میں پھر گنبد خضریٰ دیکھوں

میرے مولیٰ میری آنکھیں مجھے واپس کردے
تاکہ اس بار میں جی بھر کے مدینہ دیکھوں

کاش اقبال یونہی عمر بسر ہو میری
صبح کعبے میں تو پھر شام کو طیبہ دیکھوں

تزئین کار ۔ سرتاج عالم رضوی

نبی ﷺ کا لب پر جو ذکر ہے بے مثال آیا کمال آیا

جو ہجر طیبہ میں یاد بن کر خیال آیا کمال آیا

تیری ﷺ دعاؤں ہی کی بدولت عذابِ رب سے بچے ہوئے ہیں

جو حق میں اُمت کے تیرے لب پر سوال آیا کمال آیا

نبی ﷺ کا لب پر جو ذکر ہے بے مثال آیا کمال آیا

غرور حوروں کا توڑ ڈالا لگا کے ماتھے پہ تِل خدا نے

جو کالے رنگ کا غلام تیرا ﷺ بلال ؓ آیا کمال آیا

نبی ﷺ کا لب پر جو ذکر ہے بے مثال آیا کمال آیا

نبی ﷺ کی آمد سے نور پھیلا فضائے شب پر نکھار آیا

چمن میں کلیوں کے رُخ پہ حُسن و جمال آیا کمال آیا

نبی ﷺ کا لب پر جو ذکر ہے بے مثال آیا کمال آیا

عمرؓ کی جرات پہ جاؤں قربان کہ جس سے شیطان بھی ہے لرزا

عمرؓ کے آنے سے کفر پر جو زوال آیا کمال آیا

نبی ﷺ کا لب پر جو ذکر ہے بے مثال آیا کمال آیا

نبی ﷺ تو صائم سبھی ہیں اعلیٰ ہیں رتبے سب کے عظیم و بالا

مگر جو آخر میں آمنہؓ کا وہ لال ﷺ آیا کمال آیا۔

نبی ﷺ کا لب پر جو ذکر ہے بے مثال آیا کمال آیا

جو ہجر طیبہ میں یاد بن کر خیال آیا کمال آیا

نعت رسول مقبول ﷺ

زہے مقدر حضور حق سے سلام آیا پیام آیا
جھکاؤ نظریں بچھاؤ پلکیں ادب کا اعلیٰ مقام آیا

یہ کون سر سے کفن لپیٹے چلا ہے الفت کے راستے پر
فرشتے حیرت سے تک رہے ہیں یہ کون ذی احترام آیا

فضا میں لبیک کی صدائیں از فرش تا عرش گونجتی ہیں
ہر ایک قربان ہو رہا ہے زبان پہ یہ کس کا نام آیا

یہ راہ حق ہے سنبھل کے چلنا یہاں ہے منزل قدم قدم پر
پہنچنا در پر تو کہنا آقا سلام لیجیے غلاماں آیا

دعا جو نکلی تھی دل سے آخر پلٹ کے مقبول ہو کے آئی
ہو جذبہ جس میں تڑپ تھی سچی وہ جذبہ آخر کو کام آیا

یہ کہنا آقا بہت سے عاشق تڑپتے چھوڑ آیا ہوں راستے میں
جو آنے کے منتظر ہیں لیکن نہ صبح آیا نہ شام آیا

خدا تیرا حافظ و نگہبان او راہ بطحا کے جانے والے
نوید صد انبساط بن کر پیام دار السلام آیا

مدینے کا سفر ہے اور میں نم دیدہ نم دیدہ
جبیں افسردہ افسردہ قدم لغزیدہ لغزیدہ

چلا ہوں ایک مجرم کی طرح میں جانبِ طیبہ
نظر شرمندہ شرمندہ بدن لرزیدہ لرزیدہ

کسی کے ہاتھ نے مجھ کو سہارا دے دیا ورنہ
کہاں میں اور کہاں یہ راستے پیچیدہ پیچیدہ

کہاں میں اور کہاں اس روضہ اقدس کا نظارہ
نظر اس سمت اٹھتی ہے مگر دزدیدہ دزدیدہ

غلامانِ محمد ﷺ دور سے پہچانے جاتے ہیں
دلِ گرویدہ گرویدہ سرِ شوریدہ شوریدہ

مدینے جا کے ہم سمجھے تقدس کس کو کہتے ہیں
ہوا پاکیزہ پاکیزہ فضا سنجیدہ سنجیدہ

بصارت کھو گئی لیکن بصیرت تو سلامت ہے
مدینہ ہم نے دیکھا ہے مگر نادیدہ نادیدہ

وہی اقبالؔ جس کو ناز تھا کل خوش مزاجی پر
فراقِ طیبہ میں رہتا ہے اب رنجیدہ رنجیدہ

جہاں روضۂ پاکِ خیرالوریٰ ہے ۔ نعتِ رسولِ مقبول ﷺ

جہاں روضۂ پاکِ خیرالوریٰ ہے وہ جنت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے
کہاں میں کہاں یہ مدینے کی گلیاں یہ قسمت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے
جہاں روضۂ پاکِ خیرالوریٰ ہے وہ جنت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے
کہاں میں کہاں یہ مدینے کی گلیاں یہ قسمت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے

محمد ﷺ کی عظمت کو کیا پوچھتے ہو کہ وہ صاحب کعب قوسین ٹھہرے
محمد ﷺ کی عظمت کو کیا پوچھتے ہو کہ وہ صاحب کعب قوسین ٹھہرے
بشر کی سرِ عرش مہماں نوازی یہ عظمت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے
بشر کی سرِ عرش مہماں نوازی یہ عظمت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے

جو عاصی کو کملی میں اپنی چھپا لے جو دشمن کو بھی زخم کھا کر دعا دے
جو عاصی کو کملی میں اپنی چھپا لے جو دشمن کو بھی زخم کھا کر دعا دے
اسے اور کیا نام دے گا زمانہ وہ رحمت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے
اسے اور کیا نام دے گا زمانہ وہ رحمت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے

قیامت کا اک دن معین ہے لیکن ہمارے لیے ہر نفس ہے قیامت
قیامت کا اک دن معین ہے لیکن ہمارے لیے ہر نفس ہے قیامت
مدینے سے ہم جاں نثاروں کی دوری قیامت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے
مدینے سے ہم جاں نثاروں کی دوری قیامت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے

تم اقبال یہ نعت کہہ تو رہے ہو مگر یہ بھی سوچا کہ کیا کر رہے ہو
تم اقبال یہ نعت کہہ تو رہے ہو مگر یہ بھی سوچا کہ کیا کر رہے ہو
کہاں تم کہاں مدحِ ممدوحِ یزداں یہ جرأت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے
کہاں تم کہاں مدحِ ممدوحِ یزداں یہ جرأت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے

جہاں روضۂ پاکِ خیرالوریٰ ہے وہ جنت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے
کہاں میں کہاں یہ مدینے کی گلیاں یہ قسمت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے

درود شریف پڑھیے ﷺ

www.poemsurdu.com

مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا
عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ
وَالْفَرِيقَيْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمِ

فَمَبْلَغُ الْعِلْمِ فِيهِ أَنَّهُ بَشَرٌ
وَأَنَّهُ خَيْرُ خَلْقِ اللهِ كُلِّهِمِ

هُوَ الْحَبِيبُ الَّذِي تُرْجَى شَفَاعَتُهُ
لِكُلِّ هَوْلٍ مِنَ الْأَهْوَالِ مُقْتَحِمِ

كَأَنَّمَا سُطِرَتْ سَطْرًا لِمَا كَتَبَتْ
فُرُوعُهَا مِنْ بَدِيعِ الْخَطِّ فِي اللَّقَمِ

دَعَا إِلَى اللهِ فَالْمُسْتَمْسِكُونَ بِهِ
مُسْتَمْسِكُونَ بِحَبْلٍ غَيْرِ مُنْفَصِمِ

يَا أَكْرَمَ الْخَلْقِ مَا لِي مَنْ أَلُوذُ بِهِ
سِوَاكَ عِنْدَ حُلُولِ الْحَادِثِ الْعَمَمِ

فَاقَ النَّبِيِّينَ فِي خَلْقٍ وَّفِي خُلُقٍ
وَلَمْ يُدَانُوهُ فِي عِلْمٍ وَّلَا كَرَمِ

فَإِنَّ مِنْ جُودِكَ الدُّنْيَا وَضَرَّتَهَا
وَمِنْ عُلُومِكَ عِلْمَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ

وَكُلُّهُمْ مِنْ رَّسُولِ اللهِ مُلْتَمِسٌ
غَرْفًا مِّنَ الْبَحْرِ أَوْ رَشْفًا مِّنَ الدِّيَمِ

ثُمَّ الرِّضَا عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَّعَنْ عُمَرَ
وَّعَنْ عَلِيٍّ وَعَنْ عُثْمَانَ ذِي الْكَرَمِ

يَا رَبِّ بِالْمُصْطَفَى بَلِّغْ مَقَاصِدَنَا
وَاغْفِرْ لَنَا مَا مَضَى يَا بَارِئَ النَّسَمِ

نعت رسول ﷺ

نعت سرکار ﷺ کی پڑھتا ہوں میں
بس اسی بات سے گھر میں میرے رحمت ہو گی

اک تیرا ﷺ نام وسیلہ ہے میرا
رنج و غم میں بھی اسی نام سے راحت ہو گی

یہ سنا ہے کہ بہت قبر اندھیری ہو گی
قبر کا خوف نہ رکھنا اے دل
وہاں سرکار ﷺ کے چہرے کی زیارت ہو گی

کبھی یٰسین کبھی طٰہٰ کبھی وَالّیل آیا
جس کی قسمیں میرا رب فرمائے
کتنی دلکش میرے محبوبؐ کی صورت ہو گی

ان کو مختار بنایا میرے اللہ نے
خلد میں بس وہی جا سکتا ہے
جس کو حسنین کے بابا کی اجازت ہو گی

حشر کا دن بھی عجب دیکھنے والا ہو گا
زلف لہراتے وہ جب آئیں گے
پھر قیامت پے بھی خود ایک قیامت ہو گی

میرا دامن تو گناہوں سے بھرا ہے الطاف
اک سہارا ہے کہ میں تیرا ہوں
اسی نسبت سے سر حشر شفاعت ہو گی

مدینے کا سفر ہے اور میں نم دیدہ نم دیدہ
جبیں افسردہ افسردہ قدم لغزیدہ لغزیدہ

چلا ہوں ایک مجرم کی طرح میں جانبِ طیبہ
نظر شرمندہ شرمندہ بدن لرزیدہ لرزیدہ

کسی کے ہاتھ نے مجھ کو سہارا دے دیا ورنہ
کہاں میں اور کہاں یہ راستے پیچیدہ پیچیدہ

کہاں میں اور کہاں اس روضہ اقدس کا نظارہ
نظر اس سمت اٹھتی ہے مگر دزدیدہ دزدیدہ

غلامانِ محمد ﷺ دور سے پہچانے جاتے ہیں
دلِ گرویدہ گرویدہ سرِ شوریدہ شوریدہ

مدینے جا کے ہم سمجھے تقدس کس کو کہتے ہیں
ہوا پاکیزہ پاکیزہ فضا سنجیدہ سنجیدہ

بصارت کھو گئی لیکن بصیرت تو سلامت ہے
مدینہ ہم نے دیکھا ہے مگر نادیدہ نادیدہ

وہی اقبال جس کو ناز تھا کل خوش مزاجی پر
فراقِ طیبہ میں رہتا ہے اب رنجیدہ رنجیدہ

نعت رسول مقبول ﷺ

لجپال نبی میرے درداں دی دوا دینا
جد وقت نزع آوے دامن دی ہوا دینا

میں نعت تیری پڑھدا ایں ذکر تیرا کرنا
اس ذکر دی برکت نال میری قبر وسا دینا

دل روندا اے جاندے نے جدوں لوکی مدینے نوں
ہن سانوں وی یا آقا دربار وکھا دینا

آقا تیری محفل وچ جھولیاں وچھا بیٹھے
لج رکھ لئی اے لجپالاں خالی نہ اٹھا دینا

سائل دی تمنا اے رہوے آ کے مدینے وچ
عاصی دی تمنا اے رہوے آ کے مدینے وچ
بھاوے طیبہ دے کتیاں دے پیراں چ بیٹھا دینا

http://nasihatulquran.com

Naat ka Khazana

/naatkakhazana /naatkakhazanaa

/KhazanaNaat

یا محمد نور مجسم یا حبیبی یا مولائی

(سید حسین ادیب رائے پوری)

یا محمد نور مجسم یا حبیبی یا مولائی
تصویر کمال محبت تنویر جمال خدائی

تیرا وصف بیاں ہو کس سے تیری کون کرے گا بڑائی
اس گرد سفر میں گم ہے جبریل امیں کی رسائی

تیری ایک نظر کے طالب تیرے ایک سخن پہ قرباں
یہ سب تیرے دیوانے یہ سب تیرے شیدائی

یہ رنگ بہار گلشن یہ گل اور گل کا جوبن
تیرے نور قدم کا دھوون اس دھوون کی رعنائی

ما اجملک تیری صورت ما احسنک تیری سیرت
ما اکملک تیری عظمت تیری ذات میں گم ہے خدائی

اے مظہر شان جمالی اے خواجہ بندہ عالی
مجھے حشر میں کام آ جائے میرا ذوق سخن آرائی

تو رئیس روز شفاعت تو امیر لطف و عنایت
ہے ادیب کو تجھ سے نسبت یہ غلام ہے تو آقائی

انداز حجابانہ

بے خود کیے دیتے ہیں انداز حجابانہ
آ دل میں تجھے رکھ لوں اے جلوۂ جانانا

اتنا تو کرم کرنا اے چشم کریمانہ
جب جان لبوں پر ہو تم سامنے آجانا

دنیا میں مجھے تو نے جب اپنا بنایا ہے
محشر میں بھی کہہ دینا یہ ہے میرا دیوانہ

پینے کو تو پی لوں گا پر شرط ذرا سی ہے
اجمیر کا ساقی ہو بغداد کا پیمانہ

جی چاہتا ہے بھیجوں تحفہ میں انھیں آنکھیں
درشن کا تو درشن ہے نذرانے کا نذرانہ

میں ہوش و حواس اپنے اس بات پہ کھو بیٹھا
ہنس کر جو کہا تم نے آیا میرا دیوانہ

کیوں آنکھ ملائی تھی کیوں آگ لگائی تھی
اب رخ کو چھپا بیٹھے کر کے مجھے دیوانہ

بیدم میری قسمت میں سجدے ہیں اسی در کے
چھوٹا ہے نہ چھوٹے گا سنگ در جانانا

تزئین کار :
سرتاج عالم
رضوی

اج سک متراں دی ودھیری اے

(حضرت پیر مہر علی شاہ گولڑوی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ)

اج سک متراں دی ودھیری اے — کیوی دلڑی اداس گھنیری اے

وں لوں وچہ شوق چنگری اے — اج نیناں لایاں کیوں جھڑیاں

کھ چند بدر شعشانی اے — متھے چمکے لاٹ نورانی اے

کالی زلف تے اکھ مستانی اے — مخمور اکھیں ہن مدھ بھریاں

اِس صورت نوں میں جان آکھاں — جاناں کہ جانِ جہان آکھاں

سچ آکھاں تے رب دی شان آکھاں — جس شان توں شاناں سب نبیاں

د سے صورت راہ بے صورت دا — توبہ راہ کہ عین حقیقت دا

پر کم نہیں بے سو جھت دا — کوئی ورلیاں موتی لے تریاں

ایہا صورت شالا پیش نظر — رہے وقت نزع تے روزِ حشر

وچہ قبر تے پل تھیں جد ہوی گزر — سب کھوٹیاں تھیسن تد کھریاں

لاہو مکھ توں مخطط بردیمن — من بھانوری جھلک دکھلاؤ سجن

دو جگ رکھیں راہ درفرش کرن — سب انس و ملک حوراں پریاں

سبحان اللہ ما اجملک — ما احسنک ما اکملک

کتھے مہر علی کتھے تیری ثناء — مشتاق اکھیں کتھے جا اڑیاں

http://nasihatulquran.com

Naat ka Khazana

/naatkakhazana /KhazanaNaat /naatkakhazana

فلک کے نظارو زمیں کی بہارو

(الحاج محمد ظہوری)

فلک کے نظارو زمیں کی بہارو سب عیدیں مناؤ حضور آ گئے ہیں
اُٹھو غم کے مارو چلو بے سہارو خبر یہ سناؤ حضور آ گئے ہیں

انوکھا نرالہ وہ ذیشان آیا وہ سارے رسولوں کا سلطان آیا
ارے کج کلا ہو! ارے بادشاہو نگاہیں جھکاؤ حضور آ گئے ہیں

ہوا چار سو رحمتوں کا بسیرا اجالا اجالا سویرا سویرا
حلیمہ کو پہنچی خبر آمنہ کی مرے گھر میں آؤ حضور آ گئے ہیں

ہواؤں میں جذبات ہیں مرحبا کے فضاؤں میں نغمات صلِ علیٰ کے
درودوں کے گجرے سلاموں کے تحفے زبان پر سجاؤ حضور آ گئے ہیں

سماں ہے ثنائے حبیبِ خدا کا یہ میلاد ہے سرورِ انبیاء کا
نبی کے گداؤ سب اک دوسرے کو گلے سے لگاؤ حضور آ گئے ہیں

کہاں میں ظہوری کہاں اُن کی باتیں کرم ہی کرم ہیں یہ دن اور راتیں
جہاں پر بھی جاؤ دلوں کو جگاؤ یہی کہتے جاؤ حضور آ گئے ہیں

جانم فدائے حیدری

جانم فدائے حیدری یا علی (ع) علی (ع) علی (ع)

ہے محمد (ص) میرا دل تو سینہ علی (ع)

میرے جینے کا واحد قرینہ علی (ع)

دین اسلام کا ہے نگینہ علی (ع)

حق کی منزل کا پہلا ہے زینہ علی (ع)

دشت میں آبرو کا پہلا قطرہ علی (ع)

میرا مرشد بھی آقا بھی مولا علی (ع)

ہر سو صدائے حیدری

یا علی (ع) علی (ع) علی (ع)

https://www.nohalyrics.net

صبح سے شام تک ہر پہر ہر گھڑی

لب پہ اپنے رہے نعرہ حیدری

یعنی خیبر شکن یعنی مشکل کشا

بعد یزداں کی ہے دوسرا آسرا

میں مصیبت میں اب کیوں پریشاں رہوں

غم کے ماروں کا ہے تو سہارا علی (ع)

رمز بتائے ہاشمی

یا علی (ع) علی (ع) علی (ع)

کلام- سلیم عباس

https://www.nohalyrics.net

نعت شریف

کیا بتاؤں کہ کیا مدینہ ہے
بس میرا مدعا مدینہ ہے

میرے آقا مجھے بلا لیجیے
مجھ کو بھی دیکھنا مدینہ ہے

دنیا والے تو درد دیتے ہیں
درد دل کی دوا مدینہ ہے

اٹھ کے جاؤں کہاں مدینہ سے
کیا کوئی دوسرا مدینہ ہے

دل میں اب کوئی آرزو ہی نہیں
یا محمد ہے یا مدینہ ہے

اس کی آنکھوں کا نور تو دیکھو
جس کا دیکھا ہوا مدینہ ہے

دل فدا ہے مدینے والے پر
دل منور میرا مدینہ ہے

حضور ﷺ میری تو ساری بہار آپ ﷺ سے ہے

نعتِ رسولِ مقبول ﷺ

زمیں میلی نہیں ہوتی ضمن میلا نہیں ہوتا
محمد ﷺ کے غلاموں کا کفن میلا نہیں ہوتا

جو نامِ مصطفیٰ ﷺ چومیں کبھی دکھتی نہیں آنکھیں
پہن لے پیار جو اُن کا بدن میلا نہیں ہوتا

محبت کملی والے سے وہ جذبہ ہے سنو لوگو
یہ جس من میں سما جائے وہ من میلا نہیں ہوتا

گلوں کو چوم لیتی ہیں سحر نم شبنمی قطرے
نبی ﷺ کی نعت سُن لیں تو چمن میلا نہیں ہوتا

نبی ﷺ کا دامنِ رحمت پکڑ لو اِے جہاں والو
رہے جب تک یہ ہاتھوں میں چلن میلا نہیں ہوتا

میں نازاں تو نہیں فن پر مگر ناصؔر یہ دعویٰ ہے
ثناءِ مصطفیٰ ﷺ کرنے سے فن میلا نہیں ہوتا

احمد

کلام 103

ہو کرم سرکار اب تو ہو گئے غم بے شمار

(حضرت مولانا محمد اویس عبید رضا قادری)

ہو کرم سرکار اب تو ہو گئے غم بے شمار
جان و دل تم پہ فدا اے دو جہاں کے تاجدار

جا رہا ہے قافلہ طیبہ نگر روتا ہوا
میں رہا جاتا ہوں تنہا اے حبیب کردگار

یا رسول اللہ سن لیجئے میری فریاد کو
کون ہے جو کہ سنے تیرے سوا میری پکار

حال پہ میرے کرم کی اِک نظر فرمائیے
دل میرا غمگین ہے اے غمزدوں کے غمگسار

کاش مل جاتی سعادت عمرے کی رمضان میں
روتے روتے گردِ کعبہ پھرتا میں پروانہ وار

یاد آتا ہے طواف خانہ کعبہ مجھے
اور لپٹنا ملتزم سے والہانہ بار بار

قافلے والو سنو یاد آئے تو میرا سلام
عرض کرنا روتے روتے ہو سکے تو بار بار

جلد پھر تم لو بلا اور سبز گنبد دو دکھا
حاضری کی آرزو نے کر دیا پھر بے قرار

یا خدا دکھلا حطیم پاک میزاب و مقام
اور صفا مروہ مجھے بہر رسول ذی وقار

چوم کر خاک مدینہ جھومتا پھرتا تھا میں
یاد آتے ہیں مدینے کے مجھے لیل و نہار

چومتا نظروں سے نورانی میناروں کو وہاں
اور کبھی میں چوم لیتا جھوم کر طیبہ کے خار

آہ! قسمت نے دیا نہ ساتھ میرا اس برس
دیکھ لیتا کاش! محراب و منبر کی بہار

جو غم فرقت میں روئے یا الٰہی پھوٹ کر
آنکھ ایسی کر عطا مجھ کو میرے پروردگار

گنبدِ خضریٰ کے جلوے اور وہ اِفطاریاں
یاد آتی ہے بہت رمضان طیبہ کی بہار

غمزدہ یوں نہ ہوا ہوتا عبید قادری
اس برس بھی دیکھتا گر سبز گنبد کی بہار

جانم فدائے حیدری

جانم فدائے حیدری یا علی (ع) علی (ع) علی (ع)
ہے محمد (ص) میرا دل تو سینہ علی (ع)
میرے جینے کا واحد قرینہ علی (ع)
دینِ اسلام کا ہے نگینہ علی (ع)
حق کی منزل کا پہلا ہے زینہ علی (ع)
دشت میں آمدو کا پہلا قطرہ علی (ع)
میرا مرشد بھی آقا بھی مولا علی (ع)
ہر سو صدائے حیدری
یا علی (ع) علی (ع) علی (ع)

https://www.nohalyrics.net

صبح سے شام تک ہر پہر ہر گھڑی
لب پہ اپنے رہے نعرہ حیدری
یعنی خیبر شکن یعنی مشکل کشاء
بعد یزداں کی ہے دوسرا آسرا
میں مصیبت میں اب کیوں پریشاں رہوں
غم کے ماروں کا ہے تو سہارا علی (ع)
رمز بتائے ہاشمی
یا علی (ع) علی (ع) علی (ع)

کلام- سلیم عباس

نوحہ
LYRICS
https://www.nohalyrics.net

مقدس سفر کی یاد

کبریٰ

نہ دنیا سے مجھے الفت نہ گلشن یاد آتا ہے
مجھے ہر وقت کعبہ اور طیبہ یاد آتا ہے

حسین دنیا ہے بیشک مجھے ہرگز نہیں بھاتی
حسین روضہ کا منظر ہی مجھے بس یاد آتا ہے

ہزاروں سنگ مرمر اور احمر میں نے دیکھے ہیں
مقدس حجر اسود کا وہ جلوہ یاد آتا ہے

جہاں بھی محفلیں دیکھی جہاں بھی رونقیں دیکھی
منیٰ کا منظر وہ عرفہ مجھے بس یاد آتا ہے

دعا کو ہاتھ اٹھاتی ہوں مگر کچھ یاد نہیں آتا
حطیم و ملتزم پر آہ و گریہ یاد آتا ہے

میری آنکھوں سے بہتے ہیں مسلسل خون کے آنسو
محمد مصطفیٰ ؐ کا فقر و فاقہ یاد آتا ہے

گناہوں میں پھنسی کبریٰ مگر یہ سب ہوا کیسے
میرے رب کی عنایت اور کرم بس یاد آتا ہے

رب مجھ کو بلائیگا میں کعبے کو دیکھوں گا
وہ دن بھی تو آئیگا میں کعبے کو دیکھوں گا

رمضان مبارک میں وہ سامنے کعبے کے
افطار کرائے گا میں کعبے کو دیکھوں گا

مایوس نہیں ہوں میں اللہ کی رحمت سے
وہ حج پہ بلائیگا میں کعبے کو دیکھوں گا

جب پہلی نظر میری اس کعبے پہ جائیگی
دل جھوم سا جائیگا میں کعبے کو دیکھوں گا

ان سانسوں کے رکنے سے اور موت کے آنے سے
وہ پہلے بلائیگا میں کعبے کو دیکھوں گا

میں کعبے کی چادر کو ہاتھوں میں پکڑ لونگا
دل میرا بھر آئیگا میں کعبے کو دیکھوں گا

بے تابئ حالِ دل پروانے سے مت پوچھو!
جب لمحہ وہ آئیگا میں کعبے کو دیکھوں گا

نعتیہ کلام 0346-0316455

نعت مصطفیٰ

یارب میری سوئی ہوئی تقدیر جگا دے
آنکھیں مجھے دی ہیں تو مدینہ بھی دکھا دے

RIFAI NETWORK

سننے کی جو قوت مجھے بخشی ہے خداوند
پھر مسجدِ نبوی کی اذانیں بھی سنا دے

حوروں کی نہ غلماں کی نہ جنت کی طلب ہے
مدفن مرا سرکار کی بستی میں بنا دے

منہ حشر میں مجھ کو نہ چھپانا پڑے یا رب
مجھ کو تیرے محبوب کی کملی میں چھپا دے

RIFAI NETWORK OFFICIAL
WHATSAPP NUMBER +919113259405

مدُت سے میں ان ہاتھوں سے کرتا ہوں دعائیں
انِ ہاتھوں میں اب جالی سنہری وہ تھما دے

RIFAI NETWORK

عشرت کو بھی اب خوشبوئے حسان عطا کر
جو لفظ کہے وہ اسے تو نعت بنا دے

حضور ﷺ میری تو ساری بہار آپ ﷺ سے ہے

نعتِ رسولِ مقبول ﷺ

حضور ﷺ ایسا کوئی انتظام ہو جائے
سلام کے لیے حاضر غلام ہو جائے

میں صرف دیکھ لوں اِک بار صبح طیبہ کو
بلا سے پھر میری دنیا میں شام ہو جائے

تجلیات سے بھر لوں میں اپنا کاسۂ جاں
کبھی جو اُن کی گلی میں قیام ہو جائے

حضور ﷺ آپ جو سن لیں تو بات بن جائے
حضور ﷺ آپ جو کہہ دیں تو کام ہو جائے

حضور ﷺ آپ جو چاہیں تو کچھ نہیں مشکل
سمٹ کے فاصلہ یہ چندگام ہو جائے

مزہ تو جب ہے فرشتے یہ قبر میں کہہ دیں
صبیح مدحتِ خیرالانام ہو جائے

کلام 74

احمد

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

احمد ندیم قاسمی

کچھ نہیں مانگتا شاہوں سے یہ شیدا تیرا
اس کی دولت ہے فقط نقش کفِ پا تیرا
پورے قد سے میں کھڑا ہوں تو یہ تیرا ہے کرم
مجھ کو جھکنے نہیں دیتا ہے سہارا تیرا
دستگیری مری تنہائی کی تو نے ہی تو کی
میں تو مر جاتا اگر ساتھ نہ ہوتا تیرا
لوگ کہتے ہیں کہ سایہ ترے پیکر کا نہ تھا
میں تو کہتا ہوں جہاں بھر پہ ہے سایہ تیرا
میں تجھے عالمِ اشیا میں بھی پا لیتا ہوں
لوگ کہتے ہیں کہ ہے عالمِ بالا تیرا
شرق اور غرب میں بکھرے ہوئے گلزاروں کو
نکہتیں بانٹتا ہے ، آج بھی صحرا تیرا
ندیاں بن کے پہاڑوں میں تو سب گھومتے ہیں
ریگزاروں میں بھی بہتا رہا دریا تیرا
تجھ سے پہلے کا جو ماضی تھا ہزاروں کا سہی
اب جو تا حشر کا فردا ہے وہ تنہا تیرا
ایک بار اور بھی بطحا سے فلسطین میں آ
راستہ دیکھتی ہے ، مسجدِ اقصیٰ تیرا

اک میں ہی نہیں ان پر قربان زمانہ ہے

اک میں ہی نہیں ان پر قربان زمانہ ہے
جو ربِ دو عالم کا محبوب نرالا ہے

کل جس نے ہمیں پل سے خود پار لگانا ہے
زہرا کا وہ بابا ہے حسنین کا نانا ہے

عزت سے نہ مر جائیں کیوں نامِ محمد ﷺ پہ
یوں بھی کسی دن ہم نے دنیا سے تو جانا ہے

سو بار اگر توبہ ٹوٹی بھی تو کیا حیرت
بخشش کی روایت میں توبہ تو بہانہ ہے

گنبد پہ نگاہیں ہیں جنت کی ہوائیں ہیں
جلوے بھی انوکھے ہیں منظر بھی سہانا ہے

محرومِ کرم اس کو رکھیے نہ سرِ محشر
جیسا ہے نصیر آخر سائل تو پرانا ہے

(سید نصیر الدین نصیر گولڑوی)

نعت سرکار کی پڑھتا

نعت سرکار کی پڑھتا ہوں میں
بس اسی بات سے گھر میں میرے رحمت ہو گی
اک تیرا نام وسیلہ ہے میرا
رنج و غم میں بھی اسی نام سے راحت ہو گی

یہ سنا ہے کہ بہت گور اندھیری ہو گی
قبر کا خوف نہ رکھنا اے دل!
وہاں سرکار کے چہرے کی زیارت ہو گی

اُن کو مختار بنایا ہے میرے مولا نے
خلد میں بس وہی جا سکتا ہے
جس کو حسنین کے بابا کی اجازت ہو گی

دو جہاں میں اُسے پھر کون پناہ میں لے گا
ہو گا رسوا سر محشر وہ جسے
سیدہ زہرا کے بچوں سے عداوت ہو گی

کہیں یٰسین، کہیں طٰہٰ، کہیں والیل آیا
جس کی قسمیں میرا رب کھاتا ہے!
کتنی دلکش میرے محبوب کی صورت ہو گی

حشر کا دن بھی عجب دیکھنے والا ہو گا
زلف لہرا کے وہ جب آئیں گے!
پھر قیامت میں بھی اک اور قیامت ہو گی

اُن کے در پر جو پڑے ہیں تو بڑی موج میں ہیں
لوٹ کر آئیں گے جب اُس در سے
میرے دل تو ہی بتا کیا تیری حالت ہو گی

میرا دامن تو گناہوں سے بھرا ہے الطاف
اک سہارا ہے کہ میں ان کا ہوں
اسی نسبت سے سر حشر شفاعت ہو گی

درِ نبی ﷺ پر پڑا رہوں گا

درِ نبی ﷺ پر پڑا رہوں گا پڑے ہی رہنے سے کام ہو گا
کبھی تو قسمت کھلے گی میری کبھی تو میرا سلام ہو گا

خلافِ مقصود کچھ ہوا ہے نہ کوئی عاشق سے کام ہو گا
خدا بھی ہو گا ادھر ہی اے دل جدھر وہ عالی مقام ہو گا

کیے ہی جاؤں گا عرضِ مطلب ملے گا جب تک نہ دل کا مطلب
نہ شامِ مطلب کی صبح ہو گی نہ یہ فسانہ تمام ہو گا

www.poemsurdu.com

جو دل سے ہے مائلِ پیامبر یہ اس کی پہچان ہے مقرر
کہ ہر دم اس بے نوا کے لب پر درود ہو گا سلام ہو گا

اسی توقع پہ جی رہا ہوں یہی تمنا جلا رہی ہے
نگاہِ لطف و کرم نہ ہو گی تو مجھ کو جینا حرام ہو گا

درِ نبی ﷺ پر پڑا رہوں گا پڑے ہی رہنے سے کام ہو گا
کبھی تو قسمت کھلے گی میری کبھی تو میرا سلام ہو گا

VIRGIN 7:50 PM 29%

Save

نعت رسول عربی ﷺ

یا محمد ﷺ نورِ مجسم، یا حبیبی یا مولائی

تصویرِ جمالِ محبت، تنویرِ جمالِ خدائی

تیرا وصف بیاں ہو کس سے، تیری کون کرے گا بڑائی

اس گردِ سفر میں گم ہے، جبریلِ امیں کی رسائی

تیری ایک نظر کے طالب، تیرے ایک سخن پہ قرباں

یہ سب تیرے دیوانے، یہ سب تیرے شیدائی

مااجملک تیری صورت، مااحسنک تیری سیرت

مااکملک تیری عظمت، تیری ذات میں گم ہے خدائی

تو رئیسِ روزِ شفاعت، تو امیرِ لطف عنایت

ہے ادیب کو تجھ سے نسبت، یہ غلام ہے تو آقائی

ادیب رائے پوری

rizwan_73@yahoo.com(Pakistan)

Home Following 5 Notifications Saved

حضور ﷺ میری تو ساری بہار آپ ﷺ سے ہے

نعتِ رسولِ مقبول ﷺ

حضور ﷺ ایسا کوئی انتظام ہو جائے
سلام کے لیے حاضر غلام ہو جائے

میں صرف دیکھ لوں اِک بار صبحِ طیبہ کو
بلا سے پھر میری دنیا میں شام ہو جائے

تجلیات سے بھر لوں میں اپنا کاسۂ جاں
کبھی جو اُن کی گلی میں قیام ہو جائے

حضور ﷺ آپ جو سن لیں تو بات بن جائے
حضور ﷺ آپ جو کہہ دیں تو کام ہو جائے

حضور ﷺ آپ جو چاہیں تو کچھ نہیں مشکل
سمٹ کے فاصلہ یہ چندگام ہو جائے

مزہ تو جب ہے فرشتے یہ قبر میں کہہ دیں
صبیح مدحتِ خیرالانام ہو جائے

کلام 74

احمد

نعت رسول مقبول ﷺ

لم یاتی نظیرک فی نظر، مثل تو نہ شد پیدا جانا
جگ راج کو تاج تورے سر سو، ہے تجھ کو شہ دوسرا جانا

البحر علا والموج طغی من بیکس و طوفاں ہوش ربا
منجدھار میں ہوں بگڑی ہے ہوا، موری نیا پار لگا جانا

یا شمس نظرت الی لیلی، چوں بہ طیبہ رسی عرضی بکنی
توری جوت کی جھلجھل جگ میں رچی، مری شب نے نہ دن ہونا جانا

انا فی عطش و سخاک اتم، اے گیسوئے پاک اے ابر کرم
برسن ہارے رم جھم رم جھم، دو بوند ادھر بھی گرا جانا

یا قافلتی زیدی اجلک، رحمے بر حسرت تشنہ بلب
مورا جیرا لرجے درک درک، طیبہ سے ابھی نہ سنا جانا

القلب شج والھم شجون، دل زار چناں جاں زیر چنوں
پت اپنی بپت میں کا سے کہوں، میرا کون ہے تیرے سوا جانا

الروح فداک فزد حرقا، یک شعلہ دگر برزن عشقا
مورا تن من دھن سب پھونک دیا، یہ جان بھی پیارے جلا جانا

بس خامۂ خام نوائے رضا، نہ یہ طرز مری نہ یہ رنگ مرا
ارشادِ احبا ناطق نا چار اس راہ پہ پڑا جانا

حضور ﷺ میری تو ساری بہار آپ ﷺ سے ہے

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

زمین و زماں تمہارے لیے مکین و مکاں تمہارے لیے
چُنین و چُناں تمہارے لیے بنے دو جہاں تمہارے لیے

دہن میں زباں تمہارے لیے بدن میں ہے جاں تمہارے لیے
ہم آئے یہاں تمہارے لیے اُٹھے بھی وہاں تمہارے لیے

تمہاری چمک تمہاری دمک تمہاری جھلک تمہاری مہک
زمین و فلک سِماک وسمک میں سکہ نشاں تمہارے لیے

یہ شمس و قمر یہ شام و سحر یہ برگ و شجر یہ باغ و ثمر
یہ تیغ و سپر یہ تاج و کمر یہ حکمِ رواں تمہارے لیے

اِشارے سے چاند چیر دیا چُھپے ہوئے خور کو پھیر دیا
گئے ہوئے دن کو عصر کیا یہ تاب و تواں تمہارے لیے

صبا وہ چلے کے باغ پھلے وہ پھول کھلے کے دن ہو بھلے
لِوا کے تلے ثنا میں کُھلے رضؔا کی زباں تمہارے لیے

احمد

کلام 105

قصیدہ بُردہ شریف

از قلم : - امام محمد شرف الدین البوصیری

مَوْلَایَ صَلِّ وَ سَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْكَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ
وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمِ

هُوَ الْحَبِیْبُ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُهٗ
لِكُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمِ

نَبِیُّنَا الْاٰمِرُ النَّاهِیْ فَلَا اَحَدٌ
اَبَرَّ فِیْ قَوْلِ لَا مِنْهُ وَلَا نَعَمِ

دَعَا اِلَی اللّٰهِ فَالْمُسْتَمْسِكُوْنَ بِهٖ
مُسْتَمْسِكُوْنَ بِحَبْلٍ غَیْرِ مُنْفَصِمِ

حُزِتَ فَلِلّٰهِ لَمْ تُخْزَ وَّلَمْ تَهِمِ
حَتّٰی غَدَتْ اُمَّةُ الْاِسْلَامِ فِی النُّجُمِ

یَا اَكْرَمَ الْخَلْقِ مَالِیْ مَنْ اَلُوْذُ بِهٖ
سِوَاكَ عِنْدَ حُلُوْلِ الْحَادِثِ الْعَمَمِ

فَاِنَّ مِنْ جُوْدِكَ الدُّنْیَا وَضَرَّتَهَا
وَمِنْ عُلُوْمِكَ عِلْمَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ

فَالصِّدْقُ فِی الْغَارِ وَالصِّدِّیْقُ لَمْ یَرِمَا
وَهُمْ یَقُوْلُوْنَ مَا بِالْغَارِ مِنْ اَرِمِ

ثُمَّ الرِّضَا عَنْ اَبِیْ بَكْرٍ وَّعَنْ عُمَرَ
وَعَنْ عَلِیٍّ وَّعَنْ عُثْمَانَ ذِی الْكَرَمِ

وَالْاٰلِ وَالصَّحْبِ ثُمَّ التَّابِعِیْنَ لَهُمْ
اَهْلِ التُّقٰی وَالنُّقٰی وَالْحِلْمِ وَالْكَرَمِ

یَا رَبِّ بِالْمُصْطَفٰی بَلِّغْ مَقَاصِدَنَا
وَاغْفِرْ لَنَا مَا مَضٰی یَا وَاسِعَ الْكَرَمِ

Editor : - Siddiqui Mohammed Ilyas

میرا دل بدل دے

میرا غفلت میں ڈوبا دل بدل دے ۔۔۔ ہوا و حرص والا دل بدل دے
خدایا فضل فرما دل بدل دے ۔۔۔ بدل دے دل کی دنیا دل بدل دے
گناہ گاری میں کب تک عمر کاٹوں ۔۔۔ بدل دے میرا رستہ دل بدل دے
سنوں میں نام تیرا دھڑکنوں میں ۔۔۔ مزا آجائے مولا دل بدل دے
ہٹا لوں آنکھ اپنی ما سوا سے ۔۔۔ جیوں میں تیری خاطر دل بدل دے
کروں قربان اپنی ساری خوشیاں ۔۔۔ تو اپنا غم عطا کر دل بدل دے
پڑا ہوں تیرے در پہ دل شکستہ ۔۔۔ رہوں کیوں دل شکستہ دل بدل دے
تیرا ہو جاؤں اتنی آرزو ہے ۔۔۔ بس اتنی ہے تمنا دل بدل دے
میری فریاد سن لے میرے مولا ۔۔۔ بنا لے اپنا بندہ دل بدل دے

http://nasihatulquran.com
Naat ka Khazana
You Tube /naatkakhazana
/naatkakhazanaa
/KhazanaNaat

اے شہنشاہِ مدینہ اَلصَّلٰوۃ وَالسَّلام
زینتِ عرشِ معلّٰی اَلصَّلٰوۃ وَالسَّلام

RIFAI NETWORK

رَبِّ ھَبْ لِیْ اُمَّتِیْ کہتے ہوئے پیدا ہوئے
حق نے فرمایا کہ بخشا اَلصَّلٰوۃ وَالسَّلام

دست بستہ سب فرشتے پڑھتے ہیں ان پر دُرود
کیوں نہ ہو پھر وِرد اپنا اَلصَّلٰوۃ وَالسَّلام

مومنو پڑھتے نہیں کیوں اپنے آقا پر دُرود
ہے فرشتوں کا وظیفہ اَلصَّلٰوۃ وَالسَّلام

بت شکن آیا یہ کہہ کر سر کے بل بت گر گئے
جھوم کر کہتا تھا کعبہ اَلصَّلٰوۃ وَالسَّلام

سر جھکا کر باادب عشقِ رَسُولُ اللہ میں
کہہ رہا تھا ہر ستارہ اَلصَّلٰوۃ وَالسَّلام

RIFAI NETWORK OFFICIAL
WHATSAPP NUMBER +919183259405

غنچے چٹکے پھول مہکے چہچہائیں بلبلیں
گل کھلا باغِ احد کا اَلصَّلٰوۃ وَالسَّلام

RIFAI NETWORK

میں وہ سُنّی ہوں جمیلؔ قادری مرنے کے بعد
میرا لاشہ بھی کہے گا اَلصَّلٰوۃ وَالسَّلام

RIFAI NETWORK

نعت نبوی ﷺ

تاجدار حرم ہو نگاہ کرم ہم غریبوں کے دن بھی سنور جائیں گے
ہادئی بیکساں کیا کہے گا جہاں آپ کے در سے خالی اگر جائیں گے

خوف طوفان ہے بجلیوں کا ہے ڈر سخت مشکل ہے آقا کہاں جائیں ہم
آپ بھی گر نہ لیں گے ہماری خبر ہم مصیبت کے مارے کدھر جائیں گے

در پہ ساقی کوثر کے پینے چلیں میکشو آؤ آؤ مدینے چلیں
یاد رکھو اگر اٹھ گئی وہ نظر جتنے خالی ہیں سب جام بھر جائیں گے

کوئی اپنا نہیں غم کے مارے ہیں ہم آپ کے در پہ فریاد لائے ہیں ہم
ہو نگاہ کرم ورنہ چوکھٹ پہ ہم آپ کا نام لے لے کے مر جائیں گے

آپ کے در سے کوئی نہ خالی گیا اپنے دامن کو بھر کر سوالی گیا
ہو پیام حزیں پر بھی آقا کرم ورنہ اوراقِ ہستی بکھر جائیں گے

نبیؐ کا لب پر جو ذکر ہے بے مثال آیا کمال آیا
غمِ مدینہ کا جو دلوں میں خیال آیا کمال آیا

چلے زمیں پر، قدم کی آہٹ بہشت والوں کو دی سُنائی
نبیؐ کا پیارا غلام ایسا بلال آیا کمال آیا

ہمیشہ خالد فتح کو پائے شکست بھی اُس سے بھاگ جائے
وہ اپنی ٹوپی میں رکھ کے آقا کا بال آیا کمال آیا

تمہاری نسبت سے جن کو فاروق اپنا آقا پکارتے ہیں
وہ حبشیوں میں غلام تیرا بلال آیا کمال آیا

اے کاش ایسا ملے مقدر فرشتے کہہ دیں بروزِ محشر
نبیؐ کی نعتیں ہمیں سنانے بلال آیا کمال آیا

نبیؐ کی آمد سے نور پھیلا فضائے شب پر نکھار آیا
چمن میں کلیوں کے رُخ پہ حسن و جمال آیا کمال آیا

تیری دُعاؤں ہی کی بدولت عذابِ رب سے بچے ہوئے ہیں
جو فکرِ اُمت میں تیرے لب پر سوال آیا کمال آیا

عمر کی جرأت پہ جاؤں قرباں ہیں آج کافر بھی جس سے لرزاں
عمر کے آنے سے کفر پر جو زوال آیا کمال آیا

نبیؐ تو صائم سبھی ہیں اعلیٰ، ہیں رُتبے سب کے عظیم و بالا
مگر جو آخر میں آمنہ کا وہ لال آیا کمال آیا

KalamsLyrics.com

نعمتیں بانٹتا جس سمت وہ ذیشان گیا
ساتھ ہی منشئ رحمت کا قلمدان گیا

لے خبر جلد کہ غیروں کی طرف دھیان گیا
میرے مولیٰ مرے آقا ترے قربان گیا

آہ وہ آنکھ کہ ناکامِ تمنا ہی رہی
ہائے وہ دل جو ترے در سے پرُ ارمان گیا

دل ہے وہ دل جو تری یاد سے معمور رہا
سر ہے وہ سر جو ترے قدموں پہ قربان گیا

آج لے ان کی پناہ آج مدد مانگ ان سے
پھر نہ مانیں گے قیامت میں اگر مان گیا

جان و دل ہوش و خرد سب تو مدینے پہنچے
تم نہیں چلتے رضاؔ سارا تو سامان گیا

امام احمد رضاؔ خان

Imagitor

Madina Yaad Aata Hai Lyrics In Urdu

درِ اکدس پہ حال دل سنانا یاد آتا ہے
مدینہ یاد آتا ہے، مدینہ یاد آتا ہے

مدینہ میں جو گزرا وہ زمانہ یاد آتا ہے
مدینہ یاد آتا ہے، مدینہ یاد آتا ہے

آداب سے بیٹھ کر اُس گمبدِ خضراء کے سائے میں
نبی کی یاد میں آنسو بہانا یاد آتا ہے
مدینہ یاد آتا ہے، مدینہ یاد آتا ہے

رسول اللہ کے دربار میں اُن کی محبت میں
یہ تیرا روزو شب کا آنا جانا یاد آتا ہے
مدینہ یاد آتا ہے، مدینہ یاد آتا ہے

آویز کرن بولے ماں، اجازت دیجیے مجھ کو
جدائی میں تڑپتا ہوں، مدینہ یاد آتا ہے
مدینہ یاد آتا ہے، مدینہ یاد آتا ہے

مزارِ فاطمہ پہ کربلا والوں کی یاد آئی
مدینہ والے آقا کا گھرانا یاد آتا ہے
مدینہ یاد آتا ہے، مدینہ یاد آتا ہے

نبی کے ذکر کی محفل میں آتے ہی مجھے محسن
مدینہ یاد آتا ہے، مدینہ یاد آتا ہے
مدینہ یاد آتا ہے، مدینہ یاد آتا ہے

Islamwala.com
Islamwala.com
Islamwala.com

ان کی مہک نے دل کے غنچے کھلا دیئے ہیں
جس راہ چل دیئے ہیں کوچے بسا دیئے ہیں

اک دل ہمارا کیا ہے، آزار اس کا کتنا
تم نے تو چلتے پھرتے مردے جلا دیئے ہیں

ان کے نثار کوئی کیسے ہی رنج میں ہو
جب یاد آگئے ہیں سب غم بھلا دیئے ہیں

آنے دو یا ڈبو دو اب تو تمہاری جانب
کشتی تمہی پہ چھوڑی لنگر اٹھا دیئے ہیں

اللہ کیا جہنم اب بھی نہ سرد ہو گا
رو رو کے مصطفٰی نے دریا بہا دیئے ہیں

ملکِ سخن کی شاہی تم کو رضاؔ مسلم
جس سمت آگئے ہو سکے بٹھا دیئے ہیں

امام احمد رضاؔ خان

Imagitor

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

لجپال نبی میرے درداں دی دوا دینا
جد وقت نزع آوے دامن دی ہوا دینا

میں نعت تیری پڑھدا ایں ذکر تیرا کرنا
اس ذکر دی برکت نال میری قبر وسا دینا

دل روندا اے جاندے نے جدوں لوکی مدینے نوں
ہن سانوں وی یا آقا دربار ویکھا دینا

آقا تیری محفل وچ جھولیاں وچھا بیٹھے
لج رکھ لئی اے لجپالاں خالی نہ اٹھا دینا

سائل دی تمنا اے رہوے آکے مدینے وچ
عاصی دی تمنا اے رہوے آکے مدینے وچ
بھاوے طیبہ دے کتیاں دے پیراں چ بیٹھا دینا

http://nasihatulquran.com

Naat ka Khazana

/naatkakhazana
/naatkakhazanaa
/KhazanaNaat

کرم مانگتا ہوں عطا مانگتا ہوں

کرم مانگتا ہوں عطا مانگتا ہوں
الہی میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں

عطا کر تو شانِ کریمی کا صدقہ
عطا کر دے شانِ رحیمی کا صدقہ
نا مانگوں گا تجھ سے تو مانگوں کا کس سے
تیرا ہوں میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں

کرم مانگتا ہوں عطا مانگتا ہوں
الہی میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں

جو مفلس ہیں انکو تو دولت عطا کر
جو بیمار ہیں انکو صحت عطا کر
مریضوں کی خاطر شفا مانگتا ہوں
الہی میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں

کرم مانگتا ہوں عطا مانگتا ہوں
الہی میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں

جو نادار ہیں کچھ نہیں جن کے پلے
انہیں بھی دکھا دے حرم کے تو جلوے
حضوری ہو سب کی دعا مانگتا ہوں
الہی میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں

کرم مانگتا ہوں عطا مانگتا ہوں
الہی میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں

وہ تن کے بڑھکتے شرارے بجھا دے
اسے پھر اخوت کا گلشن بنا دے
میں امن و امان کی ردا مانگتا ہوں
الہی میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں

الہی تجھے واسطہ پنجتن کا
ہو شاداب غنچہ دلوں کے چمن کا
میں صدقہ غوث الورا مانگتا ہو
الہی میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں

کرم مانگتا ہوں عطا مانگتا ہوں
الہی میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں

اے سبز گنبد والے منظور دعا کرنا

اے سبز گنبد والے منظور دعا کرنا
جب وقت نزا آئے دیدار عطاء کرنا

اے نور خدا آکر آنکھوں میں سما جانا
یا در پہ بلا لینا یا خواب میں آ جانا

اے پردہ نشین دل کے پردوں میں رہا کرنا
جب وقت نزا آئے دیدار عطاء کرنا

میں قبر اندھیری میں گھبراؤں گا جب تنہا
امداد کو میری تم آ جانا ذرا شاہا

روشن میری تربد کو اے نورخدا کرنا
جب وقت نزا آئے دیدار عطاء کرنا

مجرم ہوں جہاں بھر کا محشر میں بھرم رکھنا
رسواء زمانہ ہوں دوزخ سے بچا لینا

منظور دعا میری اے حبیب خدا کرنا
جب وقت نزا ائے دیدار عطاء کرنا

چہرے سے ضیاء پائی سب چاند ستاروں نے
اس در سے شفاء پائی دکھ درد کے ماروں نے

آتا ہے انہیں صابر ہر دکھ کی دوا کرنا
جب وقت نزا آئے دیدار عطاء کرنا

کوئی تو ہے جو نظامِ ہستی چلا رہا ہے

کوئی تو ہے جو نظامِ ہستی چلا رہا ہے ، وہی خدا ہے
دکھائی بھی جو نہ دے ، نظر بھی جو آرہا ہے وہی خدا ہے

تلاش اُس کو نہ کر بتوں میں ، وہ ہے بدلتی ہوئی رُتوں میں
جو دن کو رات اور رات کو دن بنا رہا ہے ، وہی خدا ہے

وہی ہے مشرق وہی ہے مغرب ، سفر کریں سب اُسی کی جانب
ہر آئینے میں جو عکس اپنا دکھا رہا ہے ، وہی خدا ہے

کسی کو سوچوں نے کب سراہا ، وہی ہوا جو خدا نے چاہا
جو اختیارِ بشر پہ پہرے بٹھا رہا ہے ، وہی خدا ہے

نظر بھی رکھے ، سماعتیں بھی ، وہ جان لیتا ہے نیتیں بھی
جو خانہء لاشعور میں جگمگا رہا ہے ، وہی خدا ہے

کسی کو تاجِ وقار بخشے ، کسی کو ذلت کے غار بخشے
جو سب کے ماتھے پہ مہرِ قدرت لگا رہا ہے ، وہی خدا ہے

سفید اُس کا سیاہ اُس کا ، نفس نفس ہے گواہ اُس کا
جو شعلہء جاں جلا رہا ہے ، بُجھا رہا ہے ، وہی خدا ہے

از مظفر وارثی

RIFAI NETWORK OFFICIAL

یارب مدینے پاک میں جانا نصیب ہو
جانا نصیب ہو تو نہ آنا نصیب ہو

رکھ دوں در حضور پے جب میں جبین شوق
چوکھٹ سے ان کے سر نہ اٹھانا نصیب ہو

در در کی ٹھوکریں ہیں جو میرے نصیب میں
عشق نبی میں ٹھوکریں کھانا نصیب ہو

پلکوں سے چومتا پھروں کوے نبی کی خاک
سینے سے جالیوں کو لگانا نصیب ظهو

کلام خوشبوئے رضا

طیبہ سے آکے بھی رہے طیبہ کی آرزو
تحفہ یہی مدینے سے لینا نصیب کو

حاٖفظ کے دل کی ہے یہی خواہش و التجا
قدموں میں مصطفی کے ٹھکانا نصیب ہو

فلک کے نظارو زمیں کی بہارو

(الحاج محمد ظہوری)

فلک کے نظارو زمیں کی بہارو سب عیدیں مناؤ حضور آ گئے ہیں
اُٹھو غم کے مارو چلو بے سہارو خبر یہ سناؤ حضور آ گئے ہیں

انوکھا نرالہ وہ ذیشان آیا وہ سارے رسولوں کا سلطان آیا
ارے کج کلا ہو! ارے بادشاہو نگاہیں جھکاؤ حضور آ گئے ہیں

ہوا چار سو رحمتوں کا بسیراؔ اجالا اجالا سویرا سویرا
حلیمہ کو پہنچی خبر آمنہ کی مرے گھر میں آؤ حضور آ گئے ہیں

ہواؤں میں جذبات ہیں مرحبا کے فضاؤں میں نغمات صلِ علیٰ کے
درودوں کے گجرے سلاموں کے تحفے زباں پر سجاؤ حضور آ گئے ہیں

سماں ہے ثنائے حبیبِ خدا کا یہ میلاد ہے سرورِ انبیاء کا
نبی کے گداؤ سب اک دوسرے کو گلے سے لگاؤ حضور آ گئے ہیں

کہاں میں ظہوری کہاں اُن کی باتیں کرم ہی کرم ہیں یہ دن اور راتیں
جہاں پر بھی جاؤ دلوں کو جگاؤ یہی کہتے جاؤ حضور آ گئے ہیں

تو کجا من کجا

تو امیر حرم، میں فقیر عجم تیرے گن اور یہ لب، میں طلب ہی طلب
تو عطا ھی عطا، میں خطا ہی خطا تو کجا من کجاتو کجا من کجا

تو ابد آفریں، میں ہوں دو چار پل تو یقیں میں گماں، میں سخن تُو عمل
تو ہے معصومیت میں نری معصیت تو کرم میں خطا، تو کجا من کجا

تو ہے احرام انور باندھے ہوے میں درودوں کی دستار باندھے ہوے
کعبہ عشق تو، میں تیرے چار سو تو اثر میں دعا، تو کجا من کجا

میرا ہر سانس تو خوں نچوڑے میرا تیری رحمت مگر دل نہ توڑے میرا
کاسہ زات ہوں، تیری خیرات ہوں تو سخی میں گدا، تو کجا من کجا

توحقیقت ہےمیں صرف احساس ہوں تو سمندرہےمیں بھٹکی ہوئ پیاس ہوں
میرا گھر خاک پہ اور تیری رہگزر سدراۃ المنتھا، تو کجا من کجا

اے فرشتو وہ سلطانِ معراج ہے تُم جو دیکھو گے حیران ہو جاؤ گے
زُلف تَفسیرِ وَالیل بن جائے گی چہرہ قُراٰن سارا نظر آئے گا
میرے آقا اِمامِ صفِ انبیا نام پہ اُن کے لازم ہے صلِ علیٰ تو کُجا مَن کُجا
مُصطفٰی مُجتبٰی خاتمؐ المُرسلیں یا رحمتؐ اللعالمیں تو کجا من کجا

ڈگمگاوں جو حالات کے سامنے آے تیرا تصور مجھے تھامنے
میری خوش قسمتی، میں تیرا امتی تو جزا میں رضا، تو کجا من کجا

میرا ملبوس ہے پردہ پوشی تری مجھ کو تابِ سخن دے خموشی تری
تو جلی میں خفی، تو اٹل میں نفی تو صلہ میں گلہ، تو کجا من کجا

دوریاں سامنے سے جو ہٹنے لگیں جالیوں سے نگاہیں لپٹنیں لگیں
آنسوؤں کی زباں ہو میری ترجماں دل سے نکلے سدا، تو کجا من کجا

تو امیر حرم، میں فقیر عجم تیرے گن اور یہ لب، میں طلب ہی طلب
تو عطا ھی عطا، میں خطا ہی خطا تو کجا من کجا تو کجا من کجا

منقبت

جا زندگی مدینے سے جھونکے ہوا کے لا
شاید حضورؐ ہم سے خفا ہیں منا کے لا

ٹکڑوں میں بٹ گئی ہے امت رسولؐ کی
ابو بکرؓ سے کچھ آئینے صدق و صفا کے لا

دنیا بہت ہی تنگ مسلماں پہ ہو گئی
فاروقؓ کے زمانے کے نقشے اٹھا کے لا

گمراہ کر دیا ہے نظر کے فریب نے
عثمانؓ سے زاویے ذرا شرم و حیا کے لا

یورپ میں مارا مارا نہ پھر اے گدائے علم
دروازہ علیؓ سے یہ خیرات جا کے لا

باطل سے دب رہی ہے امت رسولؐ کی
منظر ذرا حسینؓ سے کچھ کربلا کے لا

جا زندگی مدینے سے جھونکے ہوا کے لا
شاید حضورؐ ہم سے خفا ہیں منا کے لا

https://stajamuladil.blogspot.com

لب پہ نعت پاک کا نغمہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے

(سمیع رحمانی)

لب پہ نعت پاک کا نغمہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے
میرے نبی سے میرا رشتہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے
اور کسی جانب کیوں جائیں اور کسی کو کیوں دیکھیں
اپنا سب کچھ گنبد خضریٰ کل بھی تھا اور آج بھی ہے
پست وہ کیسے ہو سکتا ہے جس کو حق نے بلند کیا
دونوں جہاں میں اُن کا چرچا کل بھی تھا اور آج بھی ہے
بتلا دو گستاخ نبی کو غیرت مسلم زندہ ہے
دین پہ مر مٹنے کا جذبہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے
جن آنکھوں سے طیبہ دیکھا وہ آنکھیں بے تاب ہیں پھر
ان آنکھوں میں ایک تقاضہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے
سب ہو آئے اُن کے در سے جا نہ سکا تو ایک حفیظ
یہ کہ اک تصویر تمنا کل بھی تھا اور آج بھی ہے

کوئی تو ہے جو نظامِ ہستی چلا رہا ہے

کوئی تو ہے جو نظامِ ہستی چلا رہا ہے ، وہی خدا ہے
دکھائی بھی جو نہ دے ، نظر بھی جو آرہا ہے وہی خدا ہے

تلاش اُس کو نہ کر بتوں میں ، وہ ہے بدلتی ہوئی رُتوں میں
جو دن کو رات اور رات کو دن بنا رہا ہے ، وہی خدا ہے

وہی ہے مشرق وہی ہے مغرب ، سفر کریں سب اُسی کی جانب
ہر آئینے میں جو عکس اپنا دکھا رہا ہے ، وہی خدا ہے

کسی کو سوچوں نے کب سراہا ، وہی ہوا جو خدا نے چاہا
جو اختیارِ بشر پہ پہرے بٹھا رہا ہے ، وہی خدا ہے

نظر بھی رکھے ،سماعتیں بھی ، وہ جان لیتا ہے نیتیں بھی
جو خانہء لاشعور میں جگمگا رہا ہے ، وہی خدا ہے

RIFAI NETWORK OFFICIAL

کسی کو تاجِ وقار بخشے ، کسی کو ذلت کے غار بخشے
جو سب کے ماتھے پہ مہرِ قدرت لگا رہا ہے ، وہی خدا ہے

سفید اُس کا سیاہ اُس کا ، نفس نفس ہے گواہ اُس کا
جو شعلہء جاں جلا رہا ہے ، بُجھا رہا ہے ، وہی خدا ہے

از مظفر وارثی

اُن کے اندازِ کرم، اُن پہ وہ آنا دل کا
ہائے وہ وقت، وہ باتیں، وہ زمانا دل کا

نہ سُنا اُس نے توجہ سے فسانا دل کا
زندگی گزری، مگر درد نہ جانا دل کا

کچھ نئی بات نہیں حُسن پہ آنا دلْ کا
مشغلہ ہے یہ نہایت ہی پرانا دل کا

وہ محبت کی شروعات، وہ بے تھاہ خوشی
دیکھ کر اُن کو وہ پھولے نہ سمانا دل کا

دل لگی، دل کی لگی بن کے مٹا دیتی ہے
روگ دُشمن کو بھی یارب! نہ لگانا دل کا

ایک تو میرے مقدر کو بگاڑا اِس نے
اور پھر اُس پہ غضب ہنس کے بنانا دل کا

نعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم

نعت سرکار ﷺ کی پڑھتا ہوں میں
بس اسی بات سے گھر میں میرے رحمت ہو گی

اک تیرا ﷺ نام وسیلہ ہے میرا
رنج و غم میں بھی اسی نام سے راحت ہو گی

یہ سنا ہے کہ بہت قبر اندھیری ہو گی
قبر کا خوف نہ رکھنا اے دل
وہاں سرکار ﷺ کے چہرے کی زیارت ہو گی

کبھی یٰسین کبھی طٰہٰ کبھی وَالّیل آیا
جس کی قسمیں میرا رب فرمائے
کتنی دلکش میرے محبوبؐ کی صورت ہو گی

ان کو مختار بنایا میرے اللہ نے
خلد میں بس وہی جا سکتا ہے
جس کو حسنین کے بابا کی اجازت ہو گی

حشر کا دن بھی عجب دیکھنے والا ہو گا
زلف لہراتے وہ جب آئیں گے
پھر قیامت پے بھی خود ایک قیامت ہو گی

میرا دامن تو گناہوں سے بھرا ہے الطاف
اک سہارا ہے کہ میں تیرا ہوں
اسی نسبت سے سر حشر شفاعت ہو گی

اُن کی چوکھٹ

اُن کی چوکھٹ ہو تو کاسہ بھی پڑا سجتا ہے
در بڑا ہو تو سوالی بھی کھڑا سجتا ہے

ایسا آقا ہو تو لازم ہے غلامی پہ غرور
ایسی نسبت ہو تو پھر بول بڑا سجتا ہے

تاجِ شاہی کے مقدر میں یہ زیبائی کہاں
جس قدر اُن کی غلامی کا کڑا سجتا ہے

یہ غلامی کہیں کم تر نہیں ہونے دیتی
اُن کا نوکر ہو تو شاہوں میں کھڑا سجتا ہے

کان میں حُرؑ کے مقدر نے یہ سرگوشی کی
تُو نگینہ ہے انگوٹھی میں جڑا سجتا ہے

مجھ سے کہتے ہیں یہی اہلِ محبت سروؔر
نعت کا نغمہ ترے لب پہ بڑا سجتا ہے

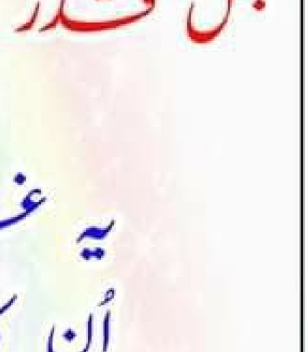

ازقلم۔ الحاج سرور حسین نقشبندی

نعت رسول مقبول ﷺ

میرا دل بدل دے

میرا غفلت میں ڈوبا دل بدل دے
ہوا و حرص والا دل بدل دے

خدایا فضل فرما دل بدل دے
بدل دے دل کی دنیا دل بدل دے

گناہ گاری میں کب تک عمر کاٹوں
بدل دے میرا رستہ دل بدل دے

سنوں میں نام تیرا دھڑکنوں میں
مزا آجائے مولا دل بدل دے

ہٹالوں آنکھ اپنی ماسوا سے
جیوں میں تیری خاطر دل بدل دے

کروں قربان اپنی ساری خوشیاں
تو اپنا غم عطا کر دل بدل دے

پڑا ہوں تیرے در پہ دل شکستہ
رہوں کیوں دل شکستہ دل بدل دے

تیرا ہو جاؤں اتنی آرزو ہے
بس اتنی ہے تمنا دل بدل دے

میری فریاد سن لے میرے مولا
بنا لے اپنا بندہ دل بدل دے

http://nasihatulquran.com

Naat ka Khazana

/naatkakhazana /naatkakhazanaa

/KhazanaNaat

اللھم صل علی سیدنا محمد و سلم

ہم نے آنکھوں سے دیکھا نہیں ہے مگر
انکی تصویر سینے میں موجود ہے،
جس نے لاکر کلام الٰہی دیا
وہ محمد مدینے میں موجود ہے۔

پھول کھلتے ہیں پڑھ پڑھ کے صلی علیٰ
جھوم کر کہہ رہی ہے یہ بادِ صباء،
ایسی خوشبو چمن کے گلوں میں کہاں
جو نبی کے پسینے میں موجود ہے۔

ہم نے مانا کہ جنت بہت ہے حَسیں
چھوڑ کر ہم مدینہ نا جائیں کہیں،
یوں تو جنت میں سب ہے، مدینہ نہیں
اور جنت مدینے میں موجود ہے۔

M. Asif Saeedi

@alharamain786

رحمت برس رہی ہے محمد ﷺ کے شہر میں

رحمت برس رہی ہے محمد ﷺ کے شہر میں
ہر شے میں تازگی ہے محمد ﷺ کے شہر میں

ہر ایک بھر رہا ہے یہاں دامن مراد
مخلوق آ رہی ہے محمد ﷺ کے شہر میں

دولت سکوں کی ہر جگہ ہم ڈھونڈتے رہے
آخر یہ مل گئی ہے محمد ﷺ کے شہر میں

ہر سمت آ رہی ہیں صدائیں درود کی
اک دھوم سی مچی ہے محمد ﷺ کے شہر میں

ایسا لگا کہ سامنے خود آ گئے حضور ﷺ
اک نعت جب پڑھی ہے محمد ﷺ کے شہر میں

روشن ہیں جس کے نور سے دونوں جہاں ریاضؔ
ایسی شمع جلی ہے محمد ﷺ کے شہر میں

(علامہ ریاض الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ)

نبی ﷺ کا لب پر جو ذکر ہے بے مثال آیا کمال آیا
جو ہجر طیبہ میں یاد بن کر خیال آیا کمال آیا

تیری ﷺ دعاؤں ہی کی بدولت عذاب رب سے بچے ہوئے ہیں
جو حق میں اُمت کے تیرے لب پر سوال آیا کمال آیا
نبی ﷺ کا لب پر جو ذکر ہے بے مثال آیا کمال آیا

غرور حوروں کا توڑ ڈالا لگا کے ماتھے پہ تِل خدا نے
جو کالے رنگ کا غلام تیرا ﷺ بلالؓ آیا کمال آیا
نبی ﷺ کا لب پر جو ذکر ہے بے مثال آیا کمال آیا

نبی ﷺ کی آمد سے نور پھیلا فضائے شب پر نکھار آیا
چمن میں کلیوں کے رُخ پہ حُسن و جمال آیا کمال آیا
نبی ﷺ کا لب پر جو ذکر ہے بے مثال آیا کمال آیا

عمرؓ کی جرات پہ جاؤں قرباں کہ جس سے شیطان بھی ہے لرزا
عمرؓ کے آنے سے کفر پر جو زوال آیا کمال آیا
نبی ﷺ کا لب پر جو ذکر ہے بے مثال آیا کمال آیا

نبی ﷺ تو صائم سبھی ہیں اعلیٰ ہیں رتبے سب کے عظیم و بالا
مگر جو آخر میں آمنہؓ کا وہ لال ﷺ آیا کمال آیا۔
نبی ﷺ کا لب پر جو ذکر ہے بے مثال آیا کمال آیا
جو ہجر طیبہ میں یاد بن کر خیال آیا کمال آیا

حسبی ربی جلّ اللہ ما فی قلبی غیر اللہ

لا اِلٰہَ اِلا اللہ لا اِلٰہَ اِلا اللہ

ذکر امن ہے ذکر ہے فتح

ذکر شفا ہے ذکر ہے دوا

نجات ملتی ہے اس کو یقیناً

کرے جو قلب سے ذکر اللہ

ذکر سے بڑھ کر نہیں ہے عمل کوئی

ہے فرمانِ رسول اللہ

لا اِلٰہَ اِلا اللہ

حسبی ربی جلّ اللہ ما فی قلبی غیر اللہ

نور محمد صلّ اللہ لا اِلٰہَ اِلا اللہ

تیرے صدقے میں آقا

سارے جہاں کو دین ملا

بے دینوں نے کلمہ پڑھا

لا اِلٰہَ اِلا اللہ

www.poemsurdu.com

نعت شریف

درِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر پڑا رہوں گا پڑے ہی رہنے سے کام ہوگا.

کبھی تو قسمت کھلے گی میری کبھی تو میرا سلام ہوگا.

خلاف معشوق کچھ ہوا ہے نہ کوئی عاشق سے کام ہوگا.

خدا بھی ہوگا ادھر بھی اے دل جدھر وہ عالی مقام ہوگا.

کیے ہی جاؤں گا ارض مطلب ملے گا جب تک نہ دل کا مطلب

نہ شام مطلب کی صبح ہوگی نہ یہ فسانہ تمام ہوگا.

جو دل سے ہے مائل پیمبر یہ اس کی پہچان ہے مقرر

کہ ہر دم اس بے نوا کے لب پر درود ہوگا سلام ہوگا.

اسی توقع پہ جی رہا ہوں یہی تمنا جلا رہی ہے

نگاہ لطف و کرم نہ ہوگی تو مجھ کو جینا حرام ہوگا.

حضور ﷺ میری تو ساری بہار آپ ﷺ سے ہے

نعتِ رسولِ مقبول ﷺ

حضور ﷺ ایسا کوئی انتظام ہو جائے
سلام کے لیے حاضر غلام ہو جائے

میں صرف دیکھ لوں اِک بار صبحِ طیبہ کو
بلا سے پھر میری دنیا میں شام ہو جائے

تجلیات سے بھر لوں میں اپنا کاسۂ جاں
کبھی جو اُن کی گلی میں قیام ہو جائے

حضور ﷺ آپ جو سن لیں تو بات بن جائے
حضور ﷺ آپ جو کہہ دیں تو کام ہو جائے

حضور ﷺ آپ جو چاہیں تو کچھ نہیں مشکل
سمٹ کے فاصلہ یہ چندگام ہو جائے

مزہ تو جب ہے فرشتے یہ قبر میں کہہ دیں
صبیحؔ مدحتِ خیرالانام ہو جائے

کلام 74

احمد

انکا منگتا ہوں جو منگتا نہیں ہونے دیتے
یہ ہوالے مجھے رسوا نہیں ہونے دیتے

میرے ہر عیب کی کرتے ھے وہ پردہ پوشی
میرے جرموں کو تماشا نہیں ہونے دیتے

اپنے منگتوں کی فہرست میں رکھتے ھے مجھے
مجھ کو محتاج کسی کا نہیں ہونے دیتے

بات کرتا ہوں تو آتی ھے مہک طیبہ کی
میرے لہجے کو وہ میلا نہیں ہونے دیتے

ھے یہ ایمان کے آئیں گے لحد میں میری
اپنے منگتوں کو وہ تنہا نہیں ہونے دیتے

تحریری کلام خوشبوئے رضا

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اُس دلِ افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

کھائی قرآں نے خاکِ گزر کی قسم
اُس کفِ پا کی حرمت پہ لاکھوں سلام

اللہ اللہ وہ بچپنے کی پھبن
اُس خدا بھاتی صورت پہ لاکھوں سلام

وہ دہن جس کی ہر بات وحیِ خدا
چشمۂ علم و حکمت پہ لاکھوں سلام

وہ زباں جس کو سب کُن کی کنجی کہیں
اُس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام

جن کی تسکیں سے روتے ہوئے ہنس پڑیں
اُس تبسم کی عادت پہ لاکھوں سلام

جس کے گھیرے میں ہیں انبیاء و ملک
اُس جہانگیر بعثت پہ لاکھوں سلام

جس کے آگے کھچی گردنیں جھک گئیں
اُس خدا داد شوکت پہ لاکھوں سلام

اُن کے مولا کے اُن پر کروڑوں درود
اُن کے اصحاب و عترت پہ لاکھوں سلام

درِ نبی ﷺ پر پڑا رہوں گا

درِ نبی ﷺ پر پڑا رہوں گا پڑے ہی رہنے سے کام ہو گا
کبھی تو قسمت کھلے گی میری کبھی تو میرا سلام ہو گا

خلافِ مقصود کچھ ہوا ہے نہ کوئی عاشق سے کام ہو گا
خدا بھی ہو گا ادھر ہی اے دل جدھر وہ عالی مقام ہو گا

www.poemsurdu.com

کیے ہی جاؤں گا عرضِ مطلب ملے گا جب تک نہ دل کا مطلب
نہ شامِ مطلب کی صبح ہو گی نہ یہ فسانہ تمام ہو گا

جو دل سے ہے مائلِ پیامبر یہ اس کی پہچان ہے مقرر
کہ ہر دم اس بے نوا کے لب پر درود ہو گا سلام ہو گا

اسی توقع پہ جی رہا ہوں یہی تمنا جلا رہی ہے
نگاہِ لطف و کرم نہ ہو گی تو مجھ کو جینا حرام ہو گا

درِ نبی ﷺ پر پڑا رہوں گا پڑے ہی رہنے سے کام ہو گا
کبھی تو قسمت کھلے گی میری کبھی تو میرا سلام ہو گا

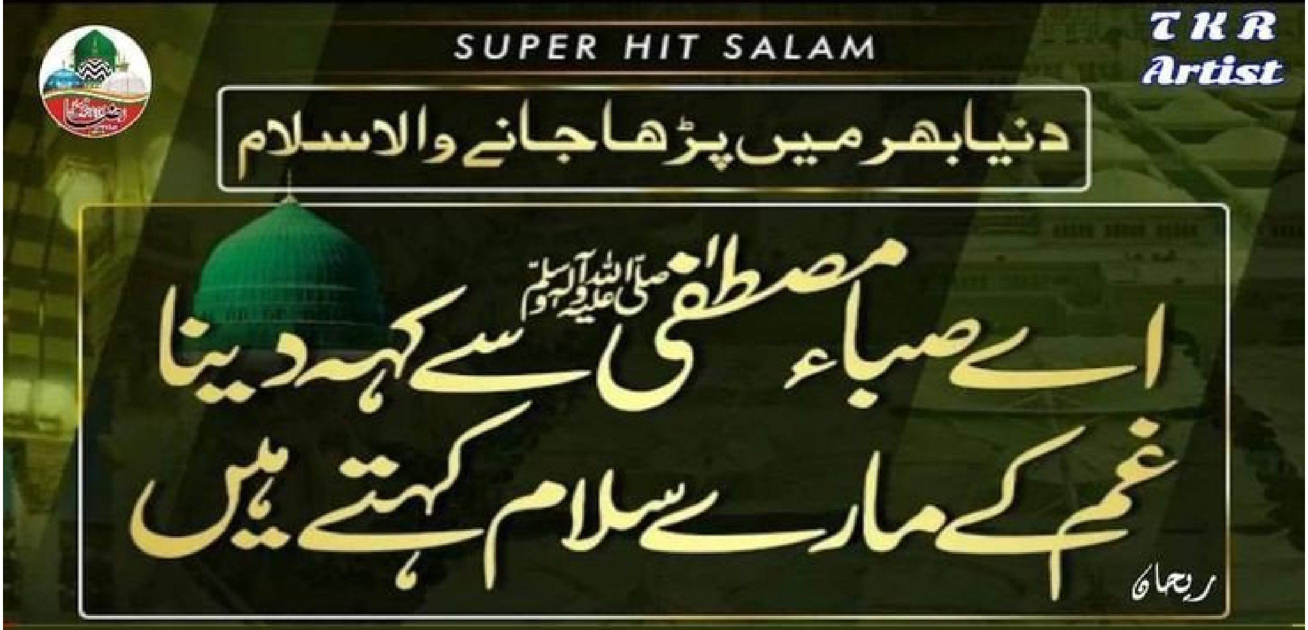

اے صبا مصطفیٰ ﷺ سے کہہ دینا، غم کے مارے سلام کہتے ہیں
یاد کرتے ہیں تم کو شام و سحر، دل ہمارے سلام کہتے ہیں

اللہ اللہ حضور کی باتیں، مرحبا رنگ و نور کی باتیں
چاند جن پر نثار ہوتا ہے، اور تارے سلام کہتے ہیں

جب محمد ﷺ کا نام آتا ہے، رحمتوں کا پیام آتا ہے
لب ہمارے درود پڑھتے ہیں، دل ہمارے سلام کہتے ہیں

اللہ اللہ حضور کے گیسو، بھینی بھینی مہکتی وہ خوشبو
جن سے معمور ہے فَضا ہر سُو، وہ نظارے سلام کہتے ہیں

زائرِ طیبہ تُو مدینے میں، پیارے آقا ﷺ سے اِتنا کہہ دینا
آپ کی گردِ راہ کو آقا ﷺ، چاند تارے سلام کہتے ہیں

ذکر تھا آخری مہینے کا ، تذکرہ چھڑ گیا مدینے کا
حاجیو ! مصطفیٰ ﷺ سے کہہ دینا، بے سہارے سلام کہتے ہیں

سبز گنبد کا آنکھ میں منظر، اور تصوُّر میں آپ کا منبر
سامنے جالیاں ہوں روضے کی، دل ہمارے سلام کہتے ہیں

اے پیامی میرے قسم ہے تجھے، عرض کرنا رسولِ اکرم ﷺ سے
قلبِ مُضطرب کی ہے حضور تڑپ، اور تارے سلام کہتے ہیں

اے خدا کے حبیب پیارے رسول ﷺ، یہ ہمارا سلام کیجیئے قبول
آج محفل میں جتنے حاضر ہیں، مل کے سارے سلام کہتے ہیں

منقبت

جا زندگی مدینے سے جھونکے ہوا کے لا
شاید حضورؐ ہم سے خفا ہیں منا کے لا

ٹکڑوں میں بٹ گئی ہے امت رسولؐ کی
ابو بکرؓ سے کچھ آئینے صدق و صفا کے لا

دنیا بہت ہی تنگ مسلماں پہ ہو گئی
فاروقؓ کے زمانے کے نقشے اٹھا کے لا

گمراہ کر دیا ہے نظر کے فریب نے
عثمانؓ سے زاویے ذرا شرم و حیا کے لا

یورپ میں مارا مارا نہ پھرئے گدائے علم
دروازہ علیؓ سے یہ خیرات جا کے لا

باطل سے دب رہی ہے امت رسولؐ کی
منظر ذرا حسینؓ سے کچھ کربلا کے لا

جا زندگی مدینے سے جھونکے ہوا کے لا
شاید حضورؐ ہم سے خفا ہیں منا کے لا

https://stajamuladil.blogspot.com

تم کہو دامن میں آ تم پہ کروڑوں درود

ہم نے خطا میں نہ کی تم نے عطا میں نہ کی

کوئی کمی سرورا تم پہ کروڑوں درود

آنکھ عطا کیجئے اس میں ضیاء دیجئے

جلوہ قریب آگیا تم پہ کروڑوں درود

کام وہ لے لیجئے تم کو جو راضی کرے

ٹھیک ہو نام رضا تم پہ کروڑوں درود

یا رسول اللہ یا حبیب اللہ ﷺ

وَالْحَسَنْ ثُمَّ الْحُسَیْن	لِلنَّبِیْ رَیْحَانَتَیْن
فَاطِمَہ قُرَّۃُ عَیْن	جَدُّھُمْ صَلُّوْا عَلَیْہ
اللہ، اللہ، اللہ	اللہ، اللہ، اللہ، اللہ

اَلنَّبِیْ صَلُّوْا عَلَیْہ

یہ عبید ادنیٰ غلام تیرا ہے خیر الانام

وقف مدحت کے لئے اس کی ہو عمر تمام

میرا دل تڑپ رہا ہے ...... (محمد اقبال عظیم)

میرا دل تڑپ رہا ہے میرا جل رہا ہے سینہ
کہ دوا وہیں ملے گی مجھے لے چلو مدینہ (مدینہ)

دیدار مصطفےٰ کو آنکھیں ترس رہی ہیں
دشوار ہو گیا ہے ان کے بغیر جینا (ہاں جینا)

تصویر مصطفےٰ جو نظر آ رہی ہے دل میں
میں یہ سوچتا ہوں دل میں میرا دل ہے یا مدینہ (مدینہ)

شب و روز بڑھ رہا ہے میری تشنگی کا عالم
میری پیاس کب بجھے گی میرے ساقی مدینہ (مدینہ)

مجھے گردشو! نہ چھیڑو میرا ہے کوئی جہاں میں
میں ابھی پکار لوں گا نہیں دور ہے مدینہ (مدینہ)

اقبال ناتواں کی بس ایک التجا ہے
رہے زندگی سلامت میں بھی دیکھ لوں مدینہ (مدینہ)

نعت نبیؐ

بگڑی بھی بنایئں گے جلوے بھی دیکھائیں گے
گھبراؤ نہ دیوانوں سرکار بُلائیں گے

ہم مسجد نبوی کے دیکھیں گے میناروں کو
اور گنبدِ خضرا کے پُر نور نظاروں کو
ہم جا کے مدینہ پھر واپس نہیں آئیں گے

مل جائیں گی تعبیریں اِک روز تو خوابوں کی
گر جائیں گی دیواریں سب دیکھنا راہوں کی
ہم روضہ اقدس پر جب آنسو بہائیں گے

دل عشقِ نبیؐ میں تم کچھ اور تڑپنے دو
اس دید کی آتش کو کچھ اور بھڑکنے دو
ہم تشنہ دلی چل کر زم زم سے بجھائیں گے

جب حشر کے میداں میں اک حشر بپا ہو گا
جب فیصلہ اُمت کا کرنے کو خُدا ہو گا
اُمت کو شہِ بطحا کملی میں چھپائیں گے

لِللہ محمدؐ سے رُداد میری کہنا
یہ پُوچھ کے آقا سے اے حاجیو تم آنا
عشرت کو در اقدس کب آپ بُلائیں گے

Print

maslamch56@yahoo.dk

نعت رسول مقبول ﷺ

وہ میرا نبی میرا نبی میرا نبی ہے
وہ جس کے لیے محفل کونین سجی ہے
فردوس بریں جس کے وسیلے سے بنی ہے
وہ ہاشمی مکی مدنی العربی ہے
احمد ہے محمد ہے وہی ختم الرسل ہے
مخدوم و مربی ہے وہی والی کل ہے۔
اس پر ہی نظر سارے زمانے کی لگی ہے
والشمس الضحی چہرہ انور کی جھلک ہے
والیل سجا کے سوئے حضرت کی لچک ہے
عالم کو ضیا جس کے وسیلے سے ملی ہے
اللہ کا فرماں الم نشرح لک صدرک
منسوب ہے جس سے ورفعنا لک ذکرک
جس ذات کا قرآن میں بھی ذکر جلی ہے
یسین و مزمل و مدثر وہی طہ
کیا کیا نئے القاب سے مولی نے پکارا
کیا شان ہے اسکی کہ جو امی لقبی ہے
وہ ذات کہ جو مظہر لولاک لما ہے
جو صاحب رفرف شب معراج ہوا ہے
اسراء میں امامت جسے نبیوں کی ملی ہے

http://nasihatulquran.com
Naat ka Khazana
/naatkakhazana /naatkakhazana
/KhazanaNaat

مجھے در پہ پھر بلانا مدنی مدینے والے

(حضرت مولانا محمد الیاس عطار قادری)

مجھے در پہ پھر بلانا مدنی مدینے والے
مئے عشق بھی پلانا مدنی مدینے والے

مری آنکھ میں سمانا مدنی مدینے والے
بنے دل ترا ٹھکانہ مدنی مدینے والے

تری جب کہ دید ہو گی جبھی میری عید ہو گی
مرے خواب میں تم آنا مدنی مدینے والے

مجھے سب ستارے ہیں مرا دل دکھا رہے ہیں
تمہی حوصلہ بڑھانا مدنی مدینے والے

مرے سب عزیز چھوٹے سبھی یار بھی تو روٹھے
کہیں تم نہ روٹھ جانا مدنی مدینے والے

میں اگرچہ ہوں کمینہ ترا ہوں شہ مدینہ
مجھے سینے سے لگانا مدنی مدینے والے

ترے در سے شاہ بہتر ترے آستاں سے بڑھ کر
ہے بھلا کوئی ٹھکانہ مدنی مدینے والے

ترا تجھ سے ہوں سوالی شہا پھیرنا نہ خالی
مجھے اپنا تم بنانا مدنی مدینے والے

یہ مریض مر رہا ہے ترے ہاتھ میں شفا ہے
اے طبیب جلد آنا مدنی مدینے والے

تو ہی انبیاء کا سرور تو ہی دو جہاں کا یاور
تو ہی رہبر زمانہ مدنی مدینے والے

تو خدا کے بعد بہتر ہے سبھی سے میرے سرور
ترا ہاشمی گھرانہ مدنی مدینے والے

تری فرش پر حکومت تری عرش پر حکومت
تو شہنشہ زمانہ مدنی مدینے والے

حضور ﷺ میری تو ساری بہار آپ ﷺ سے ہے

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

حضور ﷺ ایسا کوئی انتظام ہو جائے
سلام کے لیے حاضر غلام ہو جائے

میں صرف دیکھ لوں اِک بار صبحِ طیبہ کو
بلا سے پھر میری دنیا میں شام ہو جائے

تجلیات سے بھر لوں میں اپنا کاسۂ جاں
کبھی جو اُن کی گلی میں قیام ہو جائے

حضور ﷺ آپ جو سن لیں تو بات بن جائے
حضور ﷺ آپ جو کہہ دیں تو کام ہو جائے

حضور ﷺ آپ جو چاہیں تو کچھ نہیں مشکل
سمٹ کے فاصلہ یہ چندگام ہو جائے

مزہ تو جب ہے فرشتے یہ قبر میں کہہ دیں
صبیح مدحتِ خیرالانام ہو جائے

احمد

کلام 74

مجھ خطا کار سا انسان مدینے میں رہے

مجھ خطا کار سا انسان مدینے میں رہے
بن کے سرکار کا مہمان مدینے میں رہے

یوں ادا کرتے ہیں عشاق محبت کی نماز
سجدہ کعبے میں ہو اور دھیان مدینے میں رہے

اللہ اللہ سر افروزیٔ صحرائے حجاز
ساری مخلوق کا سلطان مدینے میں رہے

ان کی شفقت غمِ کونین بھلا دیتی ہے
جتنے دن آپ کا مہمان مدینے میں رہے

یاد آتی ہے مجھے اہلِ مدینہ کی وہ بات
زندہ رہنا ہے تو انسان مدینے میں رہے

دور رہ کر بھی اٹھاتا ہوں حضوری کے مزے
میں یہاں اور میری جان مدینے میں رہے

لب پہ نعت پاک کا نغمہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے

(صبیح رحمانی)

لب پہ نعت پاک کا نغمہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے
میرے نبی سے میرا رشتہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے

اور کسی جانب کیوں جائیں اور کسی کو کیوں دیکھیں
اپنا سب کچھ گنبد خضریٰ کل بھی تھا اور آج بھی ہے

پست وہ کیسے ہو سکتا ہے جس کو حق نے بلند کیا
دونوں جہاں میں ان کا چرچا کل بھی تھا اور آج بھی ہے

بتلا دو گستاخ نبی کو غیرت مسلم زندہ ہے
دین پہ مر مٹنے کا جذبہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے

جن آنکھوں سے طیبہ دیکھا وہ آنکھیں بے تاب ہیں پھر
ان آنکھوں میں ایک تقاضہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے

سب ہو آئے ان کے در سے جا نہ سکا تو ایک صبیح
یہ کہ اک تصویر تمنا کل بھی تھا اور آج بھی ہے

نعمتیں بانٹتا جس سمت وہ ذیشان گیا
ساتھ ہی منشئ رحمت کا قلمدان گیا

لے خبر جلد کہ غیروں کی طرف دھیان گیا
میرے مولیٰ مرے آقا ترے قربان گیا

آہ وہ آنکھ کہ ناکامِ تمنا ہی رہی
ہائے وہ دل جو ترے در سے پُر ارمان گیا

دل ہے وہ دل جو تری یاد سے معمور رہا
سر ہے وہ سر جو ترے قدموں پہ قربان گیا

آج لے ان کی پناہ آج مدد مانگ ان سے
پھر نہ مانیں گے قیامت میں اگر مان گیا

جان و دل ہوش و خرد سب تو مدینے پہنچے
تم نہیں چلتے رضاؔ سارا تو سامان گیا

امام احمد رضاؔ خان

Imagitor

نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے

نور والا آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم پہ یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے
الصلوۃ و السلام علیک یا رسول اللہ
الصلوۃ و السلام علیک یا حبیب اللہ

جب تلک یہ چاند تارے جھلملاتے جائیں گے
تب تلک جشنِ ولادت ہم مناتے جائیں گے
نعتِ محبوبِ خدا سنتے سناتے جائیں گے
یا رسول اللہ کا نعرہ لگاتے جائیں گے

چار جانب ہم دیے گھی کے جلاتے جائیں گے
گھر تو گھر سارے محلے کو سجاتے جائیں گے
عید میلاد النبی ﷺ کی شب چراغاں کر کے ہم
قبر نورِ مصطفیٰ ﷺ سے جگمگاتے جائیں گے

تم کرو جشنِ ولادت کی خوشی میں روشنی
وہ تمہاری گورِ تیرہ جگمگاتے جائیں گے
حشر میں زیرِ لوائے حمد اے عطار ہم
نعتِ سلطانِ مدینہ گنگناتے جائیں گے

درود شریف پڑھیے ﷺ

www.poemsurdu.com

مجھ خطا کار سا انسان مدینے میں رہے
بن کے سرکار کا مہمان مدینے میں رہے

یوں ادا کرتے ہیں عشاق محبت کی نماز
سجدہ کعبے میں ہو اور دھیان مدینے میں رہے

اللہ اللہ سر افروزیٔ صحرائے حجاز
ساری مخلوق کا سلطان مدینے میں رہے

ان کی شفقت غمِ کونین بھلا دیتی ہے
جتنے دن آپ کا مہمان مدینے میں رہے

یاد آتی ہے مجھے اہلِ مدینہ کی وہ بات
زندہ رہنا ہے تو انسان مدینے میں رہے

دور رہ کر بھی اٹھاتا ہوں حضوری کے مزے
میں یہاں اور میری جان مدینے میں رہے

نعتِ رسولِ مقبول ﷺ

مجھے در پہ پھر بلانا مدنی مدینے والے
مئے عشق بھی پلانا مدنی مدینے والے

مری آنکھ میں سمانا مدنی مدینے والے
بنے دل ترا ٹھکانہ مدنی مدینے والے

تری جب کہ دید ہو گی جبھی میری عید ہو گی
مرے خواب میں تم آنا مدنی مدینے والے

مجھے سب ستا رہے ہیں مرا دل دکھا رہے ہیں
تمہیں حوصلہ بڑھانا مدنی مدینے والے

مرے سب عزیز چھوٹے سبھی یار بھی تو روٹھے
کہیں تم نہ روٹھ جانا مدنی مدینے والے

نوری محفل پہ چادر تنی نور کی

نوری محفل پہ چادر تنی نور کی
نور پھیلا ہوا آج کی رات ہے

چاندنی میں ہیں ڈوبے ہوئے دو جہاں
کون جلوہ نما آج کی رات ہے

عرش پر دھوم ہے فرش پر دھوم ہے
ہے وہ بدبخت جو آج محروم ہے

پھر یہ آئے گی شب کس کو معلوم ہے
ہم پہ لطف خدا آج کی رات ہے

مومنو! آج گنج سخا لوٹ لو
لوٹ لو اے مریضو! شفا لوٹ لو

عاصیو! رحمت مصطفیٰ ﷺ لوٹ لو
بابِ رحمت کھلا آج کی رات ہے

مجھ خطا کار سا انسان مدینے میں رہے
بن کے سرکار کا مہمان مدینے میں رہے

یوں ادا کرتے ہیں عشاق محبت کی نماز
سجدہ کعبے میں ہو اور دھیان مدینے میں رہے

ان کی شفقت غمِ کونین بھلا دیتی ہے
جتنے دن آپ کا مہمان مدینے میں رہے

یاد آتی ہے مجھے اہلِ مدینہ کی وہ بات
زندہ رہنا ہے تو انسان مدینے میں رہے

دور رہ کر بھی اٹھاتا ہوں حضوری کے مزے
میں یہاں اور میری جان مدینے میں رہے

چھوڑ آیا ہوں دل و جان یہ کہہ کر اعظم
آرہا ہوں میرا سامان مدینے میں رہے

کوئی دُنیائے عطا میں نہیں ہمتا تیرا ہو جو حاتم کو مُیسر یہ نظارہ تیرا
کہہ اُٹھے دیکھ کے بخشش میں یہ رُتبہ تیرا
واہ کیا جود و کرم ہے شاہِ بطحہ تیرا نہیں سنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا

کچھ بشر ہونے کے ناطے تُجھے خود سا جانیں
اور کچھ محض بیانی ہی خدا کا جانیں اُن کی اوقات ہی کیا ہے کہ اِتنا جانیں
فرش والے تیری شوکت کا علو کیا جانیں خسروا عرش پہ اُڑتا ہے پھریرا تیرا

مُجھ سے ناچیز پہ ہے عنایت کتنی تو نے ہر کام پہ کی ہے میری حمایت کتنی
کیا بتاؤں تیری رحمت میں ہے وُسعت کتنی
اِک میں کیا میرے عِصیاں کی حقیقت کتنی مجھ سے سو لاکھ کو کافی ہے اشارہ تیرا

نذرِ عُشاقِ نبیؐ ہے یہ میرا حرفِ غریب
ممبرِ وعظ میں لڑتے رہے آپس میں خطیب
یہ عقیدہ رہے اللہ کرے مُجھ کو نصیب
میں تو مالک ہی کہوں گا کہ ہو مالک کے حبیب یعنی محبوب و مُحب میں نہیں میرا تیرا

تجھ سے ہر چند وہ فضائل میں رفیع کر نصیر آج مگر فکرِ رضا کی توسیع
پاس ہے اُس کی شفاعت کا وسیلہ بھی وقیع
تیری سرکار میں لاتا ہے رضاؔ اُس کو شفیع
جو میرا غوث ہے اور لاڈلا بیٹا تیرا نہیں سنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا

KalamsLyrics.com

صلو علیہ وآلہ

بلغ العلیٰ بکمالہ کشف الدجیٰ بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ صلو علیہ وآلہ

جسے چاہا در پہ بلا لیا جسے چاہا اپنا بنا لیا
یہ بڑے کرم کے ہیں فیصلے یہ بڑے نصیب کی بات ہے

کبھی خواب میں تیری دید ہو تیری دید ہو میری عید ہو
ہمیں اپنے جلووں کی بھیک دو تیرے در پہ دامن بچھا دیا

جو ملال میرا ملال تھا تمہیں اس کا کتنا خیال تھا
کہ اُجڑ گیا تھا دیارِ دل اسے تم نے آ کے بسا دیا

نہیں اور کوئی بھی آرزو نہیں اور کوئی بھی جستجو
مجھے اپنے قدموں میں دو جگہ یہی لب پہ ایک سوال ہے

وہ گھڑی بھی آئے کہ خواب میں وہ دکھائیں اپنی تجلیاں
میں کہوں کہ آج حضورؐ نے میرا سویا بھاگ جگا دیا

نہ کسی کے رقص پہ طنز کر نہ کسی کے غم کا مذاق اڑا
جسے چاہیں جیسے نواز دیں یہ مزاجِ عشقِ رُسول ہے

تیرے ذکر کی ہیں یہ برکتیں میرے بگڑے کام سنور گئے
جہاں تیری یاد ہے دلنشیں وہیں رحمتوں کا نزول ہے

کروں تیرے نام پہ جاں فدا نہ بس ایک جاں دو جہاں فدا
دو جہاں سے بھی نہیں جی بھرا کروں کیا کروڑوں جہاں نہیں

میں کروں تو کیسے کروں بیاں تیری ذات کتنی عظیم ہے
کہ خدا کے اور تیرے درمیاں فقط ایک پردہ میم ہے

میرے وردِ لب ہے نبی نبی میرا دل مقام حبیب ہے
میں مریضِ عشقِ رُسول ہوں وہ حبیب میرا طبیب ہے

یہ حلیمہ بھید کھلا نہیں یہ مقام چون و چراں نہیں
تو خدا سے پوچھ وہ کون تھے تیری بکریاں جو چرا گئے

یہی آرزو جو ہو سرخرو ملے دو جہان کی آبرو
میں کہوں غلام ہوں آپ کا وہ کہیں کہ ہم کو قبول ہے

نہ کہو کہ آقا یہاں نہیں یہ کہو کہ آقا کہاں نہیں
وہ ہیں جان دونوں جہان کی وہ نہ ہوں تو دونوں جہاں نہیں

یہ عنائتیں یہ نوازشیں غم دو جہاں سے چھڑا دیا
غم مصطفےٰ تیرا شکریہ ہمیں مرنا جینا سکھا دیا

تیری دید ہے میری زندگی تیرے درد میں ہے نہاں خوشی
تیرے غم بغیر گزارنا مجھے ایک پل بھی محال ہے

چھوڑ فکر دُنیا کی چل مدینے چلتے ہیں

(علیم الدین علیم

چھوڑ فکر دُنیا کی چل مدینے چلتے ہیں
مصطفیٰ غلاموں کی قسمتیں بدلتے ہیں

رحمتوں کی چادر کے سر پہ سائے چلتے ہیں
مصطفیٰ کے دیوانے گھر سے جب نکلتے ہیں

صرف ساری دنیا میں وہ ہے کوچہ احمد
جس جگہ پہ ہم جیسے کھوٹے سکے چلتے ہیں

نقش کر لے سینے پر نام سرور دین کا
یہ وہ نام جس سے سب عذاب ٹلتے ہیں

ذکر شاہ بطحا کو ورد اب بنا لیجئے
یہ وہ ذکر ہے جس سے غم خوشی میں ڈھلتے ہیں

اس کو کیا ضرورت ہے عطر مشک و عنبر کی
خاک جو مدینے کی اپنے تن پہ ملتے ہیں

سچ ہے غیر کا احسان ہم کبھی نہیں لیتے
اے علیم آقا کے ہم ٹکڑوں پہ پلتے ہیں

اے شہنشاہِ مدینہ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

اے شہنشاہِ مدینہ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام
زینتِ عرشِ مُعلّٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

رَبِّ ھَبْ لِیْ اُمَّتِیْ کہتے ہوئے پیدا ہوئے
حق نے فرمایا کہ بخشا اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

دست بستہ سب فرشتے پڑھتے ہیں ان پر دُرود
کیوں نہ ہو پھر وِرد اپنا اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

مومنو پڑھتے نہیں کیوں اپنے آقا پر دُرود
ہے فرشتوں کا وظیفہ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

بت شکن آیا یہ کہہ کر سر کے بل بت گر گئے
جھوم کر کہتا تھا کعبہ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

سر جھکا کر باادب عشقِ رَسُوْلُ اللہ میں
کہہ رہا تھا ہر ستارہ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

غنچے چٹکے پھول مہکے چہچہائیں بلبلیں
گل کھلا باغِ اَحد کا اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

میں وہ سنی ہوں جمیلؔ قادری مرنے کے بعد
میرا لاشہ بھی کہے گا اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

نعت پاک رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کیا بتاؤں کہ کیا مدینہ ہے
بس مرا مدعا مدینہ ہے

اُٹھ کے جاؤں کہاں مدینے سے
کیا کوئی دوسرا مدینہ ہے

اُس کی آنکھوں کا نور تو دیکھو
جس کا دیکھا ہُوا مدینہ ہے

دل میں اب کوئی آرزو ہی نہیں
یا محمد ہے یا مدینہ ہے

دنیا والے تو درد دیتے ہیں
پیار دیتا تو بس مدینہ ہے

دل فدا ہے مدینے والے پر
دل منور مرا مدینہ ہے

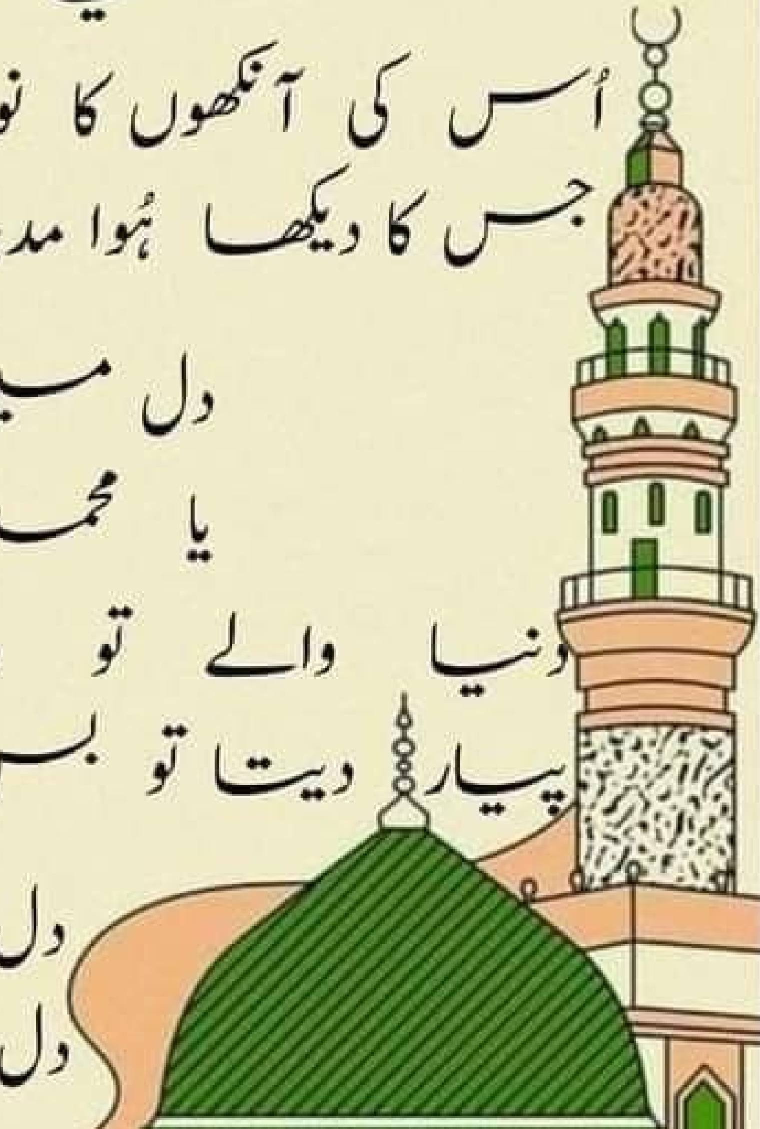

www.UnlimitedShayari.in

اُن کے اندازِ کرم، اُن پہ وہ آنا دل کا
ہائے وہ وقت، وہ باتیں، وہ زمانا دل کا

نہ سُنا اُس نے توجہ سے فسانا دل کا
زندگی گزری، مگر درد نہ جانا دل کا

کچھ نئی بات نہیں حُسن پہ آنا دلؔ کا
مشغلہ ہے یہ نہایت ہی پرانا دل کا

وہ محبت کی شروعات، وہ بے تھاہ خوشی
دیکھ کر اُن کو وہ پھولے نہ سمانا دل کا

دل لگی، دل کی لگی بن کے مٹا دیتی ہے
روگ دُشمن کو بھی یارب! نہ لگانا دل کا

ایک تو میرے مقدر کو بگاڑا اِس نے
اور پھر اُس پہ غضب ہنس کے بنانا دل کا

جا زندگی مدینے سے

جا زندگی مدینے سے جھونکے ہوا کے لا
شاید حضور ﷺ ہم سے خفا ہیں منا کے لا

کچھ ہم بھی اپنا چہرہ باطل سنوار لیں
بو بکرؓ سے کچھ آئینے عشق و وفا کے لا

دنیا بہت ہی تنگ مسلماں پہ ہو گئی
فاروقؓ کے زمانے کے نقشے اُٹھا کے لا

محروم کر دیا ہمیں جس سے نگاہ نے
عثمانؓ سے وہ زاویے شرم و حیا کے لا

باطل سے دب رہی ہے پھر اُمت رسول کی
منظر ذرا حسینؓ سے پھر کربلا کے لا

مغرب میں مارا مارا نہ پھر اے گدائے علم
دروازۂ علیؓ سے یہ خیرات جا کے لا

مدینے کا سفر ہے اور میں نم دیدہ نم دیدہ
جبیں افسردہ افسردہ قدم لغزیدہ لغزیدہ

چلا ہوں ایک مجرم کی طرح میں جانبِ طیبہ
نظر شرمندہ شرمندہ بدن لرزیدہ لرزیدہ

کسی کے ہاتھ نے مجھ کو سہارا دے دیا ورنہ
کہاں میں اور کہاں یہ راستے پیچیدہ پیچیدہ

کہاں میں اور کہاں اس روضہ اقدس کا نظارہ
نظر اس سمت اٹھتی ہے مگر دزدیدہ دزدیدہ

غلامانِ محمد ﷺ دور سے پہچانے جاتے ہیں
دلِ گرویدہ گرویدہ سرِ شوریدہ شوریدہ

مدینے جا کے ہم سمجھے تقدس کس کو کہتے ہیں
ہوا پاکیزہ پاکیزہ فضا سنجیدہ سنجیدہ

بصارت کھو گئی لیکن بصیرت تو سلامت ہے
مدینہ ہم نے دیکھا ہے مگر نادیدہ نادیدہ

وہی اقبالؔ جس کو ناز تھا کل خوش مزاجی پر
فراقِ طیبہ میں رہتا ہے اب رنجیدہ رنجیدہ

Khushbueraza.blogspot.com

خدا کی عظمتیں کیا ہیں محمد مصطفی ﷺ جانیں
مقام مصطفی کیا ہے محمد ﷺ کا خدا جانے

صدا کرنا میرے بس میں تھی میں نے تو صدا کر دی
وہ کیا دیں گے میں کیا لوں گا سخی جانے گدا جانے

ڈراتا مجھے تو کیوں ہے عذاب قبر سے واعظ
وہاں سرکار آئیں گے خطا جانے عطا جانے

کہا جبرئیل ؑ نے سدرہ تلک میری رسائی تھی
ہیں کتنی منزلیں آگے، نبی ﷺ جانیں خدا جانے

مدینے حاضری کی مانگتے رہنا دعا یارو
اثر ہو گا نہیں ہو گا نبی ﷺ جانیں دعا جانے

مجھے تو سرخرو ہونا ہے آقا کی نگاہوں میں
زمانے کا ہے کیا ناصر بھلا جانے برا جانے

اے شہنشاہِ مدینہ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام
زینتِ عرشِ مُعلٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

رَبِّ ھَبْ لِی اُمَّتی کہتے ہوئے پیدا ہوئے
حق نے فرمایا کہ بخشا اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

دست بستہ سب فرشتے پڑھتے ہیں اُن پر درود
کیوں نہ ہو پھر ورد اپنا اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

بُت شکن آیا یہ کہہ کر سر کے بَل بُت گر پڑے
جھوم کر کہتا تھا کعبہ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

سَر جُھکا کر با ادب عشقِ رسول اللہ میں
کہہ رہا ہے ہر ستارا اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

مومنو پڑھتے نہیں کیوں اپنے آقا پر درود
ہے فرشتوں کا وظیفہ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

جب فرشتے قبر میں جلوہ دکھائیں آپ کا
ہو زباں پر پیارے آقا اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

غُنچے چٹکے ، پھول مہکے ، چہچہائیں بُلبُلیں
گُل کِھلا باغِ اَحد کا اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

میں وہ سُنی ہوں جمیلِ قادری مرنے کے بعد
میرا لاشہ بھی کہیگا اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

از قلم ✍️*

مولانا جمیل الرحمن رضوی

گناہوں کی عادت چھڑا میرے مولا

گناہوں کی عادت چھڑا میرے مولا
مجھے نیک انسان بنا میرے مولا

میری سابقہ ہر خطاء میرے مولا
تو رحمت سے اپنی مٹا میرے مولا

تو قدرت سے اپنی بدل نیکیوں سے
ہر اک میری لغزش خطاء میرے مولا

مجھے استقامت تو ایماں پہ دے دے
بخیر ہو خاتمہ میرے مولا

ہو قدموں میں سرکار کے جب میرا سر
تو ایماں پہ اُس دم اُٹھا میرے مولا

تجھے تو خبر ہے میں کتنا بُرا ہوں
تو عیبوں کو میرے چھپا میرے مولا

تو لے گا اگر عدل سے کام اپنے
میں ہوں مستحق نار کا میرے مولا

تجھے واسطہ اپنی رحمت کا یا رب
جہنم سے مجھ کو بچا میرے مولا

جو رحمت تیری شامل حال ہو تو
ٹھکانہ ہے جنت مرا میرے مولا

تو مسجود میرا میں ساجد ہوں تیرا
تو مالک میں بندہ ترا میرے مولا

تو مطلوب میرا میں طالب ہوں تیرا
مجھے دید دے اپنی میرے مولا

ہے فرمان قرآن میں تیرا
تو سن لے میری التجا میرے مولا

نہ محتاج کر تو جہاں میں کسی کا
مجھے مفلسی سے بچا میرے مولا

مجھے بھی دکھا دے تو جلوہ نبی ﷺ کا
یہی ہے میری التجا میرے مولا

جنہوں نے کہا ہے دعاؤں کا مجھ سے
تو کردے سبھی کا بھلا میرے مولا

ہے کعبے پہ نظریں عبید رضا کی
ہو مقبول ہر اک دعا میرے مولا

اب میری نگاہوں میں جچتا نہیں کوئی

اب میری نگاہوں میں جچتا نہیں کوئی
جیسے میرے سرکار ہیں ویسا نہیں کوئی

تم سا تو حسیں آنکھ نے دیکھا نہیں کوئی
یہ شانِ لطافت ہے کہ سایہ نہیں کوئی

یہ طور سے کہتا ہے ابھی تک شبِ معراج
سرکار کا جلوہ ہے تماشہ نہیں کوئی

ہوتا ہے جہاں ذکر محمد ﷺ کے کرم کا
اس بزم میں محرومِ تماشا نہیں کوئی

اعزاز یہ حاصل ہے تو حاصل ہے زمیں کو
افلاک پہ تو گنبدِ خضرٰی نہیں کوئی

سرکار کی رحمت نے مگر خوب نوازہ
یہ سچ ہے کہ ماجد سا نکما نہیں کوئی

http://fun-spice.blogspot.com

حالِ دل کس کو سنائیں آپ ﷺ کے ہوتے ہوئے
کیوں کسی کے در پہ جائیں آپ ﷺ کے ہوتے ہوئے

میں غلامِ مصطفی ﷺ ہوں یہ مری پہچان ہے
غم مجھے کیوں کر ستائیں آپ ﷺ کے ہوتے ہوئے

شانِ محبوبی دکھائی جائے گی محشر کے دن
کون دیکھے گا خطائیں آپ ﷺ کے ہوتے ہوئے

زلفِ محبوب خدا لہرائے گی محشر کے دن
خوب یہ کس کی گھٹائیں آپ ﷺ کے ہوتے ہوئے

میں یہ کیسے مان جاؤں شام کے بازار میں
چھین لے کوئی ردائیں آپ ﷺ کے ہوتے ہوئے

اپنا جینا اپنا مرنا اب اسی چوکھٹ پہ ہے
ہم کہاں سرکار جائیں آپ ﷺ کے ہوتے ہوئے

کہہ رہا ہے آپ کا رب "اَنتَ فِیھِم" آپ سے
میں انہیں دوں کیوں سزائیں آپ ﷺ کے ہوتے ہوئے

یہ تو ہو سکتا نہیں ہے یہ بات ممکن ہی نہیں
میرے گھر میں غم آ جائیں آپ ﷺ کے ہوتے ہوئے

کون ہے الطافؔ اپنا حالِ دل کس سے کہیں
زخمِ دل کس کو دکھائیں آپ ﷺ کے ہوتے ہوئے

ME BANDA E AASI HOON

میں بندۂ عاصی ہوں خطا کار ہوں مولا

لیکن تیری رحمت کا طلب گار ہوں مولا

وابستہ ہے اُمّید میری، تیرے کرم سے

تیرا ہوں فقط تیرا پرستار ہوں مولا

جن سے میں گزر جاؤں وہ در کھول دے مجھ میں

خود اپنے ہی رستے کی میں دیوار ہوں مولا

اِک تیرا اشارہ ہو اور آسان ہو منزل

اِک لہر اُٹھے اور میں اُس پار ہوں مولا

باہر کے اُجالے مجھے کیا راہ سُجھائیں

اندر کے اندھیروں میں گرفتار ہوں مولا

پھر تم میرے ایمان کو توانائی عطا کر

برسوں نہیں صدیوں سے بیمار ہوں مولا

لب پہ نعت پاک کا نغمہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے

(صبیح رحمانی)

لب پہ نعت پاک کا نغمہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے
میرے نبی سے میرا رشتہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے

اور کسی جانب کیوں جائیں اور کسی کو کیوں دیکھیں
اپنا سب کچھ گنبد خضریٰ کل بھی تھا اور آج بھی ہے

پست وہ کیسے ہو سکتا ہے جس کو حق نے بلند کیا
دونوں جہاں میں ان کا چرچا کل بھی تھا اور آج بھی ہے

بتلا دو گستاخ نبی کو غیرت مسلم زندہ ہے
دین پہ مر مٹنے کا جذبہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے

جن آنکھوں سے طیبہ دیکھا وہ آنکھیں بے تاب ہیں پھر
ان آنکھوں میں ایک تقاضہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے

سب ہو آئے ان کے در سے جا نہ سکا تو ایک صبیح
یہ کہ اک تصویر تمنا کل بھی تھا اور آج بھی ہے

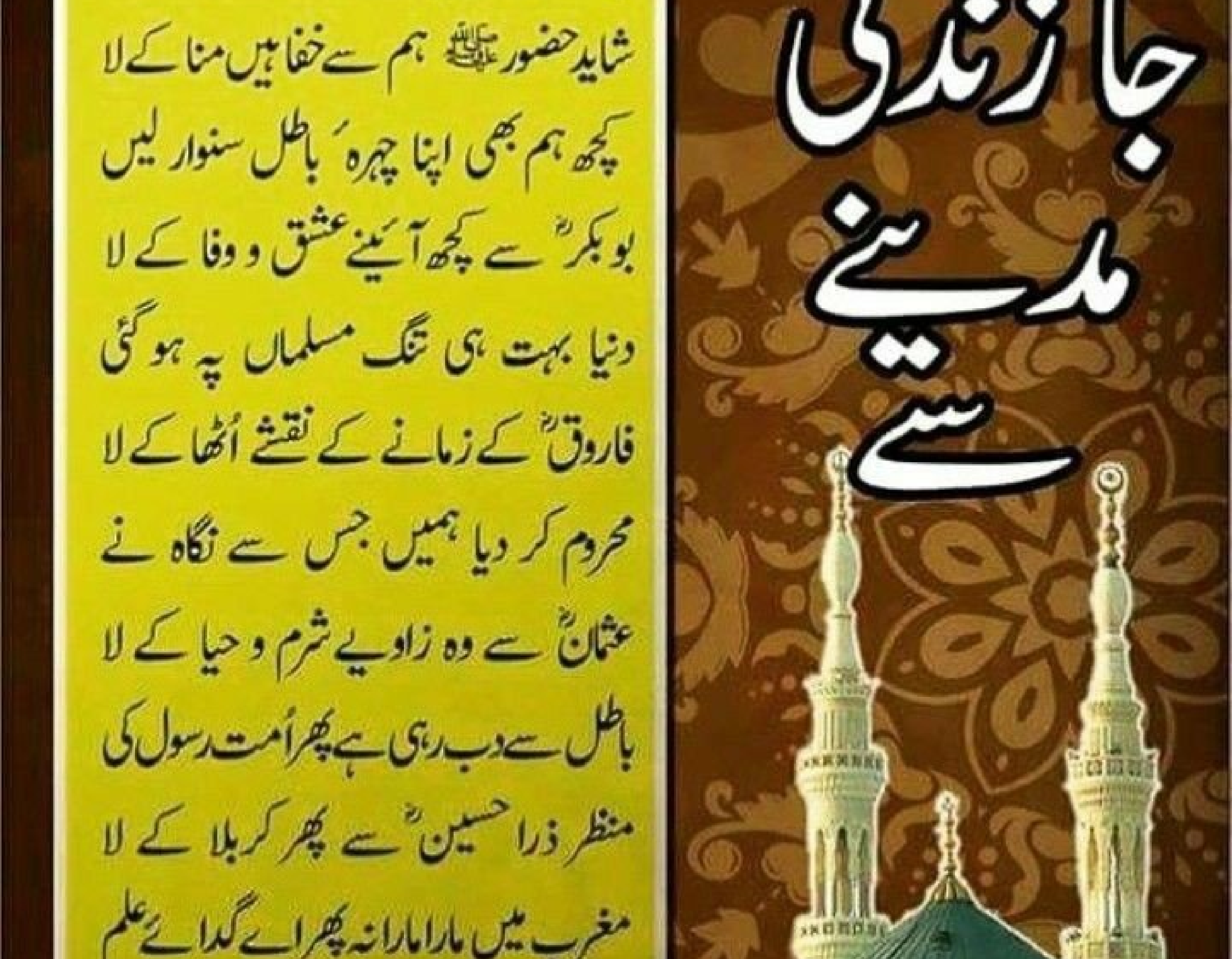
جا زندگی مدینے سے
جا زندگی مدینے سے جھونکے ہوا کے لا
شاید حضور ﷺ ہم سے خفا ہیں منا کے لا
کچھ ہم بھی اپنا چہرہ باطل سنوار لیں
بوبکرؓ سے کچھ آئینے عشق و وفا کے لا
دنیا بہت ہی تنگ مسلماں پہ ہو گئی
فاروقؓ کے زمانے کے نقشے اُٹھا کے لا
محروم کر دیا ہمیں جس سے نگاہ نے
عثمانؓ سے وہ زاویے شرم و حیا کے لا
باطل سے دب رہی ہے پھر اُمت رسول کی
منظر ذرا حسینؓ سے پھر کربلا کے لا
مغرب میں مارا مارا نہ پھر اے گدائے علم
دروازۂ علیؓ سے یہ خیرات جا کے لا

www.sharepoetry.live

کالیاں زلفاں والا دکھی دلاں دا سہارا

قسم خدا دی مینوں سب نالوں پیارا

دساں کیویں مصطفی ﷺ دی کیڈی سوہنی شان اے

آپ دی تعریف وچ سارا ہی قرآن اے

پڑھ کے تو ویکھ جیہڑا مرضی سپارہ

قسم خدا دی مینوں سب نالوں پیارا

کر کے اشارہ سوہنا سورج نوں موڑدا

آپے چن توڑدا تے آپے چن جوڑدا

بگڑی بناوے میرے نبی ﷺ دا اشارہ

قسم خدا دی مینوں سب نالوں پیارا

sharepoetry.live

ایڈا سوہنا نبی کوئی دنیا تے آیا نہیں

یار ایہو جیہا کوئی رب نے بنایا نہیں

دید میرے نبی ﷺ دی ہے رب دا نظارہ

قسم خدا دی مینوں سب نالوں پیارا

دیندے نیں گواہی ذرے ذرے کوہِ طور دے

ویکھدے نصیباں والے جلوے حضور ﷺ دے

آمنہ دا چن تے حلیمہ دا دلارا

قسم خدا دی مینوں سب نالوں پیارا

کالیاں زلفاں والا دکھی دلاں دا سہارا

قسم خدا دی مینوں سب نالوں پیارا

الٰہی تیری چوکھٹ پر بھکاری بن کے آیا ہوں
سراپا فقر ہوں عجز و ندامت ساتھ لایا ہوں

بھکاری وہ کہ جس کے ہاتھ جھولی ہے نہ پیالہ ہے
بھکاری وہ جسے حرص و ہوس نے مار ڈالا ہے

متاع دین و دانش نفس کے ہاتھوں ہی لٹوا کر
سکون قلب کی دولت ہوس کی بھینٹ چڑھا کر

لٹا کر ساری پونجی غفلت وعسیان کی دلدل میں
سہارا لینے آیا ہوں تیرے کعبہ کے آنچل میں

گناہوں کی لپٹ سے کائینات قلب افسردہ
ارادے مُضمحِل ہمّت شکستہ حوصلے مردہ

کہاں سے لاؤں طاقت دل کی سچی ترجمانی کی
کہ کس جھنجھال میں گزری ہیں گھڑیاں زندگانی کی

خلاصہ یہ کہ بس جل بھُن کے اپنی روح سیاہی سے
سراپا فقر بن کر اپنی حالت کی تباہی سے

تیرے دربار میں لایا ہوں اپنی اب زبوں حالی
تیری چوکھٹ کے لائق ہر عمل سے ہاتھ ہیں خالی

یہ تیرا گھر ہے یہ تیرے مہر کا دربار ہے مولیٰ
سراپا نور ہے اک محبتِ انوار ہے مولیٰ

تیری چوکھٹ کے جو آداب ہیں میں ان سے خالی ہوں
نہیں جس کو سلیقہ مانگنے کا وہ سوالی ہوں

زبان غرق ندامت دل کی ناقص ترجمانی پر
خُدایا رحم میری اس زبان بے زبانی پر

یہ آنکھیں خُشک ہیں یارب انہیں رونا نہیں آتا
سُلگتے داغ ہیں دل میں جنہیں دھونا نہیں آتا

محمدؐ اقبال عظیم

تیری جالیوں کے نیچے تیری رحمتوں کے سائے
جسے دیکھنی ہو جنت وہ مدینہ دیکھ آئے

نہ یہ بات شان سے ہے نہ یہ بات مال و زر کی
وہی جاتا ہے مدینے آقا ﷺ جسے بلائے

کیسے وہاں کے دن ہیں کیسی وہاں کی راتیں
انہیں پوچھ لو نبی ﷺ کا جو مدینہ دیکھ آئے

جو مدینے لمحے گزرے جو مدینے دن گزارے
وہی لمحے زندگی ہیں وہی میرے کام آئے

طیبہ کو جانے والے تجھے دیتا ہوں دعائیں
درِ مصطفی ﷺ پے جا کے تو جہاں کو بھول جائے

روضے کے سامنے میں یہ دعائیں مانگتا تھا
میری جاں نکل تو جائے یہ سما بدل نہ جائے

لو چلا ہوں میں لحد میں میرے مصطفی ﷺ سے کہ دو
کہ ہوا تیری گلی کی مجھے چھوڑنے کو آئے

وہی غم گسار میرا وہ ظہوریؔ یار میرا
میری قبر پر جو آئے نعت نبی ﷺ سنائے

جسے دیکھنی ہو جنت وہ مدینہ دیکھ آئے

مذید نعت و منقبت کی لیرکس کے لئے رفاعی نیٹورک آفیشل کو ابھی فالو کریں۔

RIFAI NETWORK OFFICIAL
WHATSAPP NUMBER +919113259405

نعتِ رسول ﷺ

بلغی العلی بکمالہ کشف الدجی بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ صلو علیہ والہ

نہ کہیں سے دور ہیں منزلیں نہ کوئی قریب کی بات ہے
جسے چاہیں اس کو نواز دیں یہ درِ حبیب کی بات ہے

جسے چاہا در پہ بلا لیا جسے چاہا اپنا بنا لیا
یہ بڑے کرم کے ہیں فیصلے یہ بڑے نصیب کی بات ہے

وہ خدا نہیں بخدا نہیں مگر وہ خدا سے جدا نہیں
وہ ہیں کیا مگر وہ کیا نہیں یہ محب حبیب کی بات ہے

ترے حسن سے تری شان تک ہے نگاہ و عقل کا فاصلہ
یہ ذرا بعید کا ذکر ہے وہ ذرا قریب کی بات ہے

وہ محل کے راہ میں رہ گئی یہ تڑپ کے در سے لپٹ گئی
وہ کسی امیر کی آہ تھی یہ کسی غریب کی بات ہے

میں بروں سے لاکھ برا سہی مگر ان سے ہے میرا واسطہ
میری لاج رکھنا میرے خدا یہ تیرے حبیب کی بات ہے

تجھے اے منور بے نوا در شاہ سے چاہیے اور کیا
جو نصیب ہو کبھی سامنا تو بڑے نصیب کی بات ہے

Designed By: Chahat Darbhangwi Mob. 8294380163

اے صبا مصطفیٰ سے کہہ دینا
غم کے مارے سلام کہتے ہیں
یاد کرتے ہیں تمکو شام و صبح
دل ہمارے سلام کہتے ہیں

اللہ اللہ حضور کی باتیں
مرحبا رنگ و نور کی باتیں
چاند جن کی بلائیں لیتا ہے
اور تارے سلام کہتے ہیں

اللہ اللہ حضور کے گیسو
بھینی بھینی مہکتی وہ خوشبو
جن سے معمور ہیں فضأ سو
وہ نظارے سلام کہتے ہیں

جب محمد کا نام آتا ہے
رحمتوں کا پیام آتا ہے
لب ہمارے درود پڑھتے ہیں
دل ہمارے سلام کہتے ہیں

عاشقوں کا سلام لے جاؤ
غمزادوں کا پیام لے جاؤ
حاضیوں مصطفیٰ سے کہہ دینا
بے سہارے سلام کہتے ہیں

کہ اذن مل جائے پھر مدینے کا
کام بن جائے گا کمینے کا
جاکے انکو دکھاؤں گا میں تو
زخم دل اور داغ سینے کا

زائرے طیبہ تو مدینے میں
سوہنے آقا سے اتنا کہہ دینا
آپ کی گرد راہ کو آقا
چاند تارے سلام کہتے ہیں

حضور ایسا کوئی انتظام ہو جائے
سلام کے لیے حاضر غلام ہو جائے

میں صرف دیکھ لوں اک بار صبح طیبہ کو
بلا سے پھر مری دنیا میں شام ہو جائے

تجلیات سے بھر لوں میں کاسۂ دل و جاں
کبھی جو اُن کی گلی میں قیام ہو جائے

حضور آپ جو سن لیں تو بات بن جائے
حضور آپ جو کہہ دیں تو کام ہو جائے

حضور آپ جو چاہیں تو کچھ نہیں مشکل
سمٹ کے فاصلہ یہ چند گام ہو جائے

ملے مجھے بھی زبان بوصیری و جامی
مرا کلام بھی مقبول عام ہو جائے

مزا تو جب ہے فرشتے یہ قبر میں کہہ دیں
صبیحؔ ! مدحتِ خیر الانام ہو جائے

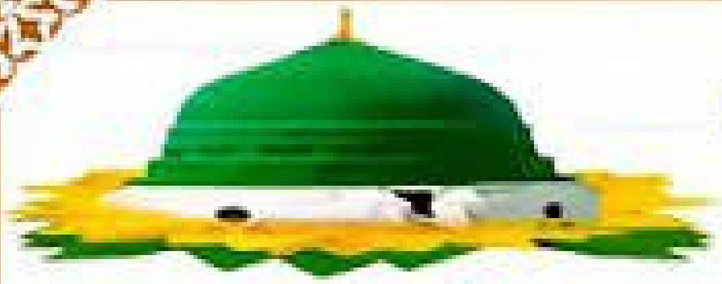

میرے مالک تیری رضا کے لیے
جان حاضر ہے مصطفیٰ کے لیے

نام سن کے جھکالوں سر اپنے
سیدہ زہرا کی حیا کے لیے

کھڑے اقصیٰ میں انبیا تھے سبھی
دیدے سردارِ انبیا کے لیے

اُن کا دیدار ہی میں مانگتا ہوں
ہاتھ اٹھتے ہیں جب دعا کے لیے

خاکِ طیبہ طبیبوں کافی ہے
مجھ سے بیمار کی شفا کے لیے

عاشقانِ نبی دعا مانگے
شہر طیبہ میں بس قضا کے لیے

یاروں غاروں میں روئے ہیں آقا
صرف اپنے ہر اِک گدا کے لیے

ابوبکر و عمر ہیں پہلو میں
رب نے جن کو چنا وفا کے لیے

بغضِ پنجتن میں ضائع مت کرنا
نیکی اپنی سب خدا کے لیے

کیا یہ کم ہے شہاب آقا نے
چن لیا ہے مجھے ثنا کے لیے

میں بندہ عاصی ہوں

میں بندہ عاصی ہوں خطا کار ہوں مولا
تجھی تیری رحمت کا طلبگار ہوں مولا

Rifai Network Official

وابستہ ہے امید میری تیرے کرم سے
تیرا ہوں فقط تیرا پرستار ہوں مولا

پھر تو میرے ایماں کو تازگی عطا کر
برسوں نہیں صدیوں سے میں بیمار ہوں مولا

باہر کے اجالے مجھے کیا راہ دکھائے
اندر کے اندھیروں میں گرفتار ہوں مولا

Rifai Network Official

جس سے میں گزر جاؤں وہ در کھول دے مجھ میں
خود اپنے ہی رستے کی میں دیوار ہوں مولا

اک تیرا اشارہ ہو اور آسان ہو مشکل
اک بار اٹھے اور میں اس پار ہوں مولا

اپنی رحمت کے سمندر میں اُتر جانے دے

اپنی رحمت کے سمندر میں اُتر جانے دے
بے ٹھکانہ ہوں ازل سے مجھے گھر جانے دے

سُوئے بطحا لئے جاتی ہے ہوائے بطحا
بوئے دنیا مجھے گمراہ نہ کر جانے دے

بے ٹھکانہ ہوں ازل سے مجھے گھر جانے دے

تیری صورت کی طرف دیکھ رہا ہوں آقا
پتلیوں کو اِسی مرکز پہ ٹھہر جانے دے

اپنی رحمت کے سمندر میں اُتر جانے دے

زندگی! گنبدِ خضرٰی ہی تو منزل ہے مری
مجھ کو ہریالیوں میں خاک بسر جانے دے

موت پر میری شہیدوں کو بھی رشک آئے گا
اپنے قدموں سے لپٹ کر مجھے مر جانے دے

اپنی رحمت کے سمندر میں اُتر جانے دے

خواہشِ ذات بہت ساتھ دیا ہے تیرا
اب جدھر میرے مُحمّد ہیں اُدھر جانے دے

روک رضواں نہ مظفّر کو درِ جنت پر
یہ مُحمّد کا ہے منظورِ نظر جانے دے

اپنی رحمت کے سمندر میں اُتر جانے دے
بے ٹھکانہ ہوں ازل سے مجھے گھر جانے دے

نعتِ رسول ﷺ

بلغی العلی بکمالہ کشف الدجی بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ صلو علیہ والہ

نہ کہیں سے دور ہیں منزلیں نہ کوئی قریب کی بات ہے
جسے چاہیں اس کو نواز دیں یہ درِ حبیب کی بات ہے

جسے چاہا در پہ بلا لیا جسے چاہا اپنا بنا لیا
یہ بڑے کرم کے ہیں فیصلے یہ بڑے نصیب کی بات ہے

وہ خدا نہیں بخدا نہیں مگر وہ خدا سے جدا نہیں
وہ ہیں کیا مگر وہ کیا نہیں یہ محب حبیب کی بات ہے

ترے حُسن سے تری شان تک ہے نگاہ و عقل کا فاصلہ
یہ ذرا بعید کا ذکر ہے وہ ذرا قریب کی بات ہے

وہ محِل کے راہ میں رہ گئی یہ تڑپ کے در سے لپٹ گئی
وہ کسی امیر کی آہ تھی یہ کسی غریب کی بات ہے

میں بروں سے لاکھ برا سہی مگر اُن سے ہے میرا واسطہ
میری لاج رکھنا میرے خدا یہ تیرے حبیب کی بات ہے

تجھے اے منور بے نوا در شاہ سے چاہیے اور کیا
جو نصیب ہو کبھی سامنا تو بڑے نصیب کی بات ہے

نعت رسول عربی ﷺ

سب سے اُولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ
سب سے بالا و والا ہمارا نبی ﷺ
اپنے مولیٰ کا پیارا ہمارا نبی ﷺ
دونوں عالم کا دُولہا ہمارا نبی ﷺ
بجھ گئیں جس کے آگے سبھی مشعلیں
شمع وہ لے کر آیا ہمارا نبی ﷺ
ملک کونین میں انبیاء تاجدار
تاجداروں کا آقا ﷺ ہمارا نبی ﷺ
خلق سے اولیاء اولیاء سے رُسل
اور رسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ
جیسے سب کا خدا ایک ہے ویسے ہی
اِن کا اُن کا تمہارا ہمارا نبی ﷺ
کون دیتا ہے دینے کو منہ چاہیے
دینے والا ہے سچا ہمارا نبی ﷺ

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی

rizwan_73@yahoo.com(Pakistan)

مجھے در پہ پھر بلانا مدنی مدینے والے

(حضرت مولانا محمد الیاس عطار قادری)

مجھے در پہ پھر بلانا مدنی مدینے والے
مئے عشق بھی پلانا مدنی مدینے والے

مری آنکھ میں سمانا مدنی مدینے والے
بنے دل ترا ٹھکانہ مدنی مدینے والے

تری جب کہ دید ہو گی جبھی میری عید ہو گی
مرے خواب میں تم آنا مدنی مدینے والے

مجھے سب ستارے ہیں مرا دل دکھا رہے ہیں
تمہی حوصلہ بڑھانا مدنی مدینے والے

مرے سب عزیز چھوٹے سبھی یار بھی تو روٹھے
کہیں تم نہ روٹھ جانا مدنی مدینے والے

میں اگرچہ ہوں کمینہ ترا ہوں شہہ مدینہ
مجھے سینے سے لگانا مدنی مدینے والے

ترے در سے شاہ بہتر ترے آستاں سے بڑھ کر
ہے بھلا کوئی ٹھکانہ مدنی مدینے والے

ترا تجھ سے ہوں سوالی شہا پھیرنا نہ خالی
مجھے اپنا تم بنانا مدنی مدینے والے

یہ مریض مر رہا ہے ترے ہاتھ میں شفا ہے
اے طبیب جلد آنا مدنی مدینے والے

تو ہی انبیاء کا سرور تو ہی دو جہاں کا یاور
تو ہی رہبر زمانہ مدنی مدینے والے

تو خدا کے بعد بہتر ہے سبھی سے میرے سرور
ترا ہاشمی گھرانہ مدنی مدینے والے

تری فرش پر حکومت تری عرش پر حکومت
تو شہنشہ زمانہ مدنی مدینے والے

سنے کون قصہ دردِ دل میرا غمگسار چلا گیا
جسے آشناؤں کا پاس تھا ،وہ وفا شعار چلا گیا

وہی بزم ہے وہی دھوم ہے ،وہی عاشقوں کا ہجوم ہے
ہے کمی تو بس میرے چاند کی ،جو تہہ مزار چلا گیا

وہ سخن شناس وہ دور بیں، وہ گدا نواز وہ مہ جبیں
وہ حسیں وہ بحرِعلوم دیں، میرا تاجدار چلا گیا

کہاں اب سخن میں وہ گرمیاں کہ نہیں رہا کوئی قدرداں
کہاں اب وہ شوق میں مستیاں کہ وہ پر وقار چلا گیا

جسے میں سناتا تھا دردِ دل وہ جو پوچھتا تھا غمِ دروں
وہ گدا نواز بچھڑ گیا ،وہ عطا شعار چلا گیا

بہیں کیوں نصیرنہ اشکِ غم ،رہے کیوں نہ لب پر میرے فغاں
ہمیں بے قرار وہ چھوڑ کر سر راہ گزار چلا گیا

حضور ﷺ میری تو ساری بہار آپ ﷺ سے ہے

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

زمیں میلی نہیں ہوتی زمن میلا نہیں ہوتا
محمد ﷺ کے غلاموں کا کفن میلا نہیں ہوتا

جو نامِ مصطفیٰ ﷺ چومیں کبھی دکھتی نہیں آنکھیں
پہن لے پیار جو اُن کا بدن میلا نہیں ہوتا

محبت کملی والے سے وہ جذبہ ہے سنو لوگو
یہ جس من میں سما جائے وہ من میلا نہیں ہوتا

گلوں کو چوم لیتی ہیں سحر نم شبنمی قطرے
نبی ﷺ کی نعت سُن لیں تو چمن میلا نہیں ہوتا

نبی ﷺ کا دامنِ رحمت پکڑ لو اِے جہاں والو
رہے جب تک یہ ہاتھوں میں چلن میلا نہیں ہوتا

میں نازاں تو نہیں فن پر مگر ناصؔر یہ دعویٰ ہے
ثناءِ مصطفیٰ ﷺ کرنے سے فن میلا نہیں ہوتا

کلام 103 احمد

نعت رسول مقبول ﷺ #۳

اللہ اللہ اللہ لا الہ الا ھو

آمنہ بی بی کے گلشن میں آئی ہے تازہ بہار
پڑھتے ہیں صلی اللہ وسلم آج درودیوار
نبی جی اللہ اللہ لا الہ الا ھو

بارہ ربیع الاول کو وہ آیا ہے دریتیم
ماہ نبوت مہر رسالت صاحب خلق عظیم
نبی جی اللہ اللہ لا الہ الا ھو

کفر وشرک کی کالی گھٹائیں ہوگئیں ساری دور
مشرق و مغرب دنیا اندر ہوگیا نور و نور
نبی جی اللہ اللہ لا الہ الا ھو

جبریل آئے جھولا جھلانے لوری دے ذیشان
سوجا سوجا رحمت عالم دوجگ کے سلطان
نبی جی اللہ اللہ لا الہ الا ھو

ہونٹ گلابی ہنستا چہرہ جڑھتے ہیں منہ سے پھول
رحمت کا پتلا عظمت والا حق کا پیارا رسول
نبی جی اللہ اللہ لا الہ الا ھو

Urdu Notes

حسبی ربی جلّ اللہ ما فی قلبی غیر اللہ

لا اِلٰہ اِلا اللہ لا اِلٰہ اِلا اللہ

ذکر امن ہے ذکر ہے فتح

ذکر شفا ہے ذکر ہے دوا

نجات ملتی ہے اس کو یقیناً

کرے جو قلب سے ذکر اللہ

ذکر سے بڑھ کر نہیں ہے عمل کوئی

www.poemsurdu.com

ہے فرمانِ رسول اللہ

لا اِلٰہ اِلا اللہ

حسبی ربی جلّ اللہ ما فی قلبی غیر اللہ

نور محمد صلّ اللہ لا اِلٰہ اِلا اللہ

تیرے صدقے میں آقا

سارے جہاں کو دین ملا

بے دینوں نے کلمہ پڑھا

لا اِلٰہ اِلا اللہ

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

لجپال نبی میرے درداں دی دوا دینا

جد وقت نزع آوے دامن دی ہوا دینا

میں نعت تیری پڑھدا ایں ذکر تیرا کرنا

اس ذکر دی برکت نال میری قبر وسا دینا

دل روندا اے جاندے نے جدوں لوکی مدینے نوں

ہن سانوں وی یا آقا دربار وکھا دینا

آقا تیری محفل وچ جھولیاں وچھا بیٹھے

لج رکھ لئی اے لجپالاں خالی نہ اٹھا دینا

سائل دی تمنا اے رہوے آکے مدینے وچ

عاصی دی تمنا اے رہوے آکے مدینے وچ

بھاوے طیبہ دے کتیاں دے پیراں چ بیٹھا دینا

http://nasihatulquran.com

Naat ka Khazana

/naatkakhazana

/naatkakhazanaa

/KhazanaNaat

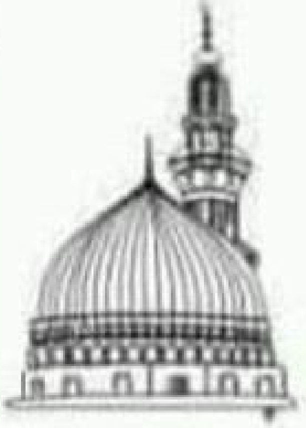

یا نبی سلام علیک

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک
یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

مصطفےٰ خیر الوریٰ ہو سرور ہر دوسرا ہو اپنے اچھوں کا تصدق ہم بدوں کو بھی نبھا ہو
یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

کس کے پھر ہو کر رہیں ہم گر تمہیں ہم کو نہ چاہو بد کریں ہر دم برائی تم کہو ان کا بھلا ہو
یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

سب جہت کے دائرے میں شش جہت سے تم ورا ہو سب تمہارے در کے رستے ایک تم راہ خدا ہو
یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

پاک کرنے کو وضو تھے تم نماز جانفزا ہو سب بشارت کی اذاں تھے تم اذاں کا مدعا ہو
یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

وہ در دولت پہ آئے جھولیاں پھیلاؤ شاہو کیوں رضا مشکل سے ڈریے جب نبی مشکل کشا ہو
یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

صلی اللہ علیک یا رسول اللہ

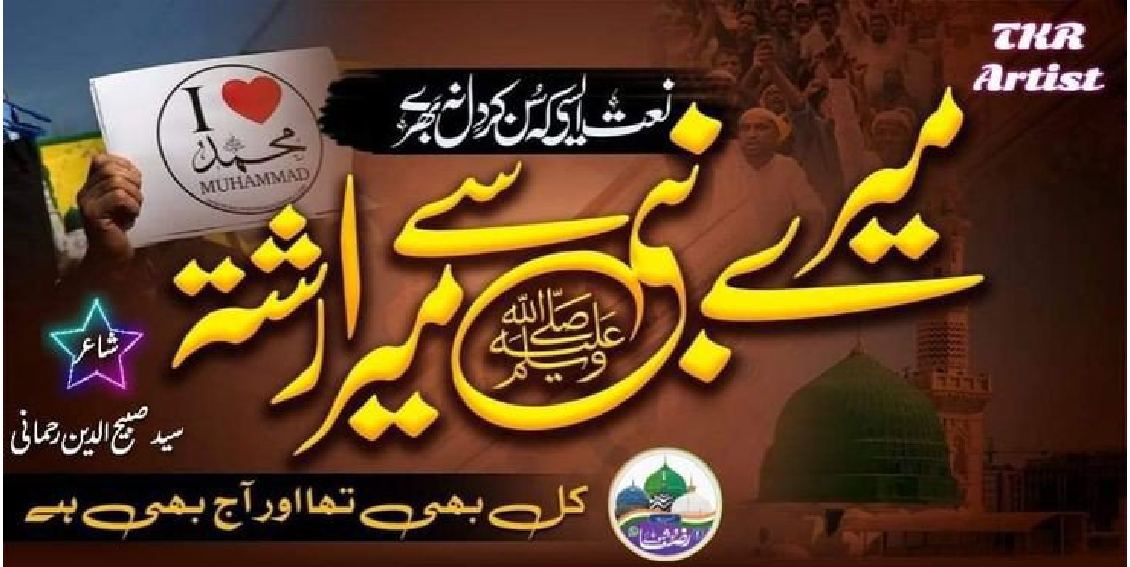

لب پر نعتِ پاک کا نغمہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے
میرے نبی ﷺ سے میرا رشتہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے

اور کسی جانب کیوں جائیں اور کسی کو کیوں دیکھیں
اپنا سب کچھ گنبدِ خضریٰ کل بھی تھا اور آج بھی ہے

پست وہ کیسے ہو سکتا ہے جس کو حق نے بلند کیا
دونوں جہاں میں اُن کا چرچہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے

فکر نہیں ہے ہم کو کچھ بھی دُکھ کی دھوپ کڑی تو کیا
ہم پر اُن کے فضل کا سایہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے

بتلا دو گستاخِ نبی ﷺ کو غیرتِ مسلم زندہ ہے
اُن پر مر مٹنے کا جذبہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے

جن آنکھوں سے طیبہ دیکھا وہ آنکھیں بے تاب ہیں پھر
ان آنکھوں میں ایک تقاضا کل بھی تھا اور آج بھی ہے

سب ہو آئے ان کے در سے جا نہ سکا تو ایک صبیحؔ
یہ کہ اک تصویر تمنا کل بھی تھا اور آج بھی ہے

Khushbueraza.blogspot.com

نعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم

نعت سرکار ﷺ کی پڑھتا ہوں میں
بس اسی بات سے گھر میں میرے رحمت ہوگی

اک تیرا ﷺ نام وسیلہ ہے میرا
رنج و غم میں بھی اسی نام سے راحت ہوگی

یہ سنا ہے کہ بہت قبر اندھیری ہوگی
قبر کا خوف نہ رکھنا اے دل
وہاں سرکار ﷺ کے چہرے کی زیارت ہوگی

کبھی یٰسین کبھی طٰہٰ کبھی وَالّیل آیا
جس کی قسمیں میرا رب فرمائے
کتنی دلکش میرے محبوبؐ کی صورت ہوگی

ان کو مختار بنایا میرے اللہ نے
خلد میں بس وہی جا سکتا ہے
جس کو حسنین کے بابا کی اجازت ہوگی

حشر کا دن بھی عجب دیکھنے والا ہوگا
زلف لہراتے وہ جب آئیں گے
پھر قیامت پہ بھی خود ایک قیامت ہوگی

میرا دامن تو گناہوں سے بھرا ہے الطاف
اک سہارا ہے کہ میں تیرا ہوں
اسی نسبت سے سر حشر شفاعت ہوگی

اے صبا مصطفیٰ سے کہ دینا
غم کے مارے سلام کہتے ہیں
یاد کرتے ہیں تمکو شام و صبح
دل ہمارے سلام کہتے ہیں

اللہ اللہ حضور کی باتیں
مرحبا رنگ و نور کی باتیں
چاند جن کی بلائیں لیتا ہے
اور تارے سلام کہتے ہیں

اللہ اللہ حضور کے گیسو
بھینی بھینی مہکتی وہ خوشبو
جن سے معمور ہیں فضأ سو
وہ نظارے سلام کہتے ہیں

جب محمد کا نام آتا ہے
رحمتوں کا پیام آتا ہے
لب ہمارے درود پڑھتے ہیں
دل ہمارے سلام کہتے ہیں

عاشقوں کا سلام لے جاؤ
غمزادوں کا پیام لے جاؤ
حاضیوں مصطفیٰ سے کہ دینا
بے سہارے سلام کہتے ہیں

کہ اذن مل جائے پھر مدینے کا
کام بن جائے گا کمینے کا
جاکے انکو دکھاؤں گا میں تو
زخم دل اور داغ سینے کا

زائرے طیبہ تو مدینے میں
سوہنے آقا سے اتنا کہ دینا
آپ کی گرد راہ کو آقا
چاند تارے سلام کہتے ہیں

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

احمد ندیم قاسمی

کچھ نہیں مانگتا شاہوں سے یہ شیدا تیرا
اس کی دولت ہے فقط نقش کفِ پا تیرا

پورے قد سے میں کھڑا ہوں تو یہ تیرا ہے کرم
مجھ کو جھکنے نہیں دیتا ہے سہارا تیرا

دستگیری مری تنہائی کی تو نے ہی تو کی
میں تو مر جاتا اگر ساتھ نہ ہوتا تیرا

لوگ کہتے ہیں کہ سایہ ترے پیکر کا نہ تھا
میں تو کہتا ہوں جہاں بھر پہ ہے سایہ تیرا

میں تجھے عالمِ اشیا میں بھی پا لیتا ہوں
لوگ کہتے ہیں کہ ہے عالمِ بالا تیرا

شرق اور غرب میں بکھرے ہوئے گلزاروں کو
نکہتیں بانٹتا ہے، آج بھی صحرا تیرا

ندیاں بن کے پہاڑوں میں تو سب گھومتے ہیں
ریگزاروں میں بھی بہتا رہا دریا تیرا

تجھ سے پہلے کا جو ماضی تھا ہزاروں کا سہی
اب جو تا حشر کا فردا ہے وہ تنہا تیرا

ایک بار اور بھی بطحا سے فلسطین میں آ
راستہ دیکھتی ہے، مسجدِ اقصیٰ تیرا

راتیں بھی مدینے کی باتیں بھی مدینے کی
جینے میں یہ جینا ھے کیا بات ھے جینے کی

عرصہ ھوا طیبہ کی گلیوں سے وہ گزرے ھیں
اس وقت بھی گلیوں میں خوشبو ھے پسینے کی

طالب دعا بیگ محمد مرزا
نعت و منقبت گروپ

یہ زخم ھے طیبہ کا یہ سب کو نہیں ملتا
کوشش نہ کرے کوئی اس زخم کو سینے کی

تعریف کے لائق جب الفاظ نھیں ملتے
تعریف کرے کوئی کس طرح مدینے کی

یہ اپنی نگاھوں سے مستانہ بناتے ھیں
مستانہ بناتے ھیں دیوانہ بناتے ھیں
زحمت ھی نھیں دیتے میخوار کو پینے کی

طالب دعا بیگ محمد مرزا
نعت و منقبت گروپ

ھر سال بلاتے ھیں مرزا کو مدینے میں
سرکار جگاتے ھیں تقدیر کمینے کی

میں تو پنجتن کا غلام ہوں میں غلام ابنِ غلام ہوں
مجھے عشق ہے تو خدا سے ہے مجھے عشق ہے تو رسول سے
یہ کرم ہے سارا بتول کا میرے منہ سے آئے مہک سدا
جو میں نام لوں تیرا جھوم کے میں تو پنجتن کا غلام ہوں

مجھے عشق سرو و سمن سے ہے مجھے عشق سارے چمن سے ہے
مجھے عشق ان کی گلی سے ہے مجھے عشق ان کے وطن سے ہے
مجھے عشق ہے تو علی سے ہے مجھے عشق ہے تو حسن سے ہے
مجھے عشق ہے تو حسین سے مجھے عشق شاہِ زمن سے ہے
میں تو پنجتن کا غلام ہوں میں غلام ابنِ غلام ہوں

ہوا کیسے تن سے وہ سر جدا جہاں عشق ہو وہیں کربلا
میری بات انہی کی بات ہے میرے سامنے وہی ذات ہے
وہی جن کو شیرِ خدا کہیں جنہیں بابِ صِلِّ علیٰ کہیں
وہی جن کو آلِ نبی کہیں وہی جن کو ذاتِ علی کہیں
وہی پنجتن ہیں میں تو خام ہوں میں تو پنجتن کا غلام ہوں

میرا شعر کیا میرا ذکر کیا میری بات کیا میری فکر کیا
میری بات اُنکے سبب سے ہے میرا شعر اُنکے ادب سے ہے
میرا ذکر ان کے طفیل سے میری فکر ان کے طفیل سے
کہاں مجھ میں اتنی سکت بھلا کہ ہو منقبت کا بھی حق ادا
میں مریدِ خیر الانام ہوں میں تو پنجتن کا غلام ہوں

میں قمؔر ہوں شاعرِ بے نوا میری حیثیت ہی بھلا ہے کیا
وہ ہیں بادشاہوں کے بادشاہ میں ہوں اُنکے در کا بس اک گدا
میرا پنجتن سے ہے واسطہ میرا نسبتوں کا ہے سلسلہ
میں فقیرِ خیرالانام ہوں میں تو پنجتن کا غلام ہوں

Khushbueraza.blogspot.com

اے شہنشاہِ مدینہ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام
زینتِ عرشِ مُعلی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

رَبِّ ھَبْ لِی اُمَّتِی کہتے ہوئے پیدا ہوئے
حق نے فرمایا کہ بخشا اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

دست بستہ سب فرشتے پڑھتے ہیں اُن پر درود
کیوں نہ ہو پھر ورد اپنا اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

بُت شکن آیا یہ کہہ کر سَر کے بَل بُت گر پڑے
جھوم کر کہتا تھا کعبہ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

سَر جُھکا کر با ادب عشقِ رسول اللہ میں
کہہ رہا ہے ہر ستارا اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

مومنو پڑھتے نہیں کیوں اپنے آقا پر درود
ہے فرشتوں کا وظیفہ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

جب فرشتے قبر میں جلوہ دکھائیں آپ کا
ہو زباں پر پیارے آقا اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

غُنچے چٹکے، پُھول مہکے، چہچہائیں بُلبلیں
گُل کِھلا باغِ احد کا اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

میں وہ سُنی ہوں جمیلِؔ قادری مرنے کے بعد
میرا لاشہ بھی کہیگا اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

ازقلم *

مولانا جمیل الرحمن رضوی

میں سو جاؤں یا مصطفیٰ ﷺ کہتے کہتے

(جناب حافظ محمد حسین حافظ)

میں سو جاؤں یا مصطفیٰ ﷺ کہتے کہتے
کھلے آنکھ صلِّ علےٰ کہتے کہتے

جو اُٹھوں تو کہتا اُٹھوں یا محمد ﷺ
جو بیٹھوں تو صلِّ علےٰ کہتا کہتا

کٹے عمر یا مصطفیٰ ﷺ کہتے کہتے
شفاء آئے صلِّ علےٰ کہتے کہتے

جئیں ہم سدا مصطفیٰ ﷺ کہتے کہتے
مریں ہم تو صلِّ علےٰ کہتے کہتے

اِک آئینہ حق نما بن گیا دل
تیرے حسن کو حق نما کہتے کہتے

پڑیں برچھیاں لاکھ دشمن کے دل پر
تھکوں میں نہ یا مصطفیٰ ﷺ کہتے کہتے

وہ کہہ دیتے اِک بار حافظؔ کو اچھا
بُرا کہنے والے بُرا کہتے کہتے

اَلنَّبِیْ صَلُّوْا عَلَیْہِ

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں

یا رسول اللہ یا رسول اللہ ﷺ

یا حبیب اللہ یا حبیب اللہ ﷺ

اَلنَّبِیْ صَلُّوْا عَلَیْہ صَلَوَاتُ اللہِ عَلَیْہ

وَیَنَالُ الْبَرَکَات کُلُّ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہ

اَلنَّبِیْ یَا حَاضِرِیْن اِعْلَمُوْا عِلْمَ الْیَقِیْن

اِنَّ رَبَّ الْعَالَمِیْن فَرَضٰی صَلّٰی عَلَیْہ

اللہ، اللہ، اللہ اللہ، اللہ، اللہ، اللہ

اَلـنَّـبِـیْ صَـلُّـوْا عَـلَـیْـہ

کعبے کے بدر الدجیٰ تم پہ کروڑوں درود

طیبہ کے شمس الضحیٰ تم پہ کروڑوں درود

شافع روزِ جزا تم پہ کروڑوں درود

اے سبز گنبد والے منظور دعا کرنا

اے سبز گنبد والے منظور دعا کرنا
جب وقت نزا آئے دیدار عطاء کرنا

اے نور خدا آکر آنکھوں میں سما جانا
یا در پہ بلا لینا یا خواب میں آ جانا

اے پردہ نشین دل کے پردوں میں رہا کرنا
جب وقت نزا آئے دیدار عطاء کرنا

میں قبر اندھیری میں گھبراؤں گا جب تنہا
امداد کو میری تم آ جانا ذرا شاہا

روشن میری تربد کو اے نورخدا کرنا
جب وقت نزا آئے دیدار عطاء کرنا

مجرم ہوں جہاں بھر کا محشر میں بھرم رکھنا
رسواء زمانہ ہوں دوزخ سے بچا لینا

منظور دعا میری اے حبیب خدا کرنا
جب وقت نزا ائے دیدار عطاء کرنا

چہرے سے ضیاء پائی سب چاند ستاروں نے
اس در سے شفاء پائی دکھ درد کے ماروں نے

آتا ہے انہیں صابر ہر دکھ کی دوا کرنا
جب وقت نزا آئے دیدار عطاء کرنا

جو کوئی غم ستائے تو مدینہ یاد کر لینا

جو کوئی غم ستائے تو مدینہ یاد کر لینا
نہ دل کو چین آئے تو مدینہ یاد کر لینا

سہارا بے سہاروں کا مداوا غم کے ماروں کا
نہ کوئی کام آئے تو مدینہ یاد کر لینا

عموماً زندگی میں دکھ کے دن بھی آ ہی جاتے ہیں
کبھی لمحہ یہ آجائے تو مدینہ یاد کر لینا

سنا ہے مشکلوں میں ساتھ کوئی بھی نہیں چلتا
زمانہ چھوڑ جائے تو مدینہ یاد کر لینا

کبھی اشکوں کی بولی بھی خاموشی میں بدل جائے
اور دل آنسو بہائے تو مدینہ یاد کر لینا

ہوائیں بھی مخالف ہوں ہو دریا میں بھی طغیانی
اور کشتی ڈوب جائے تو مدینہ یاد کر لینا

کبھی جو سانس بکھری ہو کبھی دھڑکن جو الجھی ہو
نا دل بھی جو سنبھل پائے مدینہ کرلینا

مصیبت میں تو ہر کوئی انہیں کو یاد کرتا ہے
خوشی احمد جو آئے تو مدینہ یاد کر لینا

جس نے مدینے جانا کر لو تیاریاں

بیڑا محمد ﷺ والا لیندا پے آ طاریاں

شالا او دن وی آوے سوہنا سانوں کول بلاوے

رل مل کے دیکھن روضہ اے سیاں ساریاں

جس نے مدینے جانا کر لو تیاریاں

آب زم زم میں پیواں اُتھے میں مراں تے جیواں

صدقہ نواسیاں دا من میریاں زاریاں

جس نے مدینے جانا کر لو تیاریاں

حاجیاں نے چمیں جالی او کرما والی

لکھ پھیرے داراں پاویں چھریاں نے ماریاں

جس نے مدینے جانا کر لو تیاریاں

حاجیاں نے اٹھ سویرے بہ کے روزے دے نیڑے

رو رو کے سوہنے دے لگے ارضاں گزاریاں

کوئی دنیائے عطا میں نہیں ہمتا تیرا ہو جو حاتم کو میسر یہ نظارہ تیرا

کہہ اٹھے دیکھ کے بخشش میں یہ رتبہ تیرا

واہ کیا جود و کرم ہے شہِ بطحا تیرا نہیں سنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا

مجھے بشر ہونے کے ناطے تجھے خود سا جانیں

اور مجھے عقل بیانی ہی خدا کا جانیں ان کی اوقات ہی کیا ہے کہ اتنا جانیں

فرش والے تیری شوکت کا علو کیا جانیں خسروا عرش پہ اڑتا ہے پھریرا تیرا

مجھ سے ناچیز پہ ہے عنایت کتنی تو نے ہر کام پہ کی ہے میری حمایت کتنی

کیا بتاؤں تیری رحمت میں ہے وسعت کتنی

اک میں کیا میرے عصیاں کی حقیقت کتنی مجھ سے سو لاکھ کو کافی ہے اشارہ تیرا

ذرہ عشاق تکا ہے یہ میرا حرفِ غریب

منبر وعظ میں لڑتے رہے آپس میں خطیب

یہ عقیدہ رہے اللہ کرے مجھ کو نصیب

میں تو مالک ہی کہوں گا کہ ہو مالک کے حبیب یعنی محبوب و محب میں نہیں میرا تیرا

تجھ سے ہر چند وہ فضائل میں رفیع کر نصیر آج مگر فکر رضا کی توسیع

پاس ہے اس کی شفاعت کا وسیلہ بھی وقیع

تیری سرکار میں لاتا ہے رضا اس کو شفیع

جو میرا غوث ہے اور لاڈلا بیٹا تیرا نہیں سنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا

KalamsLyrics.com

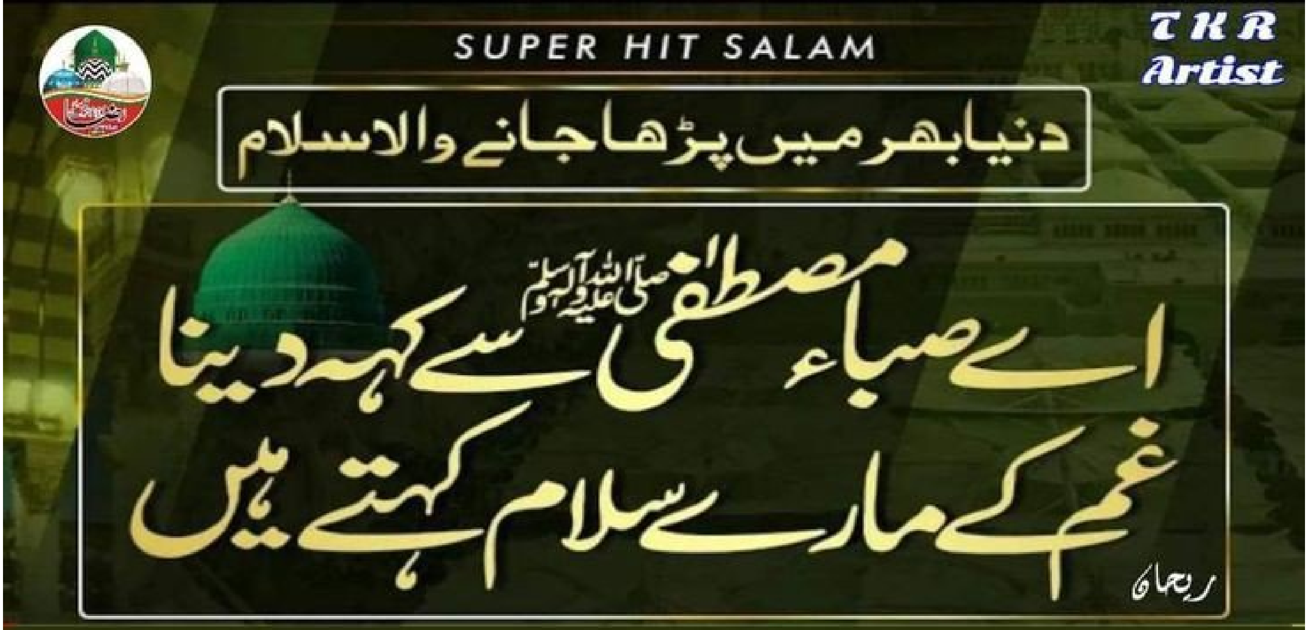

اے صبا مصطفیٰ ﷺ سے کہہ دینا، غم کے مارے سلام کہتے ہیں
یاد کرتے ہیں تم کو شام و سحر، دل ہمارے سلام کہتے ہیں

اللہ اللہ حضور کی باتیں، مرحبا رنگ و نور کی باتیں
چاند جن پر نثار ہوتا ہے، اور تارے سلام کہتے ہیں

جب محمد ﷺ کا نام آتا ہے، رحمتوں کا پیام آتا ہے
لب ہمارے درود پڑھتے ہیں، دل ہمارے سلام کہتے ہیں

اللہ اللہ حضور کے گیسو، بھینی بھینی مہکتی وہ خوشبو
جن سے معمور ہے فضا ہر سُو، وہ نظارے سلام کہتے ہیں

زائرِ طیبہ تُو مدینے میں، پیارے آقا ﷺ سے اِتنا کہہ دینا
آپ کی گردِ راہ کو آقا ﷺ، چاند تارے سلام کہتے ہیں

ذکر تھا آخری مہینے کا ، تذکرہ چھڑ گیا مدینے کا
حاجیو ! مصطفیٰ ﷺ سے کہہ دینا، بے سہارے سلام کہتے ہیں

سبز گنبد کا آنکھ میں منظر، اور تصوّر میں آپ کا منبر
سامنے جالیاں ہوں روضے کی، دل ہمارے سلام کہتے ہیں

اے پیامی میرے قسم ہے تجھے، عرض کرنا رسولِ اکرم ﷺ سے
قلبِ مُضطرب کی ہے حضور تڑپ، اور تارے سلام کہتے ہیں

اے خدا کے حبیب پیارے رسول ﷺ، یہ ہمارا سلام کیجئے قبول
آج محفل میں جتنے حاضر ہیں، مل کے سارے سلام کہتے ہیں

تُو شاہِ خوباں

تُو شاہِ خوباں تُو جانِ جاناں ہے چہرہ اُمّ الکتاب تیرا
نہ بن سکی ہے نہ بن سکے گا مثال تیری جواب تیرا

تُو سب سے اوّل تُو سب سے آخر مِلا ہے حُسنِ دوام تجھ کو
ہے عُمر لاکھوں برس کی تیری مگر ہے تازہ شباب تیرا

ہے کتنا خلقِ عظیم تیرا ہے کتنا لطفِ عمیم تیرا
ہوا نہ جاں کے کبھی دُشمنوں پر شہِ دوعالم عتاب تیرا

ہو مُشک و عنبر یا بُوئے جنت نظر میں اُس کی ہیں بے حقیقت
مِلا ہے جس کو مِلا ہے جس نے پسینہ رشکِ گلاب تیرا

میں تیرے حُسنِ بیاں پہ صدقے میں تیری میٹھی زباں پہ صدقے
برنگِ خوشبو دِلوں میں اُترا ہے کتنا دلکش خطاب تیرا

ان کی مہک نے دل کے غنچے کھلا دیئے ہیں
جس راہ چل دیئے ہیں کوچے بسا دیئے ہیں

اک دل ہمارا کیا ہے، آزار اس کا کتنا
تم نے تو چلتے پھرتے مردے جلا دیئے ہیں

ان کے نثار کوئی کیسے ہی رنج میں ہو
جب یاد آگئے ہیں سب غم بھلا دیئے ہیں

آنے دو یا ڈبو دو اب تو تمہاری جانب
کشتی تمہی پہ چھوڑی لنگر اٹھا دیئے ہیں

اللہ کیا جہنم اب بھی نہ سرد ہو گا
رو رو کے مصطفیٰ نے دریا بہا دیئے ہیں

ملکِ سخن کی شاہی تم کو رضاؔ مسلم
جس سمت آگئے ہو سکے بٹھا دیئے ہیں

امام احمد رضاؔ خان

Imagitor

اک نقطے وچ گل مکدی اے

پھڑ نقطہ ، چھوڑ حساباں نوں
چھڈ دوزخ ، گور عذاباں نوں
کر بند کفر دیاں باباں نوں
کر صاف دلے دیاں خواباں نوں
گل ایسے گھر وچ ڈھکدی اے
اک نقطے وچ گل مکدی اے

ایویں متھا زمیں گھسائی دا
پا لما محراب دکھائی دا
پڑھ کلمہ لوک ہسائی دا
دل اندر سمجھ نہ لائی دا
کدی سچی بات وی لکدی اے
اک نقطے وچ گل مکدی اے

اک جنگل ، بحریں جاندے نیں
اک داناں روز دا کھاندے نیں
بے سمجھ وجود تھکاندے نیں
گھر آون ہو کے ماندے نیں
چلیاں اندر جند سکدی اے
اک نقطے وچ گل مکدی اے

پھڑ مرشد ابد خدائی ہو
وچ مستی بے پرواہی ہو
بے خواہش بے نوائی ہو
وچ دل دے خوب سچائی ہو
بلھا بات سچی کدوں رکدی اے
اک نقطے وچ گل مکدی اے

اج سک متراں دی ودھیری اے

(حضرت پیر مہر علی شاہ گولڑوی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ)

اج سک متراں دی ودھیری اے
کیوں دلڑی اداس گھنیری اے
لوں لوں وچہ شوق چنگیری اے
اج نیناں لایاں کیوں جھڑیاں

مکھ چند بدر شعشانی اے
متھے چمکے لاٹ نورانی اے
کالی زلف تے اکھ مستانی اے
مخمور اکھیں ہن مدھ بھریاں

اِس صورت نوں میں جان آکھاں
جاناں کہ جانِ جہان آکھاں
سچ آکھاں تے رب دی شان آکھاں
جس شان توں شاناں سب بنیاں

دسے صورت راہ بے صورت دا
توبہ راہ کہ عین حقیقت دا
پر کم نہیں بے سوجھت دا
کوئی ورلیاں موتی لے تریاں

ایہا صورت شالا پیش نظر
رہے وقت نزع تے روز حشر
وچہ قبر تے پل تھیں جد ہوسی گزر
سب کھوٹیاں تھیسن تد کھریاں

لاہو مکھ توں مخطط بردیمن
من بھانوری جھلک دکھلاؤ سجن
دو جگ رکھیں راہ درفرش کرن
سب انس و ملک حوراں پریاں

سبحان اللہ ما اجملک
ما احسنک ما اکملک
کتھے مہر علی کتھے تیری ثناء
مشتاق اکھیں کتھے جا اڑیاں

http://nasihatulquran.com

Naat ka Khazana

/naatkakhazana /KhazanaNaat /naatkakhazana

مجھ خطا کار سا انسان مدینے میں رہے
بن کے سرکار کا مہمان مدینے میں رہے

یوں ادا کرتے ہیں عشاق محبت کی نماز
سجدہ کعبے میں ہو اور دھیان مدینے میں رہے

ان کی شفقت غمِ کونین بھلا دیتی ہے
جتنے دن آپ کا مہمان مدینے میں رہے

یاد آتی ہے مجھے اہلِ مدینہ کی وہ بات
زندہ رہنا ہے تو انسان مدینے میں رہے

دور رہ کر بھی اٹھاتا ہوں حضوری کے مزے
میں یہاں اور میری جان مدینے میں رہے

چھوڑ آیا ہوں دل و جان یہ کہہ کر اعظم
آرہا ہوں میرا سامان مدینے میں رہے

اعظم چشتی

اے صبا مصطفیٰ سے کہ دینا
غم کے مارے سلام کہتے ہیں
یاد کرتے ہیں تمکو شام و صبح
دل ہمارے سلام کہتے ہیں

اللہ اللہ حضور کی باتیں
مرحبا رنگ و نور کی باتیں
چاند جن کی بلائیں لیتا ہے
اور تارے سلام کہتے ہیں

اللہ اللہ حضور کے گیسو
بھینی بھینی مہکتی وہ خوشبو
جن سے معمور ہیں فضأ سو
وہ نظارے سلام کہتے ہیں

جب محمد کا نام آتا ہے
رحمتوں کا پیام آتا ہے
لب ہمارے درود پڑھتے ہیں
دل ہمارے سلام کہتے ہیں

عاشقوں کا سلام لے جاؤ
غمزادوں کا پیام لے جاؤ
حاضیوں مصطفیٰ سے کہ دینا
بے سہارے سلام کہتے ہیں

کہ اذن مل جائے پھر مدینے کا
کام بن جائے گا کمینے کا
جاکے انکو دکھاؤں گا میں تو
زخم دل اور داغ سینے کا

زائرے طیبہ تو مدینے میں
سوہنے آقا سے اتنا کہ دینا
آپ کی گرد راہ کو آقا
چاند تارے سلام کہتے ہیں

لب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنا میری
زندگی شمع کی صورت ہو خدایا میری

دور دنیا کا میرے دم سے اندھیرا ہو جائے
ہر جگہ میرے چمکنے سے اجالا ہو جائے

ہو میرے دم سے یونہی میرے وطن زینت
جس طرح پھول سے ہوتی ہے چمن کی زینت

زندگی ہو میری پروانے کی صورت یارب
علم کی شمع سے ہو مجھ کو محبت یارب

ہو میرا کام غریبوں کی حمایت کرنا
دردمندوں سے ضعیفوں سے محبت کرنا

میرے اللہ ہر برائی سے بچانا مجھ کو
نیک جو راہ ہو اس رہ پہ چلانا مجھ کو

لب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنا میری
زندگی شمع کی صورت ہو خدایا میری

یا نبی سلام علیک

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوۃ اللہ علیک

آج وہ تشریف لایا جس نے روتوں کو ہنسایا
جس نے جلتوں کو بجھایا جس نے بگڑوں کو بنایا

دو جہاں کا راج والا تخت والا تاج والا
بے کسوں کی لاج والا ساری دنیا کا اُجالا

تم بناء دوسرا ہو کعبہ والے کی دعا ہو
تم ہی سب کے مدعی ہو جاں نہ کیوں تم پر فدا ہو

یا نبی ہم کو پتہ ہے آپ سے دل کی ضیا ہے
دور ہوں سر سے بلائیں بس یہی اک التجا ہے

جان جب تن سے جدا ہو ماہ رمضاں دن جمعہ ہو
دوپہر سے دن ڈھلا ہو لب پہ جاری یہ صدا ہو

عرض ہے سالک کی آقا جانکنی کا ہو یہ نقشہ
سامنے ہو پاک روضہ اور لبوں پر ہو یہ کلمہ

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

کیا کروں کہ یاد آتی ہیں سنہری جالیاں
دل میں اک ہلچل مچاتی ہیں سنہری جالیاں
اپنی پلکوں سے انہیں میں چومتا ہوں دیر تک
دل میں جب بھی جگمگاتیں ہیں سنہری جالیاں
اب کوئی نظارا کیسے دل میں گھر پائے گا
بس ہمارے دل کو بھاتی ہیں سنہری جالیاں
زندگی بھر کی تھکن کو دور کر دیتی ہیں وہ
پیار سے جب مسکراتیں ہیں سنہری جالیاں
جو یہاں پہنچا وہ آقا کی شفاعت پا گیا
راہ جنت کے دکھاتی ہیں سنہری جالیاں
پھوٹنے لگتی ہیں پھر امید کی کرنیں کئی
خواب آنکھوں میں جگاتی ہیں سنہری جالیاں
پوچھنے والے میں لفظوں میں بیان کیسے کروں
کیا بتاؤں کیا دکھاتی ہیں سنہری جالیاں

http://nasihatulquran.com

Naat ka Khazana

/naatkakhazana /naatkakhazanaa
/KhazanaNaat

حضور ﷺ میری تو ساری بہار آپ ﷺ سے ہے

نعتِ رسولِ مقبول ﷺ

زمین و زماں تمہارے لیے مکین و مکاں تمہارے لیے
چنین و چناں تمہارے لیے بنے دو جہاں تمہارے لیے

دہن میں زباں تمہارے لیے بدن میں ہے جاں تمہارے لیے
ہم آئے یہاں تمہارے لیے اُٹھے بھی وہاں تمہارے لیے

تمہاری چمک تمہاری دمک تمہاری جھلک تمہاری مہک
زمین و فلک سِماک وسمک میں سکہ نشاں تمہارے لیے

یہ شمس و قمر یہ شام و سحر یہ برگ و شجر یہ باغ و ثمر
یہ تیغ و سپر یہ تاج و کمر یہ حکمِ رواں تمہارے لیے

اِشارے سے چاند چیر دیا چُھپے ہوئے خور کو پھیر دیا
گئے ہوئے دن کو عصر کیا یہ تاب و تواں تمہارے لیے

صبا وہ چلے کے باغ پھلے وہ پھول کھلے کے دن ہو بھلے
لِوا کے تلے ثنا میں کُھلے رضاؔ کی زباں تمہارے لیے

کلام 105

احمد

اے صبا مصطفیٰ سے کہ دینا
غم کے مارے سلام کہتے ہیں
یاد کرتے ہیں تمکو شام و صبح
دل ہمارے سلام کہتے ہیں

اللہ اللہ حضور کی باتیں
مرحبا رنگ و نور کی باتیں
چاند جن کی بلائیں لیتا ہے
اور تارے سلام کہتے ہیں

اللہ اللہ حضور کے گیسو
بھینی بھینی مہکتی وہ خوشبو
جن سے معمور ہیں فضأ سو
وہ نظارے سلام کہتے ہیں

جب محمد کا نام آتا ہے
رحمتوں کا پیام آتا ہے
لب ہمارے درود پڑھتے ہیں
دل ہمارے سلام کہتے ہیں

عاشقوں کا سلام لے جاؤ
غمزادوں کا پیام لے جاؤ
حاضیوں مصطفیٰ سے کہ دینا
بے سہارے سلام کہتے ہیں

کہ اذن مل جائے پھر مدینے کا
کام بن جائے گا کمینے کا
جاکے انکو دکھاؤں گا میں تو
زخم دل اور داغ سینے کا

زائرے طیبہ تو مدینے میں
سوہنے آقا سے اتنا کہ دینا
آپ کی گرد راہ کو آقا
چاند تارے سلام کہتے ہیں

حضور ﷺ میری تو ساری بہار آپ ﷺ سے ہے

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

درِ نبی ﷺ پر یہ عمر بیتے ہو ہم پہ لطفِ دوام ایسا
مدینے والے کہیں مقامی ہو اُن کے در پر قیام ایسا

یہ رفعتِ ذکرِ مصطفیٰ ﷺ ہے نہیں کسی کا مقام ایسا
جو بعد ذکرِ خدا ہے افضل ہے ذکرِ خیرالانام ایسا

جو غمزدوں کو گلے لگا لے بروں کو دامن میں جو چھپا لے
ہے دوسرا کون اِس جہاں میں سوائے خیرالانام ایسا

بلال تجھ پر نثار جاؤں کے خود نبی ﷺ نے تجھے خریدا
نصیب ہو تو نصیب ایسا غلام ہو تو غلام ایسا

نماز اقصیٰ میں جب پڑھائی تو انبیاء اور رُسُل یہ بولے
نماز ہو تو نماز ایسی امام ہو تو امام ایسا

میں خالد اپنے نبی ﷺ پہ قرباں ہے جن کا خُلقِ عظیم قرآں
ہے روشنی جس کی دو جہاں میں کہیں ہے ماہِ تمام ایسا

کلام 61

نعت شریف

اللہ اللہ اللہ اللہ   اللہ اللہ اللہ اللہ

الصبح بدا من طلعته   والليل دجى من وفرته

اللہ اللہ اللہ اللہ   اللہ اللہ اللہ اللہ

جبريلا اتى ليلة اسرى   والرب دعا فى حضرته

اللہ اللہ اللہ اللہ   اللہ اللہ اللہ اللہ

فاق الرسلا فضلا وعلا   اهدى السبلا لدلالته

اللہ اللہ اللہ اللہ   اللہ اللہ اللہ اللہ

كنز الكرم مولى النعم   هادى الامم لشريعته

اللہ اللہ اللہ اللہ   اللہ اللہ اللہ اللہ

ازكى النسب اعلى الحسب   كل العرب فى خدمته

اللہ اللہ اللہ اللہ   اللہ اللہ اللہ اللہ

سعت الشجر نطق الحجر   شق القمر باشارته

اللہ اللہ اللہ اللہ   اللہ اللہ اللہ اللہ

حسان بن ثابت رضؓ

نعت رسول مقبول ﷺ

زہے مقدر حضور حق سے سلام آیا پیام آیا
جھکاؤ نظریں بچھاؤ پلکیں ادب کا اعلیٰ مقام آیا

یہ کون سر سے کفن لپیٹے چلا ہے الفت کے راستے پر
فرشتے حیرت سے تک رہے ہیں یہ کون ذی احترام آیا

فضا میں لبیک کی صدائیں از فرش تا عرش گونجتی ہیں
ہر ایک قربان ہو رہا ہے زبان پہ یہ کس کا نام آیا

یہ راہ حق ہے سنبھل کے چلنا یہاں ہے منزل قدم قدم پہ
پہنچنا در پر تو کہنا آقا سلام لیجیے غلاماں آیا

دعا جو نکلی تھی دل سے آخر پلٹ کے مقبول ہو کے آئی
ہو جذبہ جس میں تڑپ تھی سچی وہ جذبہ آخر کو کام آیا

یہ کہنا آقا بہت سے عاشق تڑپتے چھوڑ آیا ہوں راستے میں
جو آنے کے منتظر ہیں لیکن نہ صبح آیا نہ شام آیا

خدا تیرا حافظ و نگہبان او راہ بطحا کے جانے والے
نوید صد انبساط بن کر پیام دار السلام آیا

اب میری نگاہوں میں جچتا نہیں کوئی

(خالد محمود خالد)

اب میری نگاہوں میں جچتا نہیں کوئی
جیسے میرے سرکار ہیں ایسا نہیں کوئی

تم سا تو حسین آنکھ نے دیکھا نہیں کوئی
یہ شان لطافت ہے کہ سایہ نہیں کوئی

اے ظرف نظر دیکھ مگر دیکھ ادب سے
سرکار کا جلوہ ہے تماشا نہیں کوئی

اعزاز یہ حاصل ہے تو حاصل ہے زمیں کو
افلاک پہ تو گنبدِ خضریٰ نہیں کوئی

ہوتا ہے جہاں ذکر محمد ﷺ کے کرم کا
اس بزم میں محروم تمنا نہیں کوئی

وہ آنکھ جو روتی ہے غم عشق نبی میں
اس آنکھ سے روپوش تو جلوہ نہیں کوئی

سرکار کی رحمت نے مگر خوب نوازا
یہ سچ ہے کہ خالد سا نکما نہیں کوئی

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

میرا دل بدل دے

میرا غفلت میں ڈوبا دل بدل دے ہوا و حرص والا دل بدل دے
خدایا فضل فرما دل بدل دے بدل دے دل کی دنیا دل بدل دے
گناہ گاری میں کب تک عمر کاٹوں بدل دے میرا رستہ دل بدل دے
سنوں میں نام تیرا دھڑکنوں میں مزا آ جائے مولا دل بدل دے
ہٹا لوں آنکھ اپنی ما سوا سے جیوں میں تیری خاطر دل بدل دے
کروں قربان اپنی ساری خوشیاں تو اپنا غم عطا کر دل بدل دے
پڑا ہوں تیرے در پہ دل شکستہ رہوں کیوں دل شکستہ دل بدل دے
تیرا ہو جاؤں اتنی آرزو ہے بس اتنی ہے تمنا دل بدل دے
میری فریاد سن لے میرے مولا بنا لے اپنا بندہ دل بدل دے

http://nasihatulquran.com

Naat ka Khazana

YouTube /naatkakhazana
/naatkakhazanaa
/KhazanaNaat

منقبت

جا زندگی مدینے سے جھونکے ہوا کے لا
شاید حضورؐ ہم سے خفا ہیں منا کے لا

ٹکڑوں میں بٹ گئی ہے امت رسولؐ کی
ابو بکرؓ سے کچھ آئینے صدق و صفا کے لا

دنیا بہت ہی تنگ مسلماں پہ ہو گئی
فاروقؓ کے زمانے کے نقشے اٹھا کے لا

گمراہ کر دیا ہے نظر کے فریب نے
عثمانؓ سے زاویے ذرا شرم و حیا کے لا

یورپ میں مارا مارا نہ پھرے گدائے علم
دروازہ علیؓ سے یہ خیرات جا کے لا

باطل سے دب رہی ہے امت رسولؐ کی
منظر ذرا حسینؓ سے کچھ کربلا کے لا

جا زندگی مدینے سے جھونکے ہوا کے لا
شاید حضورؐ ہم سے خفا ہیں منا کے لا

https://stajamuladil.blogspot.com

رب آپ بنایا اے غمخوار بڑا سوہنا
نالے خود فرمایا اے میرا یار بڑا سوہنا

دن سارے ہی سوہنے نیں جیہڑے رب نے بنائے نیں
جیہڑے وار نبی آیا او وار بڑا سوہنا

دشمن نوں دعا دیوے ، دگیاں نوں اٹھا دیوے
اسلام دے والی دا ، کردار بڑا سوہنا

سرکار دے موڈے تے ، شبیر پیا کھیدے
او سواری بڑی سوہنی ، او سوار بڑا سوہنا

ہر وار مزہ وکھرا ، روضے دی زیارت دا
سوہنے دا بلاوا اے ، ہر وار بڑا سوہنا

دنیا دے شہراں دے ، بڑے سوہنے نظارے نے
ہر سوہنے تو سوہنے دا گھر بار بڑا سوہنا

سوہنے دیاں نعتاں نے سوہنے دیاں باتاں نے
ملیا اے ظہوری نوں اظہار بڑا سوہنا

شاعر
محمد ظہور علی قصوری

اچیاں اچیاں شاناں میرے سوہنے دیاں

مذید نعت و منقبت کی لیرکس کے لئے رفاعی نیٹورک آفیشل کو ابھی فالو کریں۔

RIFAI NETWORK OFFICIAL
WHATSAPP NUMBER +919113259405

نبی ﷺ کا لب پر جو ذکر ہے بے مثال آیا کمال آیا

شاعر : - حضرت علامہ صائم چشتی صاحب قبلہ

نبی ﷺ کا لب پر جو ذکر ہے بے مثال آیا کمال آیا
جو ہجرِ طیبہ میں یاد بن کر خیال آیا کمال آیا

تیری دعاؤں کی بدولت عذاب رب سے بچے ہوئے ہیں
جو حق میں امّت کے تیرے ﷺ لب پر سوال آیا کمال آیا

نبی ﷺ کی آمد سے نور پھیلا فضائے شب پر نکھار آیا
چمن میں کلیوں کے رُخ پہ حُسن و جمال آیا کمال آیا

لقب جو صدیق تیرا ٹھہرا نرالا سب سے ہے تیرا پہرہ
نبی ﷺ کے شاتم پہ جیسے تجھ کو جلال آیا کمال آیا

عمر کی جرأت پہ جاؤں قرباں کہ جس سے شیطان بھی ہے لرزا
عمر کے آنے سے کفر پر جو زوال آیا کمال آیا

غرور حوروں کا توڑ ڈالا لگا کے ماتھے پہ تِل خدا نے
جو کالے رنگ کا غلام تیرا ﷺ بلال آیا کمال آیا

حُسین ابنِ علی کا نعرہ زباں پر آیا تو دل پکارا
نبی ﷺ کا پیارا حسیں دُلارا کمال آیا کمال آیا

نبی تو صائم سبھی ہیں اعلیٰ ہے رتبے سب کے عظیم و بالا
مگر جو آخر میں آمنہ کا وہ لال ﷺ آیا کمال آیا

Editor : - Siddiqui Mohammed Ilyas

اب میری نگاہوں میں جچتا نہیں کوئی

(خالد محمود خالد)

اب میری نگاہوں میں جچتا نہیں کوئی
جیسے میرے سرکار ہیں ایسا نہیں کوئی

تم سا تو حسین آنکھ نے دیکھا نہیں کوئی
یہ شان لطافت ہے کہ سایہ نہیں کوئی

اے ظرف نظر دیکھ مگر دیکھ ادب سے
سرکار کا جلوہ ہے تماشا نہیں کوئی

اعزاز یہ حاصل ہے تو حاصل ہے زمیں کو
افلاک پہ تو گنبد خضریٰ نہیں کوئی

ہوتا ہے جہاں ذکر محمد ﷺ کے کرم کا
اس بزم میں محروم تمنا نہیں کوئی

وہ آنکھ جو روتی ہے غم عشق نبی میں
اس آنکھ سے روپوش تو جلوہ نہیں کوئی

سرکار کی رحمت نے مگر خوب نوازا
یہ سچ ہے کہ خالد سا نکما نہیں کوئی

(مدینہ یاد کر لینا)

جو کوئی غم ستائے تو (مدینہ یاد کر لینا)
نہ دل کو چین آئے تو (مدینہ یاد کر لینا)

سہارا ہے سہاروں کا
مداوا غم کے ماروں کا
نہ کوئی کام آئے تو (مدینہ یاد کر لینا)

عموماً زندگی میں دکھ کے دن بھی آ ہی جاتے ہیں
کبھی لمحہ یہ آئے تو (مدینہ یاد کر لینا)

سنا ہے مشکلوں میں ساتھ کوئی بھی نہیں چلتا
زمانہ چھوڑ جائے تو (مدینہ یاد کر لینا)

کبھی اشکوں کی بولی بھی خاموشی میں بدل جائے
اور دل آنسوں بہائے تو (مدینہ یاد کر لینا)

مجھ خطا کار سا انسان مدینے میں رہے
بن کے سرکار کا مہمان مدینے میں رہے

یوں ادا کرتے ہیں عشاق محبت کی نماز
سجدہ کعبے میں ہو اور دھیان مدینے میں رہے

ان کی شفقت غمِ کونین بھلا دیتی ہے
جتنے دن آپ کا مہمان مدینے میں رہے

یاد آتی ہے مجھے اہلِ مدینہ کی وہ بات
زندہ رہنا ہے تو انسان مدینے میں رہے

دور رہ کر بھی اٹھاتا ہوں حضوری کے مزے
میں یہاں اور میری جان مدینے میں رہے

چھوڑ آیا ہوں دل و جان یہ کہہ کر اعظم
آرہا ہوں میرا سامان مدینے میں رہے

کوئی سلیقہ ہے آرزو کا نہ بندگی میری بندگی ہے
یہ سب تمھارا کرم ہے آقا ﷺ کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے

کسی کا احسان کیوں اٹھائیں، کسی کو حالات کیوں بتائیں
تمھیں سے مانگیں گے تم ہی دو گے، تمھارے در سے لو لگی ہے

عمل کی میری اساس کیا ہے، بجز ندامت کے پاس کیا ہے
رہے سلامت بس ان کی نسبت، میرا تو بس آسرا یہی ہے

عطا کیا مجھ کو دردِ اُلفت، کہاں تھی یہ پُر خطا کی قسمت
میں اس کرم کے کہاں تھا قابل، حضور ﷺ کی بندہ پروری ہے

تجلیوں کے کفیل تم ہو، مُرادِ قلبِ خلیل تم ہو
خدا کی روشن دلیل تم ہو، یہ سب تمھاری ہی روشنی ہے

بشیر کہیے، نذیر کہیے، انھیں سراجِ منیر کہیے
جو سر بسر ہے کلامِ ربی، وہ میرے آقا ﷺ کی زندگی ہے

یا محمد نور مجسم یا حبیبی یا مولائی

(سید حسین ادیب رائے پوری)

یا محمد نور مجسم یا حبیبی یا مولائی
تصویر کمال محبت تنویر جمال خدائی

تیرا وصف بیاں ہو کس سے تیری کون کرے گا بڑائی
اس گرد سفر میں گم ہے جبریل امیں کی رسائی

تیری ایک نظر کے طالب تیرے ایک سخن پہ قرباں
یہ سب تیرے دیوانے یہ سب تیرے شیدائی

یہ رنگ بہار گلشن یہ گل اور گل کا جوبن
تیرے نور قدم کا دھوون اس دھوون کی رعنائی

ما اجملک تیری صورت ما احسنک تیری سیرت
ما اکملک تیری عظمت تیری ذات میں گم ہے خدائی

اے مظہر شان جمالی اے خواجہ بندہ عالی
مجھے حشر میں کام آ جائے میرا ذوق سخن آرائی

تو رئیس روز شفاعت تو امیر لطف و عنایت
ہے ادیب کو تجھ سے نسبت یہ غلام ہے تو آقائی

اُن کی چوکھٹ

اُن کی چوکھٹ ہو تو کاسہ بھی پڑا سجتا ہے
در بڑا ہو تو سوالی بھی کھڑا سجتا ہے

ایسا آقاؐ ہو تو لازم ہے غلامی پہ غرور
ایسی نسبت ہو تو پھر بول بڑا سجتا ہے

تاجِ شاہی کے مقدر میں یہ زیبائی کہاں
جس قدر اُن کی غلامی کا کڑا سجتا ہے

یہ غلامی کہیں کم تر نہیں ہونے دیتی
اُن کا نوکر ہو تو شاہوں میں کھڑا سجتا ہے

کان میں حُرؓ کے مقدر نے یہ سرگوشی کی
تُو نگینہ ہے انگوٹھی میں جڑا سجتا ہے

مجھ سے کہتے ہیں یہی اہلِ محبت **سرؔور**
نعت کا نغمہ ترے لب پہ بڑا سجتا ہے

از قلم. الحاج سرور حسین نقشبندی

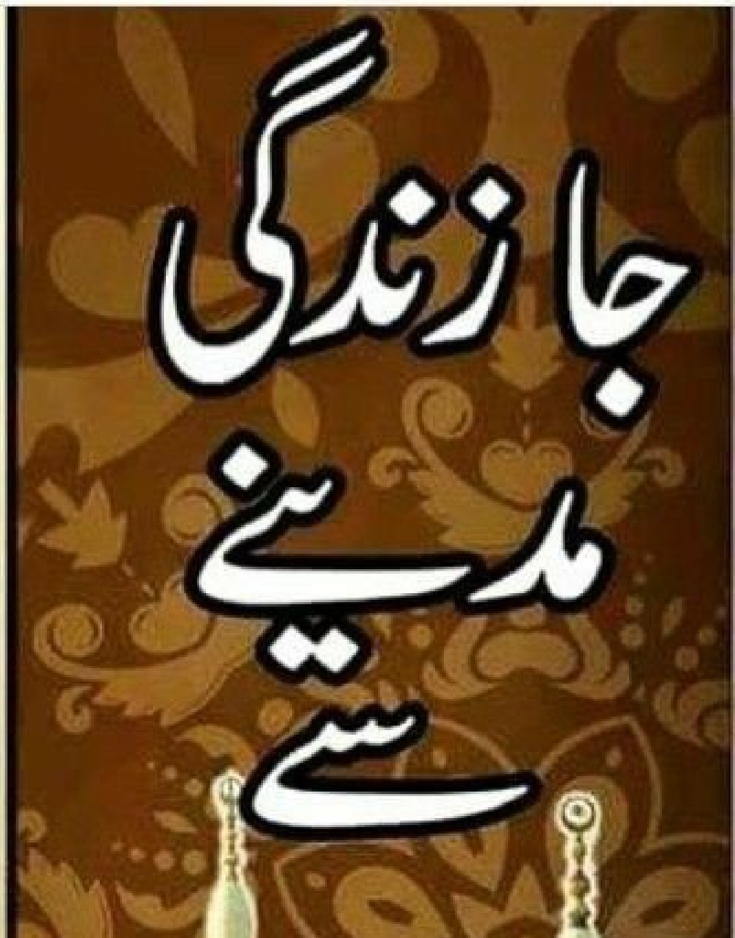

جا زندگی مدینے سے جھونکے ہوا کے لا
شاید حضور ﷺ ہم سے خفا ہیں منا کے لا
کچھ ہم بھی اپنا چہرہ ٔ باطل سنوار لیں
بوبکرؓ سے کچھ آئینے عشق و وفا کے لا
دنیا بہت ہی تنگ مسلماں پہ ہو گئی
فاروقؓ کے زمانے کے نقشے اُٹھا کے لا
محروم کر دیا ہمیں جس سے نگاہ نے
عثمانؓ سے وہ زاویے شرم و حیا کے لا
باطل سے دب رہی ہے پھر اُمت رسول کی
منظر ذرا حسینؓ سے پھر کربلا کے لا
مغرب میں مارا مارا نہ پھر اے گدائے علم
دروازۂ علیؓ سے یہ خیرات جا کے لا

حضور میری تو ساری بہار آپ سے ہے
میں بے قرار تھا میرا قرار آپ سے ہے

RIFAI NETWORK

کہاں وہ ارض مدینہ کہاں میری ہستی
یہ حاضری کا سبب بار بارآپ سے ہے

میری تو ہستی کیا ہے میرے غریب نواز
جو مل رہا ہے مجھے سارا پیار آپ سے ہے

سیاہ کار ہوں آقا بڑی ندامت ہے
قسم خدا کی یہ میرا وقار آپ سے ہے

RIFAI NETWORK

محبتوں کا صلہ کون ایسے دیتا ہے
سنہری جالیوں میں یار غارآپ سے ہے

یہ لفظ نعت کے جتنے ہیں آپ دیتے ہیں
یہ نعت گوئی میں میرا شمار آپ سے ہے

RIFAI NETWORK OFFICIAL
WHATSAPP NUMBER +919113259405

حضور آپ کی یادوں میں اشک رحمت ہے
یہ آنکھ تیری ضیا اشکبار آپ سے ہے

RIFAI NETWORK

ہے ذکر آپ کا ایسا کہ آنکھ بر آئے
یہ آنکھ تیری ضیا اشکبار آپ سے ہے

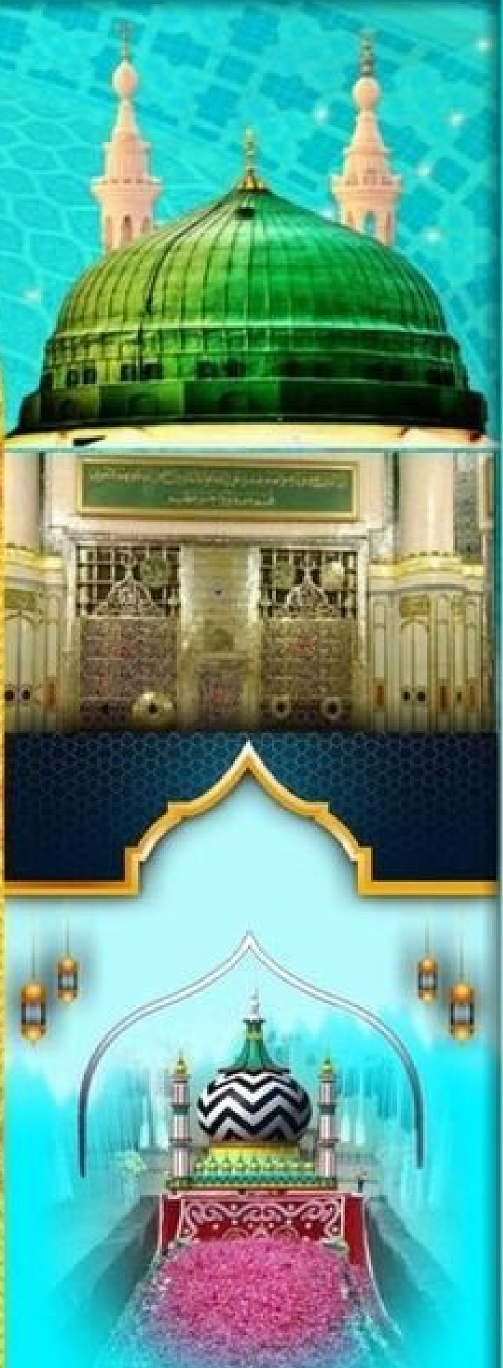

PHONE NO. 9113259405
RIFAI NETWORK
EIDIT & DISAING BY
MUHAMMED AHMEDULLAH SHAH AMJADI

حضور ﷺ میری تو ساری بہار آپ ﷺ سے ہے

نعتِ رسولِ مقبول ﷺ

درِ نبی ﷺ پر یہ عمر بیتے ہو ہم پہ لطفِ دوام ایسا
مدینے والے کہیں مقامی ہو اُن کے در پر قیام ایسا

یہ رفعتِ ذکرِ مصطفیٰ ﷺ ہے نہیں کسی کا مقام ایسا
جو بعد ذکرِ خدا ہے افضل ہے ذکرِ خیرالانام ایسا

جو غمزدوں کو گلے لگا لے بروں کو دامن میں جو چھپا لے
ہے دوسرا کون اِس جہاں میں سوائے خیرالانام ایسا

بلال تجھ پر نثار جاؤں کے خود نبی ﷺ نے تجھے خریدا
نصیب ہو تو نصیب ایسا غلام ہو تو غلام ایسا

نمازِ اقصیٰ میں جب پڑھائی تو انبیاء اور رُسُل یہ بولے
نماز ہو تو نماز ایسی امام ہو تو امام ایسا

میں خالد اپنے نبی ﷺ پہ قرباں ہے جن کا خُلقِ عظیم قرآں
ہے روشنی جس کی دوجہاں میں کہیں ہے ماہِ تمام ایسا

مدینہ چھوڑ آئے ہیں

مدینہ چھوڑ آئے ہیں اپنی دنیا چھوڑ آئے ہیں
ہمارے پاس جتنا تھا اثاثہ چھوڑ آئے ہیں۔

خدا کا در بھی چھوٹا اور نبیؐ کا آستانہ بھی۔
لگا ہے دوہرا غم مکہ مدینہ چھوڑ آئے ہیں۔

www.markeznoor.com

ابھی تک دل وہی پر ہے ابھی تک جاں وہی پر ہے۔
دل و جان جان کو وہاں روتا بلکتا چھوڑ آئے ہیں.

ابھی تک یاد آتی ہے مزار حمزہ کی رونق
بھلا کیوں سیعد الشھدہ خطہ چھوڑ آئے ہیں۔

مدینے کے درو دیوار سبھی رستے مہکتے ہیں
ذرا سا عطر لے کر مشک کا فہ چھوڑ آئے ہیں۔

www.markeznoor.com

جہاں سے ساری دنیا میں اجا گر فیض جاری ہے۔
بقیع پاک میں زہرہ کا خطہ چھوڑ آئے ہیں

خدا کی عظمتیں کیا ہیں محمد مصطفی ﷺ جانیں
مقام مصطفی کیا ہے محمد ﷺ کا خدا جانے

صدا کرنا میرے بس میں تھی میں نے تو صدا کر دی
وہ کیا دیں گے میں کیا لوں گا سخی جانے گدا جانے

ڈراتا مجھے تو کیوں ہے عذاب قبر سے واعظ
وہاں سرکار آئیں گے خطا جانے عطا جانے

کہا جبرئیلؑ نے سدرہ تلک میری رسائی تھی
ہیں کتنی منزلیں آگے، نبی ﷺ جانیں خدا جانے

مدینے حاضری کی مانگتے رہنا دعا یارو
اثر ہو گا نہیں ہو گا نبی ﷺ جانیں دعا جانے

مجھے تو سرخرو ہونا ہے آقا کی نگاہوں میں
زمانے کا ہے کیا ناصر بھلا جانے برا جانے

سلام

از اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ

مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام — شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

شبِ اسریٰ کے دولہا پہ دائم درود — نوشۂ بزمِ جنت پہ لاکھوں سلام

فتحِ بابِ نبوت پہ بے حد درود — ختمِ دورِ رسالت پہ لاکھوں سلام

خلق کے دادرس سب کے فریادرس — کہفِ روزِ مصیبت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے بیکس کی دولت پہ لاکھوں درود — مجھ سے بے بس کی قوت پہ لاکھوں سلام

ربِ اعلیٰ کی نعمت پہ اعلیٰ درود — حق تعالیٰ کی منت پہ لاکھوں سلام

ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود — ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام

جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا — اس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام

جس کے سجدے کو محرابِ کعبہ جھکی — ان بھوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام

جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آگیا — اس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام

جس سے تاریک دل جگمگانے لگے — اس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام

اس کی پیاری فصاحت پہ بیحد درود — اس کی دلکش بلاغت پہ لاکھوں سلام

ہاتھ جس سمت اٹھا غنی کر دیا — موجِ بحرِ سماحت پہ لاکھوں سلام

نور کے چشمے لہرائیں دریا بہیں — انگلیوں کی کرامت پہ لاکھوں سلام

بھینی بھینی مہک پر مہکتے درود — پیاری پیاری نفاست پہ لاکھوں سلام

ان کے ہر نام و نسبت پہ نامی درود — ان کے ہر وقت و حالت پہ لاکھوں سلام

ان کے مولا کے ان پر کروڑوں درود — انکے اصحاب و عترت پہ لاکھوں سلام

تیرے سب دوستوں کے طفیل اے خدا — بندۂ ننگِ خلقت پہ لاکھوں سلام

میرے استاد ماں باپ بھائی بہن — اہل ولد و عشیرت پہ لاکھوں سلام

ایک میرا ہی رحمت میں دعویٰ نہیں — شاہ کی ساری امت پہ لاکھوں سلام

کاش محشر میں جب ان کی آمد ہو اور — بھیجیں سب انکی شوکت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا
مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

خدا کی عظمتیں کیا ہیں محمد مصطفی ﷺ جانیں
مقام مصطفی کیا ہے محمد ﷺ کا خدا جانے

صدا کرنا میرے بس میں تھی میں نے تو صدا کر دی
وہ کیا دیں گے میں کیا لوں گا سخی جانے گدا جانے

ڈراتا مجھے تو کیوں ہے عذاب قبر سے واعظ
وہاں سرکار آئیں گے خطا جانے عطا جانے

کہا جبرئیلؑ نے سدرہ تلک میری رسائی تھی
ہیں کتنی منزلیں آگے، نبی ﷺ جانیں خدا جانے

مدینے حاضری کی مانگتے رہنا دعا یارو
اثر ہو گا نہیں ہو گا نبی ﷺ جانیں دعا جانے

مجھے تو سرخرو ہونا ہے آقا کی نگاہوں میں
زمانے کا ہے کیا ناصر بھلا جانے برا جانے

بس رہا ہے نظر میں مدینہ
دل میں ارمان ہے حاضری کے

بس رہا ہے نظر میں مدینہ
دل میں ارمان ہے حاضری کے
روتے روتے مدینے کے والی
بیت جائیں نہ دن زندگی کے

میرا جینا بھی ہے کوئی جینا
دور ہیں مجھ سے تیرا مدینہ
جیتے جی وہ گھڑی بھی تو آئے
دیکھ لوں جلوے تیری گلی کے

میری امت پہ کر دے عطائیں
بخش دے ان کی ساری خطائیں
مصطفیٰ ﷺ کر رہے ہیں دعائیں
بخت دیکھو ذرا امتی کے

غم کے ماروں کا تو آسرہ ہے
تو صائم کا مشکل کشاء ہے
میرے مولا مجھے اتنا دے دے
ہر برس لوں مزے زندگی کے

محمد وقار عطاری
03466429907

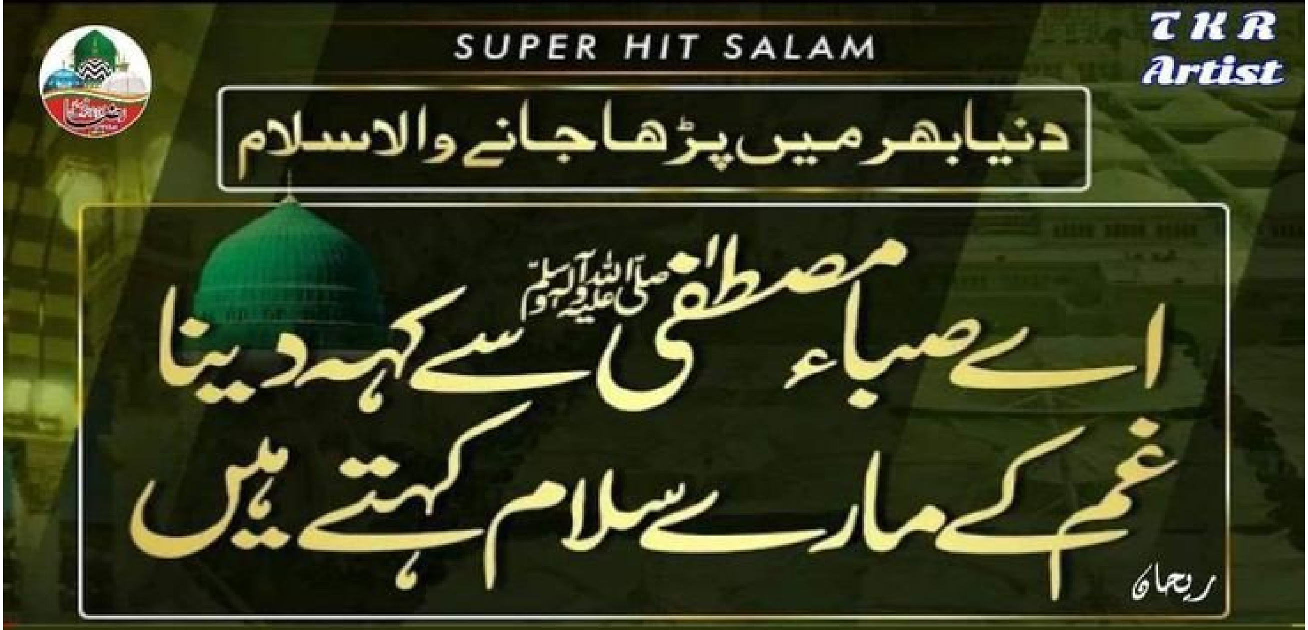

اے صبا مصطفیٰ ﷺ سے کہہ دینا، غم کے مارے سلام کہتے ہیں
یاد کرتے ہیں تم کو شام و سحر، دل ہمارے سلام کہتے ہیں

اللہ اللہ حضور کی باتیں، مرحبا رنگ و نور کی باتیں
چاند جن پر نثار ہوتا ہے، اور تارے سلام کہتے ہیں

جب محمد ﷺ کا نام آتا ہے، رحمتوں کا پیام آتا ہے
لب ہمارے درود پڑھتے ہیں، دل ہمارے سلام کہتے ہیں

اللہ اللہ حضور کے گیسو، بھینی بھینی مہکتی وہ خوشبو
جن سے معمور ہے فضا ہر سُو، وہ نظارے سلام کہتے ہیں

زائرِ طیبہ تُو مدینے میں، پیارے آقا ﷺ سے اِتنا کہہ دینا
آپ کی گردِ راہ کو آقا ﷺ، چاند تارے سلام کہتے ہیں

ذکر تھا آخری مہینے کا ، تذکرہ چھڑ گیا مدینے کا
حاجیو ! مصطفیٰ ﷺ سے کہہ دینا، بے سہارے سلام کہتے ہیں

سبز گنبد کا آنکھ میں منظر، اور تصوّر میں آپ کا منبر
سامنے جالیاں ہوں روضے کی، دل ہمارے سلام کہتے ہیں

اے پیامی میرے قسم ہے تجھے، عرض کرنا رسولِ اکرم ﷺ سے
قلبِ مُضطرب کی ہے حضور تڑپ، اور تارے سلام کہتے ہیں

اے خدا کے حبیب پیارے رسول ﷺ، یہ ہمارا سلام کیجیے قبول
آج محفل میں جتنے حاضر ہیں، مل کے سارے سلام کہتے ہیں

Yaa man shollaita bikullil Anbiya'
Yaa man fii qolbika Rohmatun linnas
Yaa man allafta quluuban bil Islam
Yaa habiibii yaa shafii'i yaa Rasula Allah

Bi ummi wa abi, fadaytuka sayyidi
Sholatun wa salam, 'alayka yaa Nabi

Habibi ya Muhammad
Atayta bissalami wal huda, Muhammad
Habibi ya, ya Muhammad
Ya rahmat an lil'alameena ya Muhammad

Ya man hallayta hayatana bil iman
Ya man bijamalika 'allamt alihsan
Ya man nawwart a qulubana bil quran
Ya h abibi ya shafi'iya Rasul a Allah

Bi ummi wa abi, fadaytuka sayyidi   Shol atun
wa salam, 'alayka yaa Nabi

Habibi ya Muhammad
Atayta bissalami wal huda, Muhammad
Habibi ya, ya Muhammad
Ya rahmat an lil'alameena ya Muhammad

Ya man hallayta hayat ana biliman
Ya man bijamalika 'allamt alihsan
Ya man nawwart a qulubana bil quran
Ya h abibi ya shafi'iya Rasul a Allah

انکا منگتا ہوں جو منگتا نہیں ہونے دیتے
یہ ہوالے مجھے رسوا نہیں ہونے دیتے

میرے ہر عیب کی کرتے ھے وہ پردہ پوشی
میرے جرموں کو تماشا نہیں ہونے دیتے

اپنے منگتوں کی فہرست میں رکھتے ھے مجھے
مجھ کو محتاج کسی کا نہیں ہونے دیتے

بات کرتا ہوں تو آتی ھے مہک طیبہ کی
میرے لہجے کو وہ میلا نہیں ہونے دیتے

ھے یہ ایمان کے آئیں گے لحد میں میری
اپنے منگتوں کو وہ تنہا نہیں ہونے دیتے

تحریری کلام خوشبوئے رضا

کوئی دنیائے عطا میں نہیں ہمتا تیرا ہو جو حاتم کو میسر یہ نظارہ تیرا

کہہ اٹھے دیکھ کے بخشش میں یہ رتبہ تیرا

واہ کیا جود و کرم ہے شہِ بطحا تیرا نہیں سنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا

کچھ بشر ہونے کے ناطے تجھے خود سا جانیں

اور کچھ محض پیامی ہی خدا کا جانیں ان کی اوقات ہی کیا ہے کہ اتنا جانیں

فرش والے تیری شوکت کا علو کیا جانیں خسروا عرش پہ اڑتا ہے پھریرا تیرا

مجھ سے ناچیز پہ ہے تیری عنایت کتنی تو نے ہر گام پہ کی ہے میری حمایت کتنی

کیا بتاؤں تیری رحمت میں ہے وسعت کتنی

اک میں کیا میرے عصیاں کی حقیقت کتنی مجھ سے سو لاکھ کو کافی ہے اشارہ تیرا

در، عشاق تک ہے یہ میرا حرف غریب

منبر وعظ میں لڑتے رہے آپس میں خطیب

یہ عقیدہ رہے اللہ کرے مجھ کو نصیب

میں تو مالک ہی کہوں گا کہ ہو مالک کے حبیب یعنی محبوب و محب میں نہیں میرا تیرا

تجھ سے ہر چند وہ فضائل میں رفیع کر نصیر آج مگر فکر رضا کی توسیع

پاس ہے اس کی شفاعت کا وسیلہ بھی وقیع

تیری سرکار میں لاتا ہے رضا اس کو شفیع

جو مرا غوث ہے اور لاڈلا بیٹا تیرا نہیں سنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا

KalamsLyrics.com

حضور ﷺ میری تو ساری بہار آپ ﷺ سے ہے

نعتِ رسولِ مقبول ﷺ

واہ کیا جود و کرم ہے شہِ بطحا تیرا
نہیں سنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا

میں تو مالک ہی کہوں گا کہ ہو مالک کے حبیب
یعنی محبوب و محب میں نہیں میرا تیرا

ایک میں کیا میرے عصیاں کی حقیقت کتنی
مجھ سے سو لاکھ کو کافی ہے اِشارہ تیرا

فرش والے تیری شوکت کا علو کیا جانیں
خسروا عرش پہ اُڑتا ہے پھریرا تیرا

تیرے ٹکڑوں پہ پلے غیر کی ٹھوکر پہ نہ ڈال
جھڑکیاں کھائیں کہاں چھوڑ کے صدقہ تیرا

تیری سرکار میں لاتا ہے رضؔا اُس کو شفیع
جو میرا غوث ہے اور لاڈلا بیٹا تیرا

احمد

کلام 135

نعت شریف

جب مسجد نبوی کے مِنار نظر آئے ؑ

اللہ کی رحمت کے آثار نظر آئے

منظر ہو بیاں کیسے الفاظ نہیں ملتے
جس وقت محمد کا دربار نظر آئے ؑ

مکہ کی فضاؤں میں طیبہ کی ہواؤں میں
ہم نے تو جِدھر دیکھا سرکار نظر آئے

دو یاد نہیں کیا کیا انوار نظر آئے
سرکار کے پہلو میں دو یار نظر آئے

بس یاد رہا اتنا سینے سے لگی جالی
پھر یاد نہیں کیا کیا انوار نظر آئے

دکھ درد کے ماروں کو غم یاد نہیں رہتے
جب سامنے آنکھوں کے سرکار نظر آئے

چھوڑ آیا ظہوری میں دل و جان مدینہ میں
اب جینا یہاں مجھ کو دشوار نظر آئے

محمد عمر قادری

شاعر محمد علی ظہوری

یا نبی سلام علیک

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک
یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

مصطفیٰ خیر الوریٰ ہو سرورِ ہر دوسرا ہو اپنے اچھوں کا تصدق ہم بدوں کو بھی نبھا ہو
یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

کس کے پھر ہو کر رہیں ہم گر تمہیں ہم کو نہ چاہو بد کریں ہر دم برائی تم کہو ان کا بھلا ہو
یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

سب جہت کے دائرے میں شش جہت سے تم ورا ہو سب تمہارے در کے رستے ایک تم راہِ خدا ہو
یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

پاک کرنے کو وضو تھے تم نمازِ جانفزا ہو سب بشارت کی اذاں تھے تم اذاں کا مدعا ہو
یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

وہ درِ دولت پہ آئے جھولیاں پھیلاؤ شاہو کیوں رضا مشکل سے ڈریے جب نبی مشکل کشا ہو
یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

صلی اللہ علیک یا رسول اللہ

نعت رسول مقبول ﷺ

لم یاتی نظیرک فی نظر، مثل تو نہ شد پیدا جانا
جگ راج کو تاج تورے سر سو، ہے تجھ کو شہ دوسرا جانا

البحر علا والموج طغی من بیکس و طوفاں ہوش ربا
منجدھار میں ہوں بگڑی ہے ہوا، موری نیا پار لگا جانا

یا شمس نظرت الی لیلی، چوں بہ طیبہ رسی عرضی بکنی
توری جوت کی جھلجھل جگ میں رچی، مری شب نے نہ دن ہونا جانا

انا فی عطش و سخاک اتم، اے گیسوئے پاک اے ابر کرم
برسن ہارے رم جھم رم جھم، دو بوند ادھر بھی گرا جانا

یا قافلتی زیدی اجلک، رحمے بر حسرت تشنہ بلب
مورجیرا لرجے درک درک، طیبہ سے ابھی نہ سنا جانا

القلب شج والھم شجون، دل زار چناں جاں زیر چنوں
پت اپنی بپت میں کا سے کہوں، میرا کون ہے تیرے سوا جانا

الروح فداک فزد حرقا، یک شعلہ دگر برزن عشقا
موراتن من دھن سب پھونک دیا، یہ جان بھی پیارے جلا جانا

بس خامۂ خام نوائے رضا، نہ یہ طرز مری نہ یہ رنگ مرا
ارشاد احبا ناطق نا چار اس راہ پہ پڑا جانا

الٰہی تیری چوکھٹ پر بھکاری بن کے آیا ہوں
سراپا فقر ہوں عجز و ندامت ساتھ لایا ہوں

بھکاری وہ کہ جس کے ہاتھ جھولی ہے نہ پیالہ ہے
بھکاری وہ جسے حرص و ہوس نے مار ڈالا ہے

متاعِ دین و دانش نفس کے ہاتھوں ہی لٹوا کر
سکونِ قلب کی دولت ہوس کی بھینٹ چڑھا کر

لٹا کر ساری پونجی غفلت و عسیان کی دلدل میں
سہارا لینے آیا ہوں تیرے کعبہ کے آنچل میں

گناہوں کی لپٹ سے کائنات قلب افسردہ
ارادے مُضمحل ہمّت شکستہ حوصلے مردہ

کہاں سے لاؤں طاقت دل کی سچی ترجمانی کی
کہ کس جھنجھال میں گزری ہیں گھڑیاں زندگانی کی

خلاصہ یہ کہ بس جل بھُن کے اپنی روح سیاہی سے
سراپا فقر بن کر اپنی حالت کی تباہی سے

تیرے دربار میں لایا ہوں اپنی اب زبوں حالی
تیری چوکھٹ کے لائق ہر عمل سے ہاتھ ہیں خالی

یہ تیرا گھر ہے یہ تیرے مہر کا دربار ہے مولیٰ
سراپا نور ہے اک محبتِ انوار ہے مولیٰ

تیری چوکھٹ کے جو آداب ہیں میں ان سے خالی ہوں
نہیں جس کو سلیقہ مانگنے کا وہ سوالی ہوں

زبان غرقِ ندامت دل کی ناقص ترجمانی پر
خُدایا رحم میری اس زبان بے زبانی پر

یہ آنکھیں خشک ہیں یارب انہیں رونا نہیں آتا
سُلگتے داغ ہیں دل میں جنہیں دھونا نہیں آتا

محمدؐ اقبال عظیم

مناجات

میرے مولا کرم ہو کرم میرے مولا کرم ہو کرم
تُجھ سے فریاد کرتے ہیں ہم میرے مولا کرم ہو کرم

یہ زمیں اور یہ آسماں تیرے قبضے میں ہے دو جہاں
سب پہ تو ہی تو ہے مہرباں ہم تیرے در سے جائیں کہاں
تو ہی سنتا ہے سب کی صدا تو ہی رکھتا ہے سب کا بھرم
میرے مولا کرم ہو کرم میرے مولا کرم ہو کرم

بھول بیٹھے ہیں تیرا کہا تو نے قرآن میں جو لکھا
آج ہیں در بدر اس طرح کوئی بکھرے لڑی جس طرح
ایک کر ہم کو بہرِ شہا ہم نے خود پہ کیے ہیں ستم
میرے مولا کرم ہو کرم میرے مولا کرم ہو کرم

بے کسوں کو سہارا ملے ڈوبتوں کو کنارا ملے
سر سے طوفان پل میں ٹلے جو تیرا اِک اشارہ ملے
تو جو کر دے مہربانیاں دور ہو جائے ہر اِک غم
میرے مولا کرم ہو کرم میرے مولا کرم ہو کرم

ہم کہ رنجور و بے حال ہیں بے کس و خستہ احوال ہیں
اپنے دامن میں آنسوں ہیں بس پاک کر دے ہمارے نفس
ذکر تیرا جہاں بھی کریں ایک پل میں ہو یہ آنکھیں نم
میرے مولا کرم ہو کرم میرے مولا کرم ہو کرم

بڑی امید ہے سرکار قدموں میں بلائیں گے

مذید نعت و منقبت کی لیرکس کے لئے رفاعی نیٹورک آفیشل کو ابھی فالو کریں۔

بڑی امید ہے سرکار قدموں میں بلائیں گے
کرم ہوگا کبھی ہم پر، مدینے ہم بھی جائیں گے

نظر میں اس کے جلوے عرشِ اعظیم کے سمائیں گے
درِ سرور پہ جو سجدے عقیدت کے لُٹائیں گے

دلوں میں جو دیئے ان کی محبت کے جلائیں گے
یقیناً وہ سراغِ منزل مقصود پائیں گے

اگر جانا مدینے میں ہوا ہم غم کے ماروں کا
مکینِ گنبدِ خضرا کو حالِ دل سنائیں گے

گنہگاروں میں خود آ آکے ہوں گے پارسا شامل
شفیعِ حشر جب دامانِ رحمت میں چھپائیں گے

قیامت تک جگائیں گے نہ پھر منکر نکیر اُن کو
لحد میں وہ جنہیں اپنا رُخِ زیبا دکھائیں گے

RIFAI NETWORK OFFICIAL
WHATSAPP NUMBER +919113259405

قسم اللہ کی مجھ کو، وہ منظر دیدنی ہوگا
قیامت میں رسول اللہ جب تشریف لائیں گے

اُدھر برسے گا بارانِ کرم میدانِ حشر میں
جدھر بھی رحمتِ عالم نگاہوں کو اٹھائیں گے

غمِ عشقِ نبی سے ہوگا جب معمور دل نیّر
ترے ظلمت کدے میں بھی ستارے جگمگائیں گے

شاعر
شرف الدین نیر سہروردی

مقدس سفر کی یاد

کبریٰ

نہ دنیا سے مجھے الفت نہ گلشن یاد آتا ہے
مجھے ہر وقت کعبہ اور طیبہ یاد آتا ہے

حسین دنیا ہے بیشک مجھے ہرگز نہیں بھاتی
حسین روضہ کا منظر ہی مجھے بس یاد آتا ہے

ہزاروں سنگ مرمر اور احمر میں نے دیکھے ہیں
مقدس حجر اسود کا وہ جلوہ یاد آتا ہے

جہاں بھی محفلیں دیکھی جہاں بھی رونقیں دیکھی
منیٰ کا منظر وہ عرفہ مجھے بس یاد آتا ہے

دعا کو ہاتھ اٹھاتی ہوں مگر کچھ یاد نہیں آتا
حطیم و ملتزم پر آہ و گریہ یاد آتا ہے

میری آنکھوں سے بہتے ہیں مسلسل خون کے آنسو
محمد مصطفیٰؐ کا فقر و فاقہ یاد آتا ہے

گناہوں میں پھنسی کبریٰ مگر یہ سب ہوا کیسے
میرے رب کی عنایت اور کرم بس یاد آتا ہے

ان کی مہک نے دل کے غنچے کھلا دیئے ہیں
جس راہ چل دیئے ہیں کوچے بسا دیئے ہیں

اک دل ہمارا کیا ہے، آزار اس کا کتنا
تم نے تو چلتے پھرتے مردے جلا دیئے ہیں

ان کے نثار کوئی کیسے ہی رنج میں ہو
جب یاد آگئے ہیں سب غم بھلا دیئے ہیں

آنے دو یا ڈبو دو اب تو تمہاری جانب
کشتی تمہی پہ چھوڑی لنگر اٹھا دیئے ہیں

اللہ کیا جہنم اب بھی نہ سرد ہوگا
رو رو کے مصطفیٰ نے دریا بہا دیئے ہیں

ملکِ سخن کی شاہی تم کو رضاؔ مسلم
جس سمت آگئے ہو سکے بٹھا دیئے ہیں

امام احمد رضاؔ خان

Imagitor

بڑی امید ہے سرکار ﷺ

بڑی امید ہے سرکار ﷺ قدموں میں بلائیں گے
کرم کی جب نظر ہو گی مدینے ہم بھی جائیں گے

اگر جانا مدینے میں ہوا ہم غم کے ماروں کا
مکینِ گنبدِ خضریٰ کو حالِ دل سنائیں گے

قسم اللہ کی ہو گا وہ منظر دید کے قابل
قیامت میں رسول اللہ ﷺ تشریف جب لائیں گے

قیامت تک جگائیں گے نہ پھر منکر نکیر اسکو
لحد میں وہ جسے اپنا رخِ زیبا دکھائیں گے

قیامت تک جگائیں گے نہ پھر منکر نکیر اسکو
لحد میں وہ جسے اپنا رخِ زیبا دکھائیں گے

محمد قیصر سلیم قاسمی

نعت رسول پاک ﷺ

میری الفت مدینے سے یوں ہی نہیں میرے آقا کا روضہ مدینے میں ہے
میں مدینے کی جانب نہ کیسے کھینچوں میرا تو جینا مرنا مدینے میں ہے۔

عرشِ اعظم سے جس کی بڑی شان ہے روضہ مصطفیٰ جس کی پہچان ہے۔
جس کا ہم پلا کوئی محلہ نہیں ایک ایسا محلہ مدینے میں ہے۔

پھر مجھے موت کا کوئی خطرہ نہ ہو موت کیا زندگی کی بھی پروا نہ ہو۔
کاش سرکار اک بار مجھ سے کہیں اب تیرا مرنا جینا مدینے میں ہے۔

سرور دو جہاں سے دعا ہے مری، ہاں بد چشم تر التجا ہے مری
ان کی فہرست مین میرا بھی نام ہو، جن کا روز آنا جانا مدینے میں ہے۔

جب نظر سوئے طیبہ روانہ ہوئی ساتھ دل بھی گیا ساتھ جاں بھی گئی
میں منیر اب رہوں گا یہاں کس لئے میرا سارا اثاثہ مدینے ہے۔

چمک تجھ سے پاتے ہیں

چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے
مِرا دِل بھی چمکا دے چمکانے والے

برستا نہیں دیکھ کر اَبرِ رَحمت
بدوں پر بھی برسادے برسانے والے

مدینے کے خطے خدا تجھ کو رکھے
غریبوں فقیروں کے ٹھہرانے والے

تُو زندہ ہے واللہ تُو زندہ ہے واللہ
مِرے چشمِ عالم سے چھپ جانے والے

میں مجرم ہوں آقا مجھے ساتھ لے لو
کہ رَستے میں ہیں جا بجا تھانے والے

حرم کی زمیں اور قدم رکھ کے چلنا
ارے سر کا موقع ہے اَو جانے والے

چل اُٹھ جبہہ فرسا ہو ساقی کے در پر
درِ جُود اے میرے مستانے والے

تِرا کھائیں تیرے غلاموں سے اُلجھیں
ہیں مُنکِر عجب کھانے غرّانے والے

رہے گا یوں ہی اُن کا چرچا رہے گا
پڑے خاک ہو جائیں جل جانے والے

اب آئی شفاعت کی سَاعت اب آئی
ذرا چین لے میرے گھبرانے والے

رضاؔ نفس دشمن ہے دَم میں نہ آنا
کہاں تم نے دیکھے ہیں چندرانے والے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللہ ﷺ
وَعَلٰی آلِکَ وَ اَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللہ ﷺ

شاعر: ـ اعلیٰ حضرت الشاہ امام احمد
رضا خاں رضی اللہ تعالیٰ عنہ

Editor: - Siddiqui Mohammed Ilyas

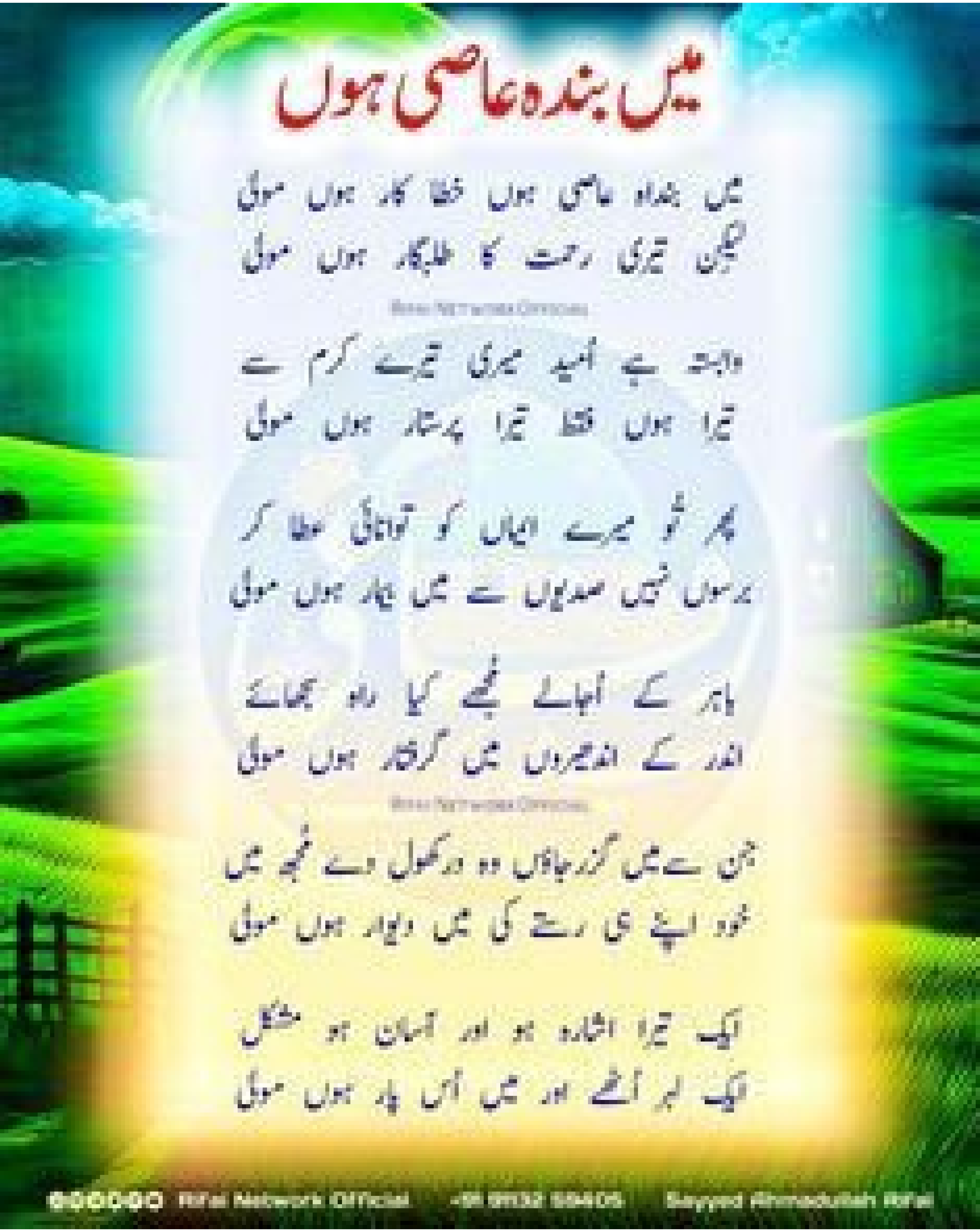
میں بندہ عاصی ہوں
میں بندہ عاصی ہوں خطا کار ہوں مولیٰ
شائق تیری رحمت کا طلبگار ہوں مولیٰ
Rifai Network Official
وابستہ ہے امید میری تیرے کرم سے
تیرا ہوں فقط تیرا پرستار ہوں مولیٰ
پھر تو میرے ایماں کو تو تازگی عطا کر
برسوں نہیں صدیوں سے میں بیمار ہوں مولیٰ
باہر کے اجالے مجھے کیا راہ دکھائے
اندر کے اندھیروں میں گرفتار ہوں مولیٰ
Rifai Network Official
جس سے میں گزر جاؤں وہ در کھول دے مجھ میں
خود اپنے ہی رستے کی میں دیوار ہوں مولیٰ
اک تیرا اشارہ ہو اور آسان ہو مشکل
اک ابر اٹھے اور میں اس پار ہوں مولیٰ
Rifai Network Official
Sayyed Ahmadullah Rifai

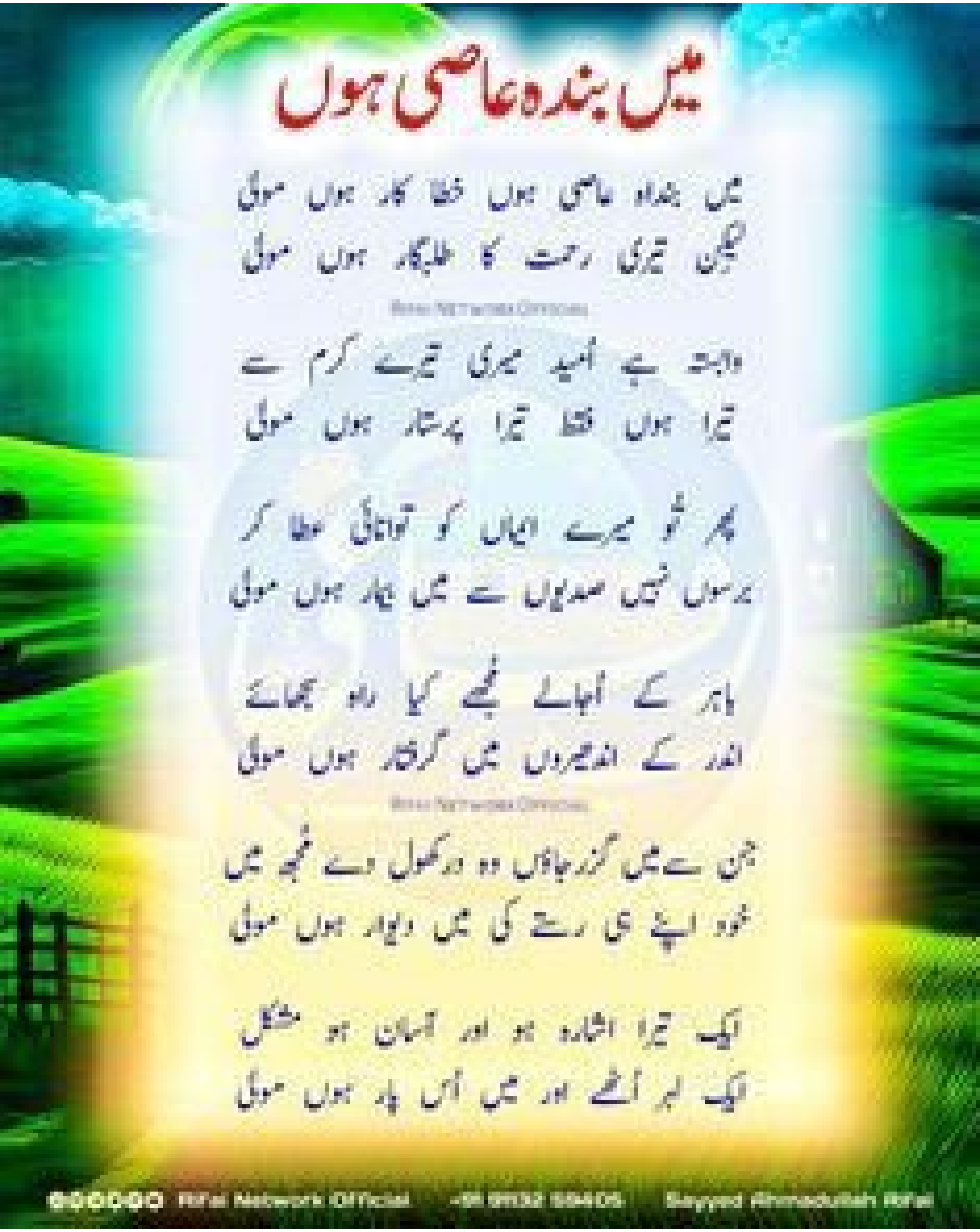

میں بندہ عاصی ہوں
میں بندہ عاصی ہوں خطا کار ہوں مولیٰ
لیکن تیری رحمت کا طلبگار ہوں مولیٰ
Rifai Network Official
وابستہ ہے امید میری تیرے کرم سے
تیرا ہوں فقط تیرا پرستار ہوں مولیٰ
پھر تو میرے ایماں کو توانائی عطا کر
برسوں نہیں صدیوں سے میں بیمار ہوں مولیٰ
باہر کے اجالے مجھے کیا راہ دکھائے
اندر کے اندھیروں میں گرفتار ہوں مولیٰ
Rifai Network Official
جس سے میں گزر جاؤں وہ در کھول دے مجھ میں
خود اپنے ہی رستے کی میں دیوار ہوں مولیٰ
اک تیرا اشارہ ہو اور آسان ہو مشکل
اک ابر اٹھے اور میں اس پار ہوں مولیٰ
Rifai Network Official
Sayyed Ahmadullah Rifai

کوئی دُنیائے عطا میں نہیں ہمتا تیرا ہو جو حاتم کو مُیسر یہ نظارہ تیرا

کہہ اُٹھے دیکھ کے بخشش میں یہ رُتبہ تیرا

واہ کیا جود و کرم ہے شاہِ بطحہ تیرا نہیں سنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا

کچھ بشر ہونے کے ناطے تُجھے خود سا جانیں

اور کچھ محض بیانی ہی خدا کا جانیں اُن کی اوقات ہی کیا ہے کہ اِتنا جانیں

فرش والے تیری شوکت کا علُو کیا جانیں خُسروا عرش پہ اُڑتا ہے پھریرا تیرا

مُجھ سے ناچیز پہ ہے عنایت کتنی تو نے ہر کام پہ کی ہے میری حمایت کتنی

کیا بتاؤں تیری رحمت میں ہے وُسعت کتنی

اِک میں کیا میرے عِصیاں کی حقیقت کتنی مجھ سے سو لاکھ کو کافی ہے اشارہ تیرا

نذرِ عُشاقِ نبیؐ ہے یہ میرا حرفِ غریب

ممبرِ وعظ میں لڑتے رہے آپس میں خطیب

یہ عقیدہ رہے اللہ کرے مُجھ کو نصیب

میں تو مالک ہی کہوں گا کہ ہو مالک کے حبیب یعنی محبوب و مُحب میں نہیں میرا تیرا

تُجھ سے ہر چند وہ فضائل میں رفیع کر نصیر آج مگر فکرِ رضا کی توسیع

پاس ہے اُس کی شفاعت کا وسیلہ بھی وقیع

تیری سرکار میں لاتا ہے رضاؔ اُس کو شفیع

جو میرا غوث ہے اور لاڈلا بیٹا تیرا نہیں سنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا

KalamsLyrics.com

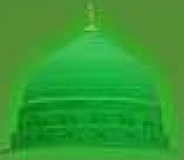

حضور ﷺ میری تو ساری بہار آپ ﷺ سے ہے

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

حضور ﷺ میری تو ساری بہار آپ ﷺ سے ہے
میں بے قرار تھا میرا قرار آپ ﷺ سے ہے

میری تو ہستی ہی کیا ہے میرے غریب نواز
جو مل رہا ہے مجھے سارا پیار آپ ﷺ سے ہے

سیاہ کار ہوں آقا ﷺ بڑی ندامت ہے
قسم خدا کی یہ میرا وقار آپ ﷺ سے ہے

محبتوں کا صلہ کون ایسے دیتا ہے
سنہری جالیوں میں یارِ غار آپ ﷺ سے ہے

کہاں وہ ارضِ مدینہ کہاں میری ہستی
یہ حاضری کا سبب بار بار آپ ﷺ سے ہے

حضور ﷺ آپ کی یادوں میں اشکِ رحمت ہے
یہ آنکھ میری ضیاءؔ اشکبار آپ ﷺ سے ہے

کلام 160

احمد

اے شہنشاہِ مدینہ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام
زینتِ عرشِ مُعلی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

رَبِّ ھَبْ لِی اُمَّتی کہتے ہوئے پیدا ہوئے
حق نے فرمایا کہ بخشا اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

دست بستہ سب فرشتے پڑھتے ہیں اُن پر درود
کیوں نہ ہو پھر ورد اپنا اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

بُت شکن آیا یہ کہہ کر سر کے بَل بُت گر پڑے
جھوم کر کہتا تھا کعبہ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

سَر جُھکا کر با ادب عشقِ رسول اللہ میں
کہہ رہا ہے ہر ستارا اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

مومنو پڑھتے نہیں کیوں اپنے آقا پر درود
ہے فرشتوں کا وظیفہ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

جب فرشتے قبر میں جلوہ دکھائیں آپ کا
ہو زباں پر پیارے آقا اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

غُنچے چٹکے ، پھول مہکے ، چہچہائیں بُلبلیں
گُل کِھلا باغِ اَحد کا اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

میں وہ سُنی ہوں جمیلِ قادری مرنے کے بعد
میرا لاشہ بھی کہیگا اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

ازقلم *

مولانا جمیل الرحمن رضوی

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

کیا کروں کہ یاد آتی ہیں سنہری جالیاں
دل میں اک ہلچل مچاتی ہیں سنہری جالیاں
اپنی پلکوں سے انہیں میں چومتا ہوں دیر تک
دل میں جب بھی جگمگاتیں ہیں سنہری جالیاں
اب کوئی نظارا کیسے دل میں گھر پائے گا
بس ہمارے دل کو بھاتی ہیں سنہری جالیاں
زندگی بھر کی تھکن کو دور کر دیتی ہیں وہ
پیار سے جب مسکراتیں ہیں سنہری جالیاں
جو یہاں پہنچا وہ آقا کی شفاعت پا گیا
راہ جنت کے دکھاتی ہیں سنہری جالیاں
پھوٹنے لگتی ہیں پھر امید کی کرنیں کئی
خواب آنکھوں میں جگاتی ہیں سنہری جالیاں
پوچھنے والے میں لفظوں میں بیان کیسے کروں
کیا بتاؤں کیا دکھاتی ہیں سنہری جالیاں

http://nasihatulquran.com

Naat ka Khazana

/naatkakhazana /naatkakhazanaa

/KhazanaNaat

نبی ﷺ کا لب پر جو ذکر ہے بے مثال آیا کمال آیا

جو ہجر طیبہ میں یاد بن کر خیال آیا کمال آیا

تیری ﷺ دعاؤں ہی کی بدولت عذاب رب سے بچے ہوئے ہیں

جو حق میں اُمت کے تیرے لب پر سوال آیا کمال آیا

نبی ﷺ کا لب پر جو ذکر ہے بے مثال آیا کمال آیا

غرور حوروں کا توڑ ڈالا لگا کے ماتھے پہ تِل خدا نے

جو کالے رنگ کا غلام تیرا ﷺ بلالؓ آیا کمال آیا

نبی ﷺ کا لب پر جو ذکر ہے بے مثال آیا کمال آیا

نبی ﷺ کی آمد سے نور پھیلا فضائے شب پر نکھار آیا

چمن میں کلیوں کے رُخ پہ حُسن و جمال آیا کمال آیا

نبی ﷺ کا لب پر جو ذکر ہے بے مثال آیا کمال آیا

عمرؓ کی جرات پہ جاؤں قربان کہ جس سے شیطان بھی ہے لرزا

عمرؓ کے آنے سے کفر پر جو زوال آیا کمال آیا

نبی ﷺ کا لب پر جو ذکر ہے بے مثال آیا کمال آیا

نبی ﷺ تو صائم سبھی ہیں اعلیٰ ہیں رتبے سب کے عظیم و بالا

مگر جو آخر میں آمنہؓ کا وہ لال ﷺ آیا کمال آیا۔

نبی ﷺ کا لب پر جو ذکر ہے بے مثال آیا کمال آیا

جو ہجر طیبہ میں یاد بن کر خیال آیا کمال آیا

یادِ مدینہ

مدینے میں جو گزری ہیں وہ راتیں یاد آتی ہیں
مجھے آقاؐ کے روضے کی وہ باتیں یاد آتی ہیں

وہ قصے آقاؐ کے یاروں کے وہ باتیں صحابہ کی
جو پڑھ پڑھ کے میں رویا تھا وہ نعتیں یاد آتی ہیں

وہ عجوہ ہو کہ امبر ہو یا ہو زم زم مدینے میں
جو آقاؐ نے عطا کی تھیں سوغاتیں یاد آتی ہیں

نسیمِ بطحا کہتے ہیں جنہیں شاعر کلاموں میں
وہ ٹھنڈی ٹھنڈی طیبہ کی ہوائیں یاد آتی ہیں

بقائے دین کی خاطر کٹائے جس نے دو بازو
مجھے سرکارِ غازیؑ کی وفائیں یاد آتی ہیں

جو زہراؑ پاک نے کی ہیں عطائیں مجھ پہ اے ساحلؔ
مجھے ہر روز ہر دم وہ عطائیں یاد آتی ہیں

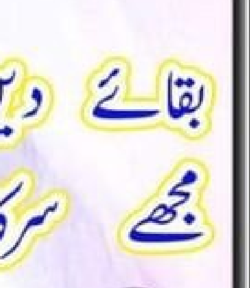

شاعر
محمد آصف امین ساحلؔ

کمپوزنگ
سید عرفان، گیلانی برادرز لیہ

اے ختمِ رُسُل ﷺ مکی مدنی

اے ختمِ رُسُل ﷺ مکی مدنی کونین میں تم سا کوئی نہیں
اے نورِ مجسم تیرے سوا محبوب خدا کا کوئی نہیں

اوصاف تو سب نے پائے ہیں پر حُسنِ سراپا کوئی نہیں
آدمؑ سے جنابِ عیسیٰ تک سرکار کے جیسا کوئی نہیں

یہ شان تمھاری ہے آقا ﷺ تم عرشِ بریں پر پہنچے ہو
ذیشان نبی ﷺ ہیں سب لیکن معراج کا دولہا کوئی نہیں

دل کس کو دکھائیں چیر کے ہم عصیاں کا مداوا کون کرے
اے رحمتِ عالم ﷺ تیرے سِوا دُکھیوں کا مسیحا کوئی نہیں

خیرات محمد پا کر اس شان سے کہتے ہیں منگتے
دُکھیوں پہ کرم کرنے والا سرکار سے اچھا کوئی نہیں

مالک ہیں وہ دونوں عالم کے ہر ذرہ منور ہے ان سے
تنویرِ مجسم سیدِ کُل آقا ﷺ کے علاوہ کوئی نہیں

ہو جائے اگر اک چشمِ کرم محشر میں فنا کی لاج رہے
اے شافعِ محشر تیرے سِوا بخشش کا وسیلہ کوئی نہیں

فلک کے نظارو زمیں کی بہارو سب عیدیں مناؤ حضور آ گئے ہیں
اٹھو غم کے مارو چلو بے سہارو خبر یہ سناؤ حضور آ گئے ہیں

انوکھا نرالا وہ ذیشان آیا وہ سارے رسولوں کا سلطان آیا
ارے کج کلاہو! ارے بادشاہو نگاہیں جھکاؤ حضور آ گئے ہیں

ہوا چار سو رحمتوں کا بسیرا اجالا اجالا سویرا سویرا
حلیمہ کو پہنچی خبر آمنہ کی میرے گھر میں آؤ حضور آ گئے ہیں

ہواؤں میں جذبات ہیں مرحبا کے فضاؤں میں نغمات صل علی کے
درودوں کے گجرے سلاموں کے تحفے زباں پر سجاؤ حضور آ گئے ہیں

سماں ہے ثنائے حبیبِ خدا کا یہ میلاد ہے سرور انبیاء کا
نبی ﷺ کے گداؤ سب ایک دوسرے کو گلے سے لگاؤ حضور آ گئے ہیں

کہاں میں ظہوری کہاں انکی باتیں کرم ہی کرم ہیں یہ دن اور راتیں
جہاں پر بھی جاؤ یہی کہتے جاؤ حضور آ گئے ہیں حضور آ گئے ہیں

شاہِ مدینہ یثرب کے والی
سارے نبی تیرے در کے سوالی

جلوے ہیں سارے تیرے ہی دم سے
آباد عالم تیرے کرم سے
باقی ہر اک شے نقشِ خیالی
سارے نبی تیرے در کے سوالی شاہِ مدینہ

تیرے لیے ہی دنیا بنی ہے
نیلے فلک کی چادر تنی ہے
تُو اگر نہ ہوتا دنیا تھی خالی
سارے نبی تیرے در کے سوالی شاہِ مدینہ

تُو نے جہاں کی محفل سجائی
تاریکیوں میں شمع جلائی
ہر سمت چھائی تھی رات کالی
سارے نبی تیرے در کے سوالی شاہِ مدینہ

مذہب ہے تیرا سب کی بھلائی
مسلک ہے تیرا مشکل کشائی
دیکھ اپنی امت کی خستہ حالی
سارے نبی تیرے در کے سوالی شاہِ مدینہ

ہے نور تیرا شمس و قمر میں
تیرے لبوں کی لالی سحر میں
پھولوں نے تیری لالی چرالی
سارے نبی تیرے در کے سوالی شاہِ مدینہ

کعبے کا کعبہ تیرا ہی گھر ہے
تیرے کرم پہ سب کی نظر ہے
دکھلا دے ہم کو دربار عالی
سارے نبی تیرے در کے سوالی شاہِ مدینہ

ہیں آپ دکھیوں کے آقا سہارے
تاجِ شفاعت ہے سر پہ تمہارے
ہم کو عطا ہو روضے کی جالی
سارے نبی تیرے در کے سوالی شاہِ مدینہ

میں تو اُمتی ہوں۔نعتِ رسولِ مقبول ﷺ

میں تو اُمتی ہوں اے شاہِ امم ، کر دیں میرے آقا اب نظرِ کرم
میں تو اُمتی ہوں اے شاہِ امم ، کر دیں میرے آقا اب نظرِ کرم
میں تو اُمتی ہوں اے شاہِ امم ، کر دیں میرے آقا اب نظرِ کرم

میں تو بے سہارا ہوں دامن بھی ہے خالی ، نبیوں کے نبی تیری شان ہے نرالی
میں تو اُمتی ہوں اے شاہِ امم ، کر دیں میرے آقا اب نظرِ کرم

غم کے اندھیروں نے گھیرا ہوا ہے ، آقا دشوار جینا میرا ہوا ہے
بگڑی بنا دو میری طیبہ کے والی ، نبیوں کے نبی تیری شان ہے نرالی
میں تو اُمتی ہوں اے شاہِ امم ، کر دیں میرے آقا اب نظرِ کرم
میں تو اُمتی ہوں اے شاہِ امم ، کر دیں میرے آقا اب نظرِ کرم

جس کو بلایا گیا وہی عرشِ بریں ہے ، آپ کے سوا ایسا کوئی نہیں ہے
جس کی نہ بات کوئی رب نے بھی ٹالی ، نبیوں کے نبی تیری شان ہے نرالی

میں تو اُمتی ہوں اے شاہِ امم ، کر دیں میرے آقا اب نظرِ کرم
میں تو اُمتی ہوں اے شاہِ امم ، کر دیں میرے آقا اب نظرِ کرم

درود شریف پڑھیے ﷺ

www.poemsurdu.com

میں تو اُمتی ہوں۔ نعتِ رسولِ مقبول ﷺ

میں تو اُمتی ہوں اے شاہِ امم ، کر دیں میرے آقا اب نظرِ کرم
میں تو اُمتی ہوں اے شاہِ امم ، کر دیں میرے آقا اب نظرِ کرم
میں تو اُمتی ہوں اے شاہِ امم ، کر دیں میرے آقا اب نظرِ کرم

میں تو بے سہارا ہوں دامن بھی ہے خالی ، نبیوں کے نبی تیری شان ہے نرالی
میں تو اُمتی ہوں اے شاہِ امم ، کر دیں میرے آقا اب نظرِ کرم

غم کے اندھیروں نے گھیرا ہوا ہے ، آقا دشوار جینا میرا ہوا ہے
بگڑی بنا دو میری طیبہ کے والی ، نبیوں کے نبی تیری شان ہے نرالی
میں تو اُمتی ہوں اے شاہِ امم ، کر دیں میرے آقا اب نظرِ کرم
میں تو اُمتی ہوں اے شاہِ امم ، کر دیں میرے آقا اب نظرِ کرم

جس کو بلایا گیا وہی عرشِ بریں ہے ، آپ کے سوا ایسا کوئی نہیں ہے
جس کی نہ بات کوئی رب نے بھی ٹالی ، نبیوں کے نبی تیری شان ہے نرالی

میں تو اُمتی ہوں اے شاہِ امم ، کر دیں میرے آقا اب نظرِ کرم
میں تو اُمتی ہوں اے شاہِ امم ، کر دیں میرے آقا اب نظرِ کرم

درود شریف پڑھیے ﷺ

www.poemsurdu.com

(مدینہ یاد کر لینا)

جو کوئی غم ستائے تو (مدینہ یاد کر لینا)
نہ دل کو چین آئے تو (مدینہ یاد کر لینا)

سہارا بے سہاروں کا
مداوا غم کے ماروں کا
نہ کوئی کام آئے تو (مدینہ یاد کر لینا)

ہمیشہ زندگی میں دکھ کے دن بھی آہی جاتے ہیں
کبھی لمحہ یہ آئے تو (مدینہ یاد کر لینا)

سنا ہے مشکلوں میں ساتھ کوئی بھی نہیں چلتا
زمانہ چھوڑ جائے تو (مدینہ یاد کر لینا)

کبھی اشکوں کی بولی بھی خاموشی میں بدل جائے
اور دل آنسوں بہائے تو (مدینہ یاد کر لینا)

اب میری نگاہوں میں جچتا نہیں کوئی

(خالد محمود خالد)

اب میری نگاہوں میں جچتا نہیں کوئی
جیسے میرے سرکار ہیں ایسا نہیں کوئی

تم سا تو حسین آنکھ نے دیکھا نہیں کوئی
یہ شان لطافت ہے کہ سایہ نہیں کوئی

اے ظرف نظر دیکھ مگر دیکھ ادب سے
سرکار کا جلوہ ہے تماشا نہیں کوئی

اعزاز یہ حاصل ہے تو حاصل ہے زمیں کو
افلاک پہ تو گنبد خضریٰ نہیں کوئی

ہوتا ہے جہاں ذکر محمد ﷺ کے کرم کا
اس بزم میں محروم تمنا نہیں کوئی

وہ آنکھ جو روتی ہے غم عشق نبی میں
اس آنکھ سے روپوش تو جلوہ نہیں کوئی

سرکار کی رحمت نے مگر خوب نوازا
یہ سچ ہے کہ خالد سا نکما نہیں کوئی

کوئی تو ہے جو نظامِ ہستی چلا رہا ہے

کوئی تو ہے جو نظامِ ہستی چلا رہا ہے ، وہی خدا ہے
دکھائی بھی جو نہ دے ، نظر بھی جو آرہا ہے وہی خدا ہے

تلاش اُس کو نہ کر بتوں میں ، وہ ہے بدلتی ہوئی رُتوں میں
جو دن کو رات اور رات کو دن بنا رہا ہے ، وہی خدا ہے

وہی ہے مشرق وہی ہے مغرب ، سفر کریں سب اُسی کی جانب
ہر آئینے میں جو عکس اپنا دکھا رہا ہے ، وہی خدا ہے

کسی کو سوچوں نے کب سراہا ، وہی ہوا جو خدا نے چاہا
جو اختیارِ بشر پہ پہرے بٹھا رہا ہے ، وہی خدا ہے

نظر بھی رکھے ، سماعتیں بھی ، وہ جان لیتا ہے نیتیں بھی
جو خانہء لاشعور میں جگمگا رہا ہے ، وہی خدا ہے

کسی کو تاجِ وقار بخشے ، کسی کو ذلت کے غار بخشے
جو سب کے ماتھے پہ مہرِ قدرت لگا رہا ہے ، وہی خدا ہے

سفید اُس کا سیاہ اُس کا ، نفس نفس ہے گواہ اُس کا
جو شعلہء جاں جلا رہا ہے ، بُجھا رہا ہے ، وہی خدا ہے

از مظفر وارثی

RIFAI NETWORK OFFICIAL
WHATSAPP NUMBER

سلام

از اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ

مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام — شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام
شبِ اسریٰ کے دولہا پہ دائم درود — نوشۂ بزمِ جنت پہ لاکھوں سلام
فتحِ بابِ نبوت پہ بے حد درود — ختمِ دورِ رسالت پہ لاکھوں سلام
خلق کے دادرس سب کے فریادرس — کہفِ روزِ مصیبت پہ لاکھوں سلام
مجھ سے بیکس کی دولت پہ لاکھوں درود — مجھ سے بے بس کی قوت پہ لاکھوں سلام
ربِ اعلیٰ کی نعمت پہ اعلیٰ درود — حق تعالیٰ کی منت پہ لاکھوں سلام
ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود — ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام
جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا — اس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام
جس کے سجدہ کو محرابِ کعبہ جھکی — ان بھوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام
جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آگیا — اس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام
جس سے تاریک دل جگمگانے لگے — اس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام
اس کی پیاری فصاحت پہ بیحد درود — اس کی دلکش بلاغت پہ لاکھوں سلام
ہاتھ جس سمت اٹھا غنی کر دیا — موجِ بحرِ سماحت پہ لاکھوں سلام
نور کے چشمے لہرائیں دریا بہیں — انگلیوں کی کرامت پہ لاکھوں سلام
بھینی بھینی مہک پر مہکتے درود — پیاری پیاری نفاست پہ لاکھوں سلام
ان کے ہر نام و نسبت پہ نامی درود — ان کے ہر وقت و حالت پہ لاکھوں سلام
ان کے مولا کے ان پر کروڑوں درود — انکے اصحاب و عترت پہ لاکھوں سلام
تیرے سب دوستوں کے طفیل اے خدا — بندۂ ننگِ خلقت پہ لاکھوں سلام
میرے استاد ماں باپ بھائی بہن — اہلِ ولد و عشیرت پہ لاکھوں سلام
ایک میرا ہی رحمت میں دعویٰ نہیں — شاہ کی ساری امت پہ لاکھوں سلام
کاش محشر میں جب ان کی آمد ہو اور — بھیجیں سب انکی شوکت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا
مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

رب مجھ کو بلائیگا میں کعبے کو دیکھوں گا
وہ دن بھی تو آئیگا میں کعبے کو دیکھوں گا

رمضان مبارک میں وہ سامنے کعبے کے
افطار کرائے گا میں کعبے کو دیکھوں گا

مایوس نہیں ہوں میں اللہ کی رحمت سے
وہ حج پہ بلائیگا میں کعبے کو دیکھوں گا

جب پہلی نظر میری اس کعبے پہ جائیگی
دل جھوم سا جائیگا میں کعبے کو دیکھوں گا

ان سانسوں کے رکنے سے اور موت کے آنے سے
وہ پہلے بلائیگا میں کعبے کو دیکھوں گا

میں کعبے کی چادر کو ہاتھوں میں پکڑ لونگا
دل میرا بھر آئیگا میں کعبے کو دیکھوں گا

بے تابئ حالِ دل پروانے سے مت پوچھو!
جب لمحہ وہ آئیگا میں کعبے کو دیکھوں گا

نعتیہ کلام 0346-0316455

مقدس سفر کی یاد
کبریٰ

نہ دنیا سے مجھے الفت نہ گلشن یاد آتا ہے
مجھے ہر وقت کعبہ اور طیبہ یاد آتا ہے

حسین دنیا ہے بیشک مجھے ہرگز نہیں بھاتی
حسین روضہ کا منظر ہی مجھے بس یاد آتا ہے

ہزاروں سنگ مرمر اور احمریں میں نے دیکھے ہیں
مقدس حجر اسود کا وہ جلوہ یاد آتا ہے

جہاں بھی محفلیں دیکھی جہاں بھی رونقیں دیکھی
منیٰ کا منظر وہ عرفہ مجھے بس یاد آتا ہے

دعا کو ہاتھ اٹھاتی ہوں مگر کچھ یاد نہیں آتا
حطیم و ملتزم پر آہ و گریہ یاد آتا ہے

میری آنکھوں سے بہتے ہیں مسلسل خون کے آنسو
محمد مصطفیٰؐ کا فقر و فاقہ یاد آتا ہے

گناہوں میں پھنسی کبریٰ مگر یہ سب ہوا کیسے
میرے رب کی عنایت اور کرم بس یاد آتا ہے

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

انکا منگتا ہوں جو منگتا نہیں ہونے دیتے
یہ حوالے مجھے رسوا نہیں ہونے دیتے

میرے ہر عیب کی کرتے ہیں وہ پردہ پوشی
میرے جرموں کو تماشا نہیں ہونے دیتے

اپنے منگتوں کی فہرست میں رکھتے ہیں مجھے
مجھ کو محتاج کسی کا نہیں ہونے دیتے

بات کرتا ہوں تو آتی ہے مہک طیبہ کی
میرے لہجے کو وہ میلا نہیں ہونے دیتے

ہے یہ ایمان کہ آئیں گے لحد میں میری
اپنے منگتوں کو وہ تنہا نہیں ہونے دیتے

میرے حالات بھی یارو مرے دشمن ٹھہرے
مجھ کو دیدارِ مدینہ نہیں ہونے دیتے

حکم کرتے ہیں تو ملتے ہیں یہ مقطعے شاکرؔ
آپ نہ چاہیں تو مطلع نہیں ہونے دیتے

Urdu Notes

نعتِ رسول ﷺ

بلغی العلی بکمالہ کشف الدجی بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ صلو علیہ والہ

نہ کہیں سے دور ہیں منزلیں نہ کوئی قریب کی بات ہے
جسے چاہیں اس کو نواز دیں یہ درِ حبیب کی بات ہے

جسے چاہا در پہ بلا لیا جسے چاہا اپنا بنا لیا
یہ بڑے کرم کے ہیں فیصلے یہ بڑے نصیب کی بات ہے

وہ خدا نہیں بخدا نہیں مگر وہ خدا سے جدا نہیں
وہ ہیں کیا مگر وہ کیا نہیں یہ محب حبیب کی بات ہے

ترے حسن سے تری شان تک ہے نگاہ و عقل کا فاصلہ
یہ ذرا بعید کا ذکر ہے وہ ذرا قریب کی بات ہے

وہ محل کے راہ میں رہ گئی یہ تڑپ کے در سے لپٹ گئی
وہ کسی امیر کی آہ تھی یہ کسی غریب کی بات ہے

میں بروں سے لاکھ برا سہی مگر اُن سے ہے میرا واسطہ
میری لاج رکھنا میرے خدا یہ تیرے حبیب کی بات ہے

تجھے اے منور بے نوا در شاہ سے چاہیے اور کیا
جو نصیب ہو کبھی سامنا تو بڑے نصیب کی بات ہے

Designed By: Chahat Darbhangwi Mob. 8294380163

بے خود کیے دیتے ہیں انداز حجابانہ
آ دل میں تجھے رکھ لوں اے جلوہء جانانا

اتنا تو کرم کرنا اے چشم کریمانہ
جب جان لبوں پر ہو تم سامنے آجانا

دنیا میں مجھے تونے جب اپنا بنایا ہے
محشر میں بھی کہ دینا یہ ہے میرا دیوانہ

پینے کو تو پی لوں گا پر شرط ذرا سی ہے
اجمیر کا ساقی ہو بغداد کا پیمانہ

جی چاہتا ہے بھیجوں تحفہ میں انھیں آنکھیں
درشن کا تو درشن ہے نذرانے کا نذرانہ

میں ہوش و حواش اپنے اس بات پہ کھو بیٹھا
ہنس کر جو کہا تم نے آیا میرا دیوانہ

کیوں آنکھ ملائی تھی کیوں آگ لگائی تھی
اب رخ کو چھپا بیٹھے کر کے مجھے دیوانہ

بیدم میری قسمت میں سجدے ہیں اسی در کے
چھوٹا ہے نہ چھوٹے گا سنگ در جانانا

تزئین کار :
سرتاج عالم
رضوی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کلام

حضرت قبلۂ عالم مامور من رسول پیر سید مہر علی شاہ گیلانی (قدس سرہ العزیز)

جب سے لاگے تورے سنگ نَین پیا
نِیند گئی آرام نہیں ساری ساری رَین پیا

دُکھ آئے سُکھ بھاگ گئے
سب عیش مِٹا سارا چَین پیا

تن من دھن سب تجھ پر وارُوں
وار دِیوں کَونَین پیا

جِیا تڑپت ہے درشن دِیجو
صدقہ حسنؓ حسینؓ پیا

وَصّلِ عَلیٰ کیا شان ہے
لَا مِثْلَکَ فِی الدَّارَیْن پیا

مہر علیؒ ہے حُبِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور حُبِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہے مہر علیؒ
لحمک لحمی جسمک جسمی فرق نہیں مابین پیا

جب سے لاگے تورے سنگ نَین پیا
نِیند گئی آرام نہیں ساری ساری رَین پیا

Bazm e Naseer Official

تنم فرسودہ جاں پارہ زہجراں یا رسول اللہ ﷺ

دلم پژمردہ آوارہ زعصیاں یا رسول اللہ ﷺ

ہجر سے میری جان ٹکڑے ٹکڑے جسم مضمحل ہوگیا یا رسول اللہ ﷺ

میرا دل مرجھا گیا (مردہ ہوگیا) اور گناہوں سے آوارہ ہوگیا یا رسول اللہ ﷺ

چوں سوئے من گزر آری منِ مسکین ناداری

فدای نقشِ نعلینت کنم جاں یا رسول اللہ ﷺ

میری طرف گزر فرمائیں (جانب توجّہ فرمائیں)، میں مسکین و نادار ہوں

آپ کے نقشِ نعلینِ پاک پر میں جان قربان کرتا ہوں یا رسول اللہ ﷺ

زکردہ خویش حیرانم سیاہ شدروز عصیانم

پشیمانم پشیمانم پشیماں یا رسول اللہ ﷺ

اپنے کیے پر میں حیران ہوں میرے گناہوں (کی نحوست) سے دن، رات ہوگیا

پشیمان ہوں پشیمان ہوں پشیماں یا رسول اللہ ﷺ

زجامِ حبِّ تو مستم بازنجیرِ تو دل بستم

نمی گویم کہ من ھستم سخن داں یا رسول اللہ ﷺ

آپ کی محبّت کے جام سے میں مست ہوگیا، آپکی محبّت کی زنجیر سے دل بندھ گیا

میں نہیں کہتا کہ میں شاعر ہوں یا رسول اللہ ﷺ

چوں بازوی شفاعت راکشائی برگناھگاراں

مکن محروم جامی رادراآں یا رسول اللہ ﷺ

جب آپ (اپنی) شفاعت کا بازو (دروازہ) گناہگاروں پر کھولینگے

(تو) جامی کو اس وقت محروم نہ کیجیئے گا یا رسول اللہ ﷺ

نعت شریف

در نبی ﷺ پر پڑا رہوں گا پڑے ہی رہنے سے کام ہوگا.

کبھی تو قسمت کھلے گی میری کبھی تو میرا سلام ہوگا.

خلاف معشوق کچھ ہوا ہے نہ کوئی عاشق سے کام ہوگا.

خدا بھی ہوگا ادھر بھی اے دل جدھر وہ عالی مقام ہوگا.

کئے ہی جاوں گا ارض مطلب ملے گا جب تک نہ دل کا مطلب

نہ شام مطلب کی صبح ہوگی نہ یہ فسانہ تمام ہوگا.

جو دل سے ہے مائل پیمبر یہ اس کی پہچان ہے مقرر

کہ ہر دم اس بے نوا کے لب پر درود ہوگا سلام ہوگا.

اسی توقع پہ جی رہا ہوں یہی تمنا جلا رہی ہے

نگاہ لطف و کرم نہ ہوگی تو مجھ کو جینا حرام ہوگا.

کرم مانگتا ہوں عطا مانگتا ہوں

کرم مانگتا ہوں عطا مانگتا ہوں
الٰہی میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں

عطا کر تو شانِ کریمی کا صدقہ
عطا کر دے شانِ رحیمی کا صدقہ
نا مانگوں گا تجھ سے تو مانگوں کا کس سے
تیرا ہوں میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں

کرم مانگتا ہوں عطا مانگتا ہوں
الٰہی میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں

جو مفلس ہیں انکو تو دولت عطا کر
جو بیمار ہیں انکو صحت عطا کر
مریضوں کی خاطر شفا مانگتا ہوں
الٰہی میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں

کرم مانگتا ہوں عطا مانگتا ہوں
الٰہی میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں

جو نادار ہیں کچھ نہیں جن کے پلے
انہیں بھی دکھا دے حرم کے تو جلوے
حضوری ہو سب کی دعا مانگتا ہوں
الٰہی میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں

کرم مانگتا ہوں عطا مانگتا ہوں
الٰہی میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں

وہ تن کے بڑھکتے شرارے بجھا دے
اسے پھر اخوت کا گلشن بنا دے
میں امن وامان کی ردا مانگتا ہوں
الٰہی میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں

الٰہی تجھے واسطہ پنجتن کا
ہو شاداب غنچہ دلوں کے چمن کا
میں صدقہ غوث الورا مانتا ہو
الٰہی میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں

کرم مانگتا ہوں عطا مانگتا ہوں
الٰہی میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں

نعتِ رسولؐ

چلو دیارِ نبیؐ کی جانب درود لب پہ سجا سجا کے
بہار لوٹیں گے ہم کرم کی دلوں کو دامن بنا بنا کے

....

نہ اُن کے جیسا سخی ہے کوئی نہ اُن کے جیسا غنی ہے کوئی
وُہ بے نواؤں کو ہر جگہ سے نوازتے ہیں بُلا بُلا کے

....

میں وُہ بھکاری ہوں جس کی جھولی میں کوئی حُسنِ عمل نہیں ہے
مگر وُہ احسان کر رہے ہیں خطائیں میری چُھپا چُھپا کے

....

ہے اُن کو اُمت سے پیار کتنا کہ وُہ ہیں رحمت شعار کتنا
ہمارے جُرموں کو دھو رہے ہیں حضورؐ آنسو بہا بہا کے

....

یہی اثاثِ عمل ہے میری اِسی سے بگڑی بنے گی میری
سمیٹتا ہوں کرم خُدا کا نبیؐ کی نعتیں سنا سنا کے

....

اگر مقدر نے یاوری کی اگر مدینے گیا میں خالدؔ
قدم قدم خاک اُس گلی کی میں چوم لوں گا اُٹھا اُٹھا کے

تو کجا من کجا

تو امیر حرم، میں فقیرِ عجم تیرے گن اور یہ لب، میں طلب ہی طلب
تو عطا ھی عطا، میں خطا ہی خطا تو کجا من کجاتو کجا من کجا

تو ابد آفریں، میں ہوں دو چار پل تو یقیں میں گماں، میں سخن تُو عمل
تو ہے معصومیت میں نری معصیت تو کرم میں خطا، تو کجا من کجا

تو ہے احرام انور باندھے ہوے میں درودوں کی دستار باندھے ہوے
کعبہ عشق تو، میں تیرے چار سو تو اثر میں دعا، تو کجا من کجا

میرا ہر سانس تو خوں نچوڑے میرا تیری رحمت مگر دل نہ توڑے میرا
کاسہ زات ہوں، تیری خیرات ہوں تو سخی میں گدا، تو کجا من کجا

توحقیقت ہےمیں صرف احساس ہوں تو سمندرہےمیں بھٹکی ہوئ پیاس ہوں
میرا گھر خاک پہ اور تیری رہگزر سدراۃ المنتہا، تو کجا من کجا

اے فرشتو وہ سلطانِ معراج ہے تُم جو دیکھو گے حیران ہو جاؤگے
زُلف تَفسیرِ وَالیل بن جائے گی چہرہ قُران سارا نظر آئے گا
میرے آقا اِمامِ صفِ انبیا نام پہ اُن کے لازم ہے صلِ علیٰ تو کُجا مَن کُجا
مُصطفٰی مُجتبٰی خاتمؐ المُرسلیں یا رحمتؐ اللعالمیں تو کجا من کجا

ڈگمگاوں جو حالات کے سامنے آے تیرا تصور مجھے تھامنے
میری خوش قسمتی، میں تیرا امتی تو جزا میں رضا، تو کجا من کجا

میرا ملبوس ہے پردہ پوشی تری مجھ کو تابِ سخن دے خموشی تری
تو جلی میں خفی، تو اٹل میں نفی تو صلہ میں گلہ، تو کجا من کجا

دوریاں سامنے سے جو ہٹنے لگیں جالیوں سے نگاہیں لپٹنیں لگیں
آنسووں کی زباں ہو میری ترجماں دل سے نکلے سدا، تو کجا من کجا

تو امیر حرم، میں فقیرِ عجم تیرے گن اور یہ لب، میں طلب ہی طلب
تو عطا ھی عطا، میں خطا ہی خطا تو کجا من کجا تو کجا من کجا

RIFAI NETWORK
@adnan78692

الٰہی تیری چوکھٹ پر بھکاری بن کے آیا ہوں — سراپا فقر ہوں عجز و ندامت ساتھ لایا ہوں

بھکاری وہ کہ جس کے ہاتھ جھولی ہے نہ پیالہ ہے — بھکاری وہ جسے حرص و ہوس نے مار ڈالا ہے

متاعِ دین و دانش نفس کے ہاتھوں ہی لٹوا کر — سکون قلب کی دولت ہوس کی بھینٹ چڑھا کر

لٹا کر ساری پونجی غفلت و عسیان کی دلدل میں — سہارا لینے آیا ہوں تیرے کعبہ کے آنچل میں

گناہوں کی لپٹ سے کائینات قلب افسردہ — ارادے مُضمحِل ہمّت شکستہ حوصلے مردہ

کہاں سے لاؤں طاقت دل کی سچی ترجمانی کی — کہ کس جھنجھال میں گزری ہیں گھڑیاں زندگانی کی

خلاصہ یہ کہ بس جل بھُن کے اپنی روح سیاہی سے — سراپا فقر بن کر اپنی حالت کی تباہی سے

تیرے دربار میں لایا ہوں اپنی اب زبوں حالی — تیری چوکھٹ کے لائق ہر عمل سے ہاتھ ہیں خالی

یہ تیرا گھر ہے یہ تیرے مہر کا دربار ہے مولیٰ — سراپا نور ہے اک محبتِ انوار ہے مولیٰ

تیری چوکھٹ کے جو آداب ہیں میں ان سے خالی ہوں — نہیں جس کو سلیقہ مانگنے کا وہ سوالی ہوں

زبان غرق ندامت دل کی ناقص ترجمانی پر — خُدایا رحم میری اس زبان بے زبانی پر

یہ آنکھیں خُشک ہیں یارب انہیں رونا نہیں آتا — سُلگتے داغ ہیں دل میں جنہیں دھونا نہیں آتا

محمد اقبال عظیم

نعتِ رسولِ مقبول ﷺ

میرے دل میں ہے یادِ محمدؐ میرے ہونٹوں پہ ذکرِ مدینہ
تاجدارِ حرم کے کرم سے آ گیا زندگی کا قرینہ

ان کی چشمِ کرم کی عطا ہے میرے سینے میں ان کی ضیاء ہے
یادِ سلطانِ طیبہ کے صدقے میرا سینہ ہے مثلِ نگینہ

میں غلامِ غلامانِ احمدؐ میں سگِ آستانِ محمدؐ
قابلِ فخر ہے موت میری، قابلِ رشک ہے میرا جینا

مجھ کو طوفاں کی موجوں کا کیا ڈر، یہ بدل جائیں گی رخ بدل کر
ناخدا ہیں مرے جب محمدؐ کیسے ڈوبے گا میرا سفینہ

دل شکستہ ہے میرا تو کیا غم، اس میں رہتے ہیں شاہِ دو عالم
جب سے مہماں ہوئے ہیں وہ دل میں، میرا دل بن گیا ہے مدینہ

دولتِ عشق سے دل غنی ہے میری قسمت ہے رشکِ سکندر
مدحتِ مصطفےٰ کی بدولت مل گیا ہے مجھے یہ خزینہ

میٹھا میٹھا پیارا پیارا میرے محمد کا نام

میٹھا میٹھا پیارا پیارا میرے محمد کا نام

میٹھا میٹھا پیارا پیارا میرے محمد کا نام

ہم سب بھیجیں ان پہ ہزاروں لاکھوں درود و سلام

میٹھا میٹھا پیارا پیارا میرے محمد کا نام

میٹھا میٹھا پیارا پیارا میرے محمد کا نام

خیر الابشر وہ خیر الوریٰ وہ ہم سب کے رہنما وہ

خیر الابشر وہ خیر الوریٰ وہ ہم سب کے رہنما وہ

اسوہ ان ہی کی راہِ عمل ہے زندگی ہے چراغ

ہم سب بھیجیں ان پہ ہزاروں لاکھوں درود و سلام

کامل انساں محبوب یزداں محبوب ہر خاص و عام

میٹھا میٹھا پیارا پیارا میرے محمد کا نام

میٹھا میٹھا پیارا پیارا میرے محمد کا نام

اب وہ عطا و لطف و عنایت ان کی ذات میں غایت

اب وہ عطا و لطف و عنایت ان کی ذات میں غایت

رب جس کی تعریف میں کہہ دے اِنک لا علیٰ خلق عظیم

ہم سب بھیجیں ان پہ ہزاروں لاکھوں درود و سلام

روٹھے ہوؤں کو رب سے ملانا میرے محمد کا کام

میٹھا میٹھا پیارا پیارا میرے محمد کا نام

میٹھا میٹھا پیارا پیارا میرے محمد کا نام

ذکر ہے ان کا بستی بستی گونج رہی ہے محفلِ ہستی

ذکر ہے ان کا بستی بستی گونج رہی ہے محفلِ ہستی

دے کر دنیا بھر کی دولت مل جائے گر ان کی محبت

ہم سب بھیجیں ان پہ ہزاروں لاکھوں درود و سلام

معراج کی شب عرشِ بریں پر کیسا یہ ان کا مقام

www.poetryurdu.com

فاصلوں کو تکلف

فاصلوں کو تکلف ہے ہم سے اگر، ہم بھی بے بس نہیں بے سہارا نہیں

خود ان ہی کو پکاریں گے ہم دور سے، راستے میں اگر پاؤں تھک جائیں گے

جیسے ہی سبز گنبد نظر آئے گا، بندگی کا قرینہ بدل جائے گا

سر جھکانے کی فرصت ملے گی کسے، خود ہی آنکھوں سے سجدے ٹپک جائیں گے

ہم مدینے میں تنہا نکل جائیں گے، اور گلیوں میں قصداً بھٹک جائیں گے

ہم وہاں جا کے واپس نہیں آئیں گے، ڈھونڈتے ڈھونڈتے لوگ تھک جائیں گے

نام ان کا جہاں بھی لیا جائیگا، ذکر ان کا جہاں بھی کیا جائیگا

نور ہی نور سینوں میں بھر جائیگا، ساری محفل میں جلوے لپک جائیں گے

اے مدینے کے زائر! خدا کے لیے، داستانِ سفر مجھ کو یوں مت سنا

دل تڑپ جائیگا، بات بڑھ جائیگی، میرے محتاط آنسو چھلک جائیں گے

ان کی چشمِ کرم کو ہے اس کی خبر، کس مسافر کو ہے کتنا شوقِ سفر؟

ہم کو اقبالؔ جب بھی اجازت ملی، ہم بھی آقا کے دربار تک جائیں گے

بڑی امید ہے سرکار ﷺ

بڑی امید ہے سرکار ﷺ قدموں میں بلائیں گے
کرم کی جب نظر ہوگی مدینے ہم بھی جائیں گے

اگر جانا مدینے میں ہوا ہم غم کے ماروں کا
مکینِ گنبدِ خضریٰ کو حالِ دل سنائیں گے

قسم اللہ کی ہوگا وہ منظر دید کے قابل
قیامت میں رسول اللہ ﷺ تشریف جب لائیں گے

قیامت تک جگائیں گے نہ پھر منکر نکیر اسکو
لحد میں وہ جسے اپنا رخِ زیبا دکھائیں گے

قیامت تک جگائیں گے نہ پھر منکر نکیر اسکو
لحد میں وہ جسے اپنا رخِ زیبا دکھائیں گے

محمد قیصر سلیم قاسمی

Naat Point
سرتاج عالم نعت پوائنٹ
8979888861

سحر کا وقت تھا

Naat Point
سرتاج عالم نعت پوائنٹ
8979888861

سحر کا وقت تھا معصوم کلیاں مسکراتی تھیں
ہوائیں خیر مقدم کے ترانے گنگناتی تھیں

ابھی جبریل بھی اُترے نہ تھے کعبے کے ممبر سے
کہ اتنے میں صدا آئی ہے عبداللہ کے گھر سے

مبارک ہو شہِ ہر دوسرا تشریف لے آئے
مبارک ہو محمد مصطفیٰ ﷺ تشریف لے آئے

وہ محمد ﷺ فخرِ عالم، بادشاہِ انس و جاں ﷺ
سیدِ کونین ﷺ، سلطانِ عرب شاہِ عجم ﷺ

ایک دن جبریل سے کہنے لگے شاہِ امم ﷺ
تم نے دیکھے ہیں جہاں بتلاؤ تو کیسے ہیں ہم ﷺ؟

عرض کی جبریل نے اے شاہِ دیں ﷺ، اے محترم ﷺ!
آپ ﷺ کا کوئی مماثل ہی نہیں رب کی قسم

نہ کوئی آپ ﷺ سا ہوگا نہ کوئی آپ ﷺ جیسا تھا
کوئی یوسف سے پوچھے مصطفیٰ ﷺ کا حسن کیسا تھا

زمین و آسماں میں کوئی بھی مثال نہ ملی
درود اُن ﷺ پر سلام اُن ﷺ پر یہی کہنا خدا کا ہے

خدا کے بعد جو ہے مرتبہ صلی اعلیٰ ﷺ کا ہی
وہی ﷺ سردار عالم ہیں، وہی ﷺ غمخوار اُمت ہیں

وہی ﷺ تو حشر کے میدان میں سب کی شفاعت ہے
شفاعت کے لئے سب کی نظر اُن ﷺ پر لگی ہوگی

درِ محبوب ﷺ سے ہٹ کر گزارا ہو نہیں سکتا
یہ وہ ﷺ در ہے کہ جس در سے کنارا ہو نہیں سکتا

قسم اللہ کی لوگو! میرا ایمان کہتا ہے
نبی ﷺ کا نام لیوا بے سہارا ہو نہیں سکتا

نبی ﷺ کے چاہنے والوں کے دامن سے ہوں وابستہ
یقیں ہے قبر میں میری اندھیرا ہو نہیں سکتا

Sartaj Alam Naat Point 8979888861

Khushbueraza.blogspot. com

مدینے سے بلاوا آرہا ہے
میرا دل مجھ سے پہلے جا رہا ہے

شبِ فرقت سے دل گھبرا رہا ہے
مدینہ آپ ﷺ کا یاد آرہا ہے

یہاں مرضی نہیں چلتی کسی کی
مدینے والا ہی بلوا رہا ہے

عجب ہیں سبز گنبد کے نظارے
نگاہوں کو خدا یاد آرہا ہے

نواسوں کا وہ صدقہ بانٹتے ہیں
زمانہ اُن کا صدقہ کھا رہا ہے

میرا دل بھی تو اپنے ساتھ لے جا
اکیلا کیوں مدینے جا رہا ہے

بلائیں گے تجھے بھی سرورِ دین
دلِ محمود تو کیوں گھبرا رہا ہے

تحریری کلام خوشبوئے رضا
+917815007742

تاجدارِ حرم ہو نگاہِ کرم

تاجدار حرم ہو نگاہِ کرم ہم غریبوں کے دن بھی سنور جائیں گے
حامی بے کساں! کیا کہے گا جہاں آپ کے در سے خالی گر جائیں گے
خوف طوفان ہے آندھیوں کا ہے غم، سخت مشکل ہے آقا کدھر جائیں گے ہم
آپ بھی گر نہ لیں گے ہماری خبر، ہم مصیبت کے مارے کدھر جائیں گے
در پہ ساقی کوثر کے پینے چلو، میکشو آؤ آؤ مدینے چلے
یادرکھو اگر اٹھ گئی اک نظر، جتنے خالی ہیں سب جام بھر جائیں گے
کوئی اپنا غم کے مارے ہیں ہم، آپ کے در پہ فریاد لائیں ہم
onlinenewspakistan.blogspot.com
ہونگاہِ کرم ورنہ چوکھٹ پہ ہم آپ کا نام لے لے کے مرجائیں گے
آپ کے در سے نہ خالی گیا، اپنے دامن کو بھر کے سوالی گیا
ہو پیامِ حزیں پر بھی آقا کرم، ورنہ اوراق ہستی بکھر جائیں گے

یار کو ہم نے جا بجا دیکھا
کہیں ظاہر کہیں چھپا دیکھا

کہیں ممکن ہوا کہیں واجب
کہیں فانی کہیں بقا دیکھا

کہیں بولا بلیٰ وہ کہہ کے الست
کہیں بندہ کہیں خدا دیکھا

کہیں بیگانہ وش نظر آیا
کہیں صورت سے آشنا دیکھا

کہیں وہ بادشاہِ تخت نشیں
کہیں کاسہ لئے گدا دیکھا

کہیں عابد بنا کہیں زاہد
کہیں رندوں کا پیشوا دیکھا

کہیں رقاص اور کہیں مطرب
کہیں وہ ساز باجتا دیکھا

کہیں وہ در لباسِ معشوقاں
بر سرِ ناز اور ادا دیکھا

کہیں عاشق نیاز کی صورت
سینہ بریان و دل جلا دیکھا

نعت رسول پاک ﷺ

میری الفت مدینے سے یوں ہی نہیں میرے آقا کا روضہ مدینے میں ہے
میں مدینے کی جانب نہ کیسے کھینچوں میرا تو جینا مرنا مدینے میں ہے۔

عرشِ اعظم سے جس کی بڑی شان ہے روضہ مصطفیٰ جس کی پہچان ہے۔
جس کا ہم پلا کوئی محلہ نہیں ایک ایسا محلہ مدینے میں ہے۔

پھر مجھے موت کا کوئی خطرہ نہ ہو موت کیا زندگی کی بھی پروا نہ ہو۔
کاش سرکار اک بار مجھ سے کہیں اب تیرا مرنا جینا مدینے میں ہے۔

سرور دو جہاں سے دعا ہے مری، ہاں بد چشم تر التجا ہے مری
ان کی فہرست مین میرا بھی نام ہو، جن کا روز آنا جانا مدینے میں ہے۔

جب نظر سوئے طیبہ روانہ ہوئی ساتھ دل بھی گیا ساتھ جاں بھی گئی
میں منیر اب رہوں گا یہاں کس لئے میرا سارا اثاثہ مدینے ہے۔

اپنی رحمت کے سمندر میں اُتر جانے دے

اپنی رحمت کے سمندر میں اُتر جانے دے
بے ٹھکانہ ہوں ازل سے مجھے گھر جانے دے

سُوئے بطحا لئے جاتی ہے ہوائے بطحا
بوئے دنیا مجھے گمراہ نہ کر جانے دے

بے ٹھکانہ ہوں ازل سے مجھے گھر جانے دے

تیری صورت کی طرف دیکھ رہا ہوں آقا
پتلیوں کو اِسی مرکز پہ ٹھہر جانے دے

اپنی رحمت کے سمندر میں اُتر جانے دے

زندگی! گنبدِ خضرٰی ہی تو منزل ہے مری
مجھ کو ہریالیوں میں خاک بسر جانے دے

موت پر میری شہیدوں کو بھی رشک آئے گا
اپنے قدموں سے لپٹ کر مجھے مر جانے دے

اپنی رحمت کے سمندر میں اُتر جانے دے

خواہشِ ذات بہت ساتھ دیا ہے تیرا
اب جدھر میرے مُحمّد ہیں اُدھر جانے دے

روک رضواں نہ مظفّر کو درِ جنت پر
یہ مُحمّد کا ہے منظورِ نظر جانے دے

اپنی رحمت کے سمندر میں اُتر جانے دے
بے ٹھکانہ ہوں ازل سے مجھے گھر جانے دے

حضور ایسا کوئی انتظام ہو جائے
سلام کے لیے حاضر غلام ہو جائے

میں صرف دیکھ لوں اک بار صبح طیبہ کو
بلا سے پھر مری دنیا میں شام ہو جائے

تجلیات سے بھر لوں میں کاسۂ دل و جاں
کبھی جو اُن کی گلی میں قیام ہو جائے

حضور آپ جو سن لیں تو بات بن جائے
حضور آپ جو کہہ دیں تو کام ہو جائے

حضور آپ جو چاہیں تو کچھ نہیں مشکل
سمٹ کے فاصلہ یہ چند گام ہو جائے

ملے مجھے بھی زبان بوصیری و جامی
مرا کلام بھی مقبول عام ہو جائے

مزا تو جب ہے فرشتے یہ قبر میں کہہ دیں
صبیحؔ ! مدحتِ خیر الانام ہو جائے

نعت
یارسول اللہ تیرے در کی فضاؤں کو سلام
گنبدِ خضرا کی ٹھنڈی چھاؤں کو سلام
جو مدینے کے گلی کوچوں میں دیتے ہیں صدا
ان فقیروں راہ گیروں اور گداؤں کو سلام
مسجدِ نبوی کے صبح اور شاموں کو سلام
یا نبی تیرے غلاموں کے غلاموں کو سلام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انتخاب دیں ہمہ اُوست

حضرت الشیخ پیر سید نصیر الدین نصیرؔ گیلانی
(حضور سیدی نصیرِ ملت) قدس سرہ العزیز

چاند تارے ہی کیا دیکھتے رہ گئے
اُن کو ارض و سما دیکھتے رہ گئے

ہم درِ مصطفٰے دیکھتے رہ گئے
نُور ہی نُور تھا دیکھتے رہ گئے

پڑھ کے رُوح الامیں سُورتِ والضحٰی
صُورتِ مصطفٰے دیکھتے رہ گئے

وہ امامت کی ، شب وہ صفِ انبیا
مقتدی ، مقتدٰی دیکھتے رہ گئے

وہ گئے عرش تک ، اور رُوح الامیں
سدرۃُ المنتہٰی دیکھتے رہ گئے

مرحبا شانِ معراجِ ختمِ رُسُل
سب کے سب انبیا دیکھتے رہ گئے

کیا خبر کِس کو کب جامِ کوثر مِلا
ہم تو اُن کی ادا دیکھتے رہ گئے

ہو کے گُم اے نصیرؔ اُن کے جلووں میں ہم
شانِ ربُّ العُلٰی دیکھتے رہ گئے

Bazm e Naseer Offical
بزمِ نصیر آفیشل
BAZM E NASEER OFFICAL

سگِ درِ نصیرؔ محمد جنید ظفر

نعتِ رسولؐ

چلو دیارِ نبیؐ کی جانب درود لب پہ سجا سجا کے
بہار لوٹیں گے ہم کرم کی دلوں کو دامن بنا بنا کے

......

نہ اُن کے جیسا سخی ہے کوئی نہ اُن کے جیسا غنی ہے کوئی
وہ بے نواؤں کو ہر جگہ سے نوازتے ہیں بُلا بُلا کے

......

میں وہ بھکاری ہوں جس کی جھولی میں کوئی حُسنِ عمل نہیں ہے
مگر وہ احسان کر رہے ہیں خطائیں میری چُھپا چُھپا کے

......

ہے اُن کو اُمت سے پیار کتنا کہ وہ ہیں رحمت شعار کتنا
ہمارے جُرموں کو دھو رہے ہیں حضورؐ آنسو بہا بہا کے

......

یہی اثاثِ عمل ہے میری اسی سے بگڑی بنے گی میری
سمیٹتا ہوں کرم خُدا کا نبیؐ کی نعتیں سنا سنا کے

......

اگر مقدر نے یاوری کی اگر مدینے گیا میں خالدؔ
قدم قدم خاک اُس گلی کی میں چوم لوں گا اُٹھا اُٹھا کے

کوئی تو ہے جو نظامِ ہستی چلا رہا ہے

کوئی تو ہے جو نظامِ ہستی چلا رہا ہے ، وہی خدا ہے
دکھائی بھی جو نہ دے ، نظر بھی جو آرہا ہے وہی خدا ہے

تلاش اُس کو نہ کر بتوں میں ، وہ ہے بدلتی ہوئی رُتوں میں
جو دن کو رات اور رات کو دن بنا رہا ہے ، وہی خدا ہے

وہی ہے مشرق وہی ہے مغرب ، سفر کریں سب اُسی کی جانب
ہر آئینے میں جو عکس اپنا دکھا رہا ہے ، وہی خدا ہے

کسی کو سوچوں نے کب سراہا ، وہی ہوا جو خدا نے چاہا
جو اختیارِ بشر پہ پہرے بٹھا رہا ہے ، وہی خدا ہے

نظر بھی رکھے ، سماعتیں بھی ، وہ جان لیتا ہے نیتیں بھی
جو خانہء لاشعور میں جگمگا رہا ہے ، وہی خدا ہے

کسی کو تاجِ وقار بخشے ، کسی کو ذلت کے غار بخشے
جو سب کے ماتھے پہ مہرِ قدرت لگا رہا ہے ، وہی خدا ہے

سفید اُس کا سیاہ اُس کا ، نفس نفس ہے گواہ اُس کا
جو شعلہء جاں جلا رہا ہے ، بُجھا رہا ہے ، وہی خدا ہے

از مظفر وارثی

RIFAI NETWORK OFFICIAL

اچیاں اچیاں شاناں میرے سوہنے دیاں

رب آپ بنایا اے غمخوار بڑا سوہنا
نالے خود فرمایا اے میرا یار بڑا سوہنا

دن سارے ہی سوہنے نیں جیہڑے رب نے بنائے نیں
جیہڑے وار نبی آیا او وار بڑا سوہنا

دشمن نوں دعا دیوے ، دگیاں نوں اٹھا دیوے
اسلام دے والی دا ، کردار بڑا سوہنا

سرکار دے موڈے تے ، شبیر پیا کھیڈے
او سواری بڑی سوہنی ، او سوار بڑا سوہنا

ہر وار مزہ وکھرا ، روضے دی زیارت دا
سوہنے دا بلاوا اے ، ہر وار بڑا سوہنا

دنیا دے شہراں دے ، بڑے سوہنے نظارے نے
ہر سوہنے تو سوہنے دا گھر بار بڑا سوہنا

سوہنے دیاں نعتاں نے سوہنے دیاں باتاں نے
ملیا اے ظہوری نوں اظہار بڑا سوہنا

شاعر
محمد ظہور علی قصوری

مذید نعت و منقبت کی لیرکس کے لئے رفاعی نیٹورک آفیشل کو ابھی فالو کریں۔

نعت رسول مقبول ﷺ

میرا دل بدل دے

میرا غفلت میں ڈوبا دل بدل دے　　ہوا و حرص والا دل بدل دے
خدایا فضل فرما دل بدل دے　　بدل دے دل کی دنیا دل بدل دے
گناہ گاری میں کب تک عمر کاٹوں　　بدل دے میرا رستہ دل بدل دے
سنوں میں نام تیرا دھڑکنوں میں　　مزا آجائے مولا دل بدل دے
ہٹا لوں آنکھ اپنی ما سوا سے　　جیوں میں تیری خاطر دل بدل دے
کروں قربان اپنی ساری خوشیاں　　تو اپنا غم عطا کر دل بدل دے
پڑا ہوں تیرے در پہ دل شکستہ　　رہوں کیوں دل شکستہ دل بدل دے
تیرا ہو جاؤں اتنی آرزو ہے　　بس اتنی ہے تمنا دل بدل دے
میری فریاد سن لے میرے مولا　　بنا لے اپنا بندہ دل بدل دے

http://nasihatulquran.com

Naat ka Khazana

You Tube /naatkakhazana
/naatkakhazanaa
/KhazanaNaat

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کلام

حضرت قبلۂ عالم ماموُرِ رسول پیر السیّد مہر علی شاہ گیلانی (قدس سرہ العزیز)

جب سے لاگے تورے سنگ نَین پیا
نِیند گئی آرام نہیں ساری ساری رَین پیا

دُکھ آئے سُکھ بھاگ گئے
سب عیش مِٹا سارا چَین پیا

تن من دھن سب تجھ پر واروں
وار دِیوں کَونَین پیا

جِیا تڑپت ہے درشن دِیجو
صدقہ حسنؓ حسینؓ پیا

وَصَلِّ عَلٰی کیا شان ہے
لَا مُلکَ فِی الدَّارَیْن پیا

مہر علیؒ ہے حُبِ نبی ﷺ اور حُبِ نبی ﷺ ہے مہر علیؒ
لحمک لحمی جسمک جسمی فرق نہیں مابین پیا

جب سے لاگے تورے سنگ نَین پیا
نِیند گئی آرام نہیں ساری ساری رَین پیا

Bazm e Naseer Official

سگِ درِ نصیرؔ محمد جنید ظفر

مناجات

میرے مولا کرم ہو کرم میرے مولا کرم ہو کرم
تُجھ سے فریاد کرتے ہیں ہم میرے مولا کرم ہو کرم

یہ زمیں اور یہ آسماں تیرے قبضے میں ہے دو جہاں
سب پہ تو ہی تو ہے مہرباں ہم تیرے در سے جائیں کہاں
تو ہی سنتا ہے سب کی صدا تو ہی رکھتا ہے سب کا بھرم
میرے مولا کرم ہو کرم میرے مولا کرم ہو کرم

بھول بیٹھے ہیں تیرا کہا تو نے قرآن میں جو لکھا
آج ہیں در بدر اس طرح کوئی بکھرے لڑی جس طرح
ایک کر ہم کو بہرِ شہا ہم نے خود پہ کیے ہیں ستم
میرے مولا کرم ہو کرم میرے مولا کرم ہو کرم

بے کسوں کو سہارا ملے ڈوبتوں کو کنارا ملے
سر سے طوفان پل میں ٹلے جو تیرا اِک اشارہ ملے
تو جو کردے مہربانیاں دور ہو جائے ہر اِک غم
میرے مولا کرم ہو کرم میرے مولا کرم ہو کرم

کلام خوشبوئے رضا
OFFICIAL
INDIA
کلام خوشبوئے رضا
OFFICIAL
INDIA

ہم کہ رنجور و بے حال ہیں بے کس و خستہ احوال ہیں
اپنے دامن میں آنسوں ہیں بس پاک کردے ہمارے نفس
ذکر تیرا جہاں بھی کریں ایک پل میں ہو یہ آنکھیں نم
میرے مولا کرم ہو کرم میرے مولا کرم ہو کرم

انداز حجابانہ

بے خود کیے دیتے ہیں انداز حجابانہ
آ دل میں تجھے رکھ لوں اے جلوہء جانانا

اتنا تو کرم کرنا اے چشم کریمانہ
جب جان لبوں پر ہو تم سامنے آجانا

دنیا میں مجھے تونے جب اپنا بنایا ہے
محشر میں بھی کہ دینا یہ ہے میرا دیوانہ

پینے کو تو پی لوں گا پر شرط ذرا سی ہے
اجمیر کا ساقی ہو بغداد کا پیمانہ

جی چاہتا ہے بھیجوں تحفہ میں انھیں آنکھیں
درشن کا تو درشن ہے نذرانے کا نذرانہ

میں ہوش و حواش اپنے اس بات پہ کھو بیٹھا
ہنس کر جو کہا تم نے آیا میرا دیوانہ

کیوں آنکھ ملائی تھی کیوں آگ لگائی تھی
اب رخ کو چھپا بیٹھے کر کے مجھے دیوانہ

بیدم میری قسمت میں سجدے ہیں اسی در کے
چھوٹا ہے نہ چھوٹے گا سنگ در جانانا

تزئین کار :
سرتاج عالم
رضوی

نبیؐ کا لب پر جو ذکر ہے بے مثال آیا کمال آیا

غمِ مدینہ کا جو دلوں میں خیال آیا کمال آیا

چلے زمیں پر، قدم کی آہٹ بہشت والوں کو دی سنائی

نبیؐ کا پیارا غلام ایسا بلال آیا کمال آیا

ہمیشہ خالد فتح کو پائے شکست بھی اُس سے بھاگ جائے

وہ اپنی ٹوپی میں رکھ کے آقا کا بال آیا کمال آیا

تمہاری نسبت سے جن کو فاروق اپنا آقا پکارتے ہیں

وہ حبشیوں میں غلام تیرا بلال آیا کمال آیا

اے کاش ایسا ملے مقدر فرشتے کہہ دیں بروزِ محشر

نبیؐ کی نعتیں ہمیں سنانے بلال آیا کمال آیا

نبیؐ کی آمد سے نور پھیلا فضائے شب پر نکھار آیا

چمن میں کلیوں کے رُخ پہ حسن وجمال آیا کمال آیا

تیری دُعاؤں ہی کی بدولت عذابِ رب سے بچے ہوئے ہیں

جو فکرِ اُمت میں تیرے لب پر سوال آیا کمال آیا

عمر کی جرأت پہ جاؤں قرباں ہیں آج کافر بھی جس سے لرزاں

عمر کے آنے سے کفر پر جو زوال آیا کمال آیا

نبیؐ تو صائم سبھی ہیں اعلیٰ، ہیں رُتبے سب کے عظیم وبالا

مگر جو آخر میں آمنہ کا وہ لال آیا کمال آیا

KalamsLyrics.com
All Different Naat Lyrics In Urdu

تُو شاہِ خوباں

تُو شاہِ خوباں تُو جانِ جاناں ہے چہرہ اُمّ الکتاب تیرا
نہ بن سکی ہے نہ بن سکے گا مثال تیری جواب تیرا

تُو سب سے اوّل تُو سب سے آخر مِلا ہے حُسنِ دوام تجھ کو
ہے عُمر لاکھوں برس کی تیری مگر ہے تازہ شباب تیرا

ہے کتنا خلقِ عظیم تیرا ہے کتنا لطفِ عمیم تیرا
ہوا نہ جاں کے بھی دشمنوں پر شہِ دوعالم عتاب تیرا

ہو مُشک و عنبر یا بُوئے جنت نظر میں اُس کی ہیں بے حقیقت
مِلا ہے جس کو مِلا ہے جس نے پسینہ رشکِ گلاب تیرا

میں تیرے حُسنِ بیاں پہ صدقے میں تیری میٹھی زباں پہ صدقے
برنگِ خوشبو دِلوں میں اُترا ہے کتنا دلکش خطاب تیرا

یار کو ہم نے جا بجا دیکھا
کہیں ظاہر کہیں چھپا دیکھا

کہیں ممکن ہوا کہیں واجب
کہیں فانی کہیں بقا دیکھا

کہیں وہ بادشاہِ تخت نشیں
کہیں کاسہ لیے گدا دیکھا

کہیں وہ در لباس معشوقاں
برسر ناز اور ادا دیکھا

کہیں عاشق نیاز کی صورت
سینہ گریاں و دل جلا دیکھا

نعت رسول مقبول ﷺ

لم یات نظیرک فی نظر، مثل تو نہ شد پیدا جانا
جگ راج کو تاج تورے سر سو ہے تجھ کو شہ دوسرا جانا

البحر علا والموج طغی من بیکس و طوفاں ہوش ربا
منجدھار میں ہوں بگڑی ہے ہوا موری نیا پار لگا جانا

یا شمس نظرت الیٰ لیلی، چو بطیبہ رسی عرضے بکنی
توری جوت کی جھلجھل جگ میں رچی، مری شب نے نہ دن ہوتا جانا

انا فی عطش و سخاک اتم، اے گیسوئے پاک اے ابر کرم
برسن ہارے رم جھم رم جھم، دو بوند ادھر بھی گرا جانا

یا قافلتی زیدی اجلک، رحمے بر حسرت تشنہ لبک
مورا جیرا لرجے درک درک، طیبہ سے ابھی نہ سنا جانا

القلب شج والھم شجوں، دل زار چناں جاں زیر چناں
پت اپنی بپت میں کاسے کہوں، میرا کون ہے تیرے سوا جانا

الروح فداک فزد حرقا یک شعلہ دگر برزن عشقا
مورا تن من دھن سب پھونک دیا یہ جان بھی پیارے جلا جانا

بس خامۂ خام نوائے رضا نہ یہ طرز مری نہ یہ رنگ مرا
ارشاد احبا ناطق تھا ناچار اس راہ پہ پڑا جانا

Urdu Notes

نعت پاک رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کیا بتاؤں کہ کیا مدینہ ہے
بس مرا مدعا مدینہ ہے

اُٹھ کے جاؤں کہاں مدینے سے
کیا کوئی دوسرا مدینہ ہے

اُس کی آنکھوں کا نور تو دیکھو
جس کا دیکھا ہُوا مدینہ ہے

دل میں اب کوئی آرزو ہی نہیں
یا محمد ہے یا مدینہ ہے

دنیا والے تو درد دیتے ہیں
پیار دیتا تو بس مدینہ ہے

دل فدا ہے مدینے والے پر
دل منور مرا مدینہ ہے

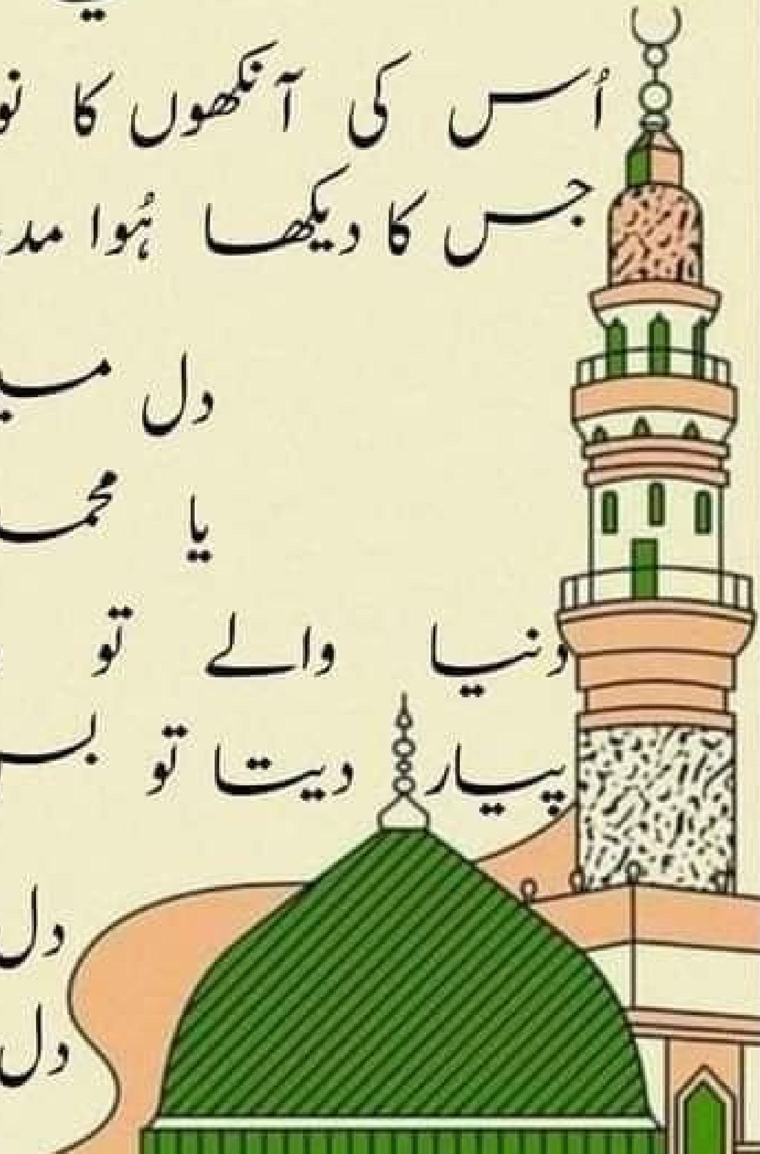

www.UnlimitedShayari.in

اُن کی چوکھٹ ہو تو کاسہ

اُن کی چوکھٹ ہو تو کاسہ بھی پڑا سجتا ہے
در بڑا ہو تو سوالی بھی کھڑا سجتا ہے

ایسے آقا ہوں تو لازم ہے غلامی پہ غرور
ایسی نسبت ہو تو بول بڑا سجتا ہے

مولیٰ شبّر سے خدا جانے سخی مہدی تک
گُلشنِ زہرا کا ہر پھول کھلا سجتا ہے

سرورِ دیں کے مُصلّے پہ خدا جانتا ہے
مرتضیٰ پیچھے ہو صدیق کھڑا سجتا ہے

یہ غلامی کہیں کم تر نہیں ہونے دیتی
اُن کا نوکر ہو تو شاہوں میں کھڑا سجتا ہے

مجھ سے کہتے ہیں یہی اہلِ محبت سروؔر
نعت کا نغمہ تیرے لب پہ بڑا سجتا ہے

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

انکا منگتا ہوں جو منگتا نہیں ہونے دیتے
یہ حوالے مجھے رسوا نہیں ہونے دیتے

میرے ہر عیب کی کرتے ہیں وہ پردہ پوشی
میرے جرموں کو تماشا نہیں ہونے دیتے

اپنے منگتوں کی فہرست میں رکھتے ہیں مجھے
مجھ کو محتاج کسی کا نہیں ہونے دیتے

بات کرتا ہوں تو آتی ہے مہک طیبہ کی
میرے لہجے کو وہ میلا نہیں ہونے دیتے

ہے یہ ایمان کہ آئیں گے لحد میں میری
اپنے منگتوں کو وہ تنہا نہیں ہونے دیتے

میرے حالات بھی یارو مرے دشمن ٹھہرے
مجھ کو دیدارِ مدینہ نہیں ہونے دیتے

حکم کرتے ہیں تو ملتے ہیں یہ مقطعے شاکرؔ
آپ نہ چاہیں تو مطلع نہیں ہونے دیتے

Urdu Notes

یادِ مدینہ

مدینے میں جو گزری ہیں وہ راتیں یاد آتی ہیں
مجھے آقاؐ کے روضے کی وہ باتیں یاد آتی ہیں

وہ قصے آقاؐ کے یاروں کے وہ باتیں صحابہ کی
جو پڑھ پڑھ کے میں رویا تھا وہ نعتیں یاد آتی ہیں

وہ عجوہ ہو کہ امبر ہو یا ہو زم زم مدینے میں
جو آقاؐ نے عطا کی تھیں سوغاتیں یاد آتی ہیں

نسیمِ بطحا کہتے ہیں جنہیں شاعر کلاموں میں
وہ ٹھنڈی ٹھنڈی طیبہ کی ہوائیں یاد آتی ہیں

بقائے دین کی خاطر کٹائے جس نے دو بازو
مجھے سرکارِ غازیؑ کی وفائیں یاد آتی ہیں

جو زہراؑ پاک نے کی ہیں عطائیں مجھ پہ اے ساحلؔ
مجھے ہر روز ہر دم وہ عطائیں یاد آتی ہیں

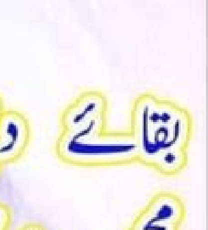

شاعر
محمد آصف امین ساحلؔ

کمپوزنگ
سید عرفان، گیلانی برادرز لیہ

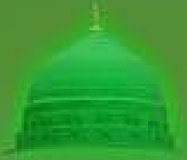

حضور ﷺ میری تو ساری بہار آپ ﷺ سے ہے

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

حضور ﷺ میری تو ساری بہار آپ ﷺ سے ہے
میں بے قرار تھا میرا قرار آپ ﷺ سے ہے

میری تو ہستی ہی کیا ہے میرے غریب نواز
جو مل رہا ہے مجھے سارا پیار آپ ﷺ سے ہے

سیاہ کار ہوں آقا ﷺ بڑی ندامت ہے
قسم خدا کی یہ میرا وقار آپ ﷺ سے ہے

محبتوں کا صلہ کون ایسے دیتا ہے
سنہری جالیوں میں یارِ غار آپ ﷺ سے ہے

کہاں وہ ارضِ مدینہ کہاں میری ہستی
یہ حاضری کا سبب بار بار آپ ﷺ سے ہے

حضور ﷺ آپ کی یادوں میں اشکِ رحمت ہے
یہ آنکھ میری ضیاءؔ اشکبار آپ ﷺ سے ہے

کلام 160

احمد

Khushbueraza blogspot. com

مدینے سے بلاوا آرہا ہے
میرا دل مجھ سے پہلے جارہا ہے

شبِ فرقت سے دل گھبرا رہا ہے
مدینہ آپ ﷺ کا یاد آرہا ہے

یہاں مرضی نہیں چلتی کسی کی
مدینے والا ہی بلوا رہا ہے

عجب ہیں سبز گنبد کے نظارے
نگاہوں کو خدا یاد آرہا ہے

نواسوں کا وہ صدقہ بانٹتے ہیں
زمانہ اُن کا صدقہ کھا رہا ہے

میرا دل بھی تو اپنے ساتھ لے جا
اکیلا کیوں مدینے جارہا ہے

بلائیں گے تجھے بھی سرورِ دین
دلِ محمود تو کیوں گھبرا رہا ہے

تحریری کلام خوشبوئے رضا
+917815007742

لب پر نعت پاک کا نغمہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے

(صبیح رحمانی)

لب پر نعت پاک کا نغمہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے
میرے نبی سے میرا رشتہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے

اور کسی جانب کیوں جائیں اور کسی کو کیوں دیکھیں
اپنا سب کچھ گنبدِ خضریٰ کل بھی تھا اور آج بھی ہے

پست وہ کیسے ہو سکتا ہے جس کو حق نے بلند کیا
دونوں جہاں میں اُن کا چرچا کل بھی تھا اور آج بھی ہے

بتلا دو گستاخِ نبی کو غیرتِ مسلم زندہ ہے
دین پہ مر مٹنے کا جذبہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے

جن آنکھوں سے طیبہ دیکھا وہ آنکھیں بے تاب ہیں پھر
ان آنکھوں میں ایک تقاضہ کل بھی تھا اور آج بھی ہے

سب ہو آئے اُن کے در سے جا نہ سکا تو ایک صبیحؔ
یہ کہ اک تصویرِ تمنا کل بھی تھا اور آج بھی ہے

کوئی دُنیائے عطامیں نہیں ہمتا تیرا ہو جو حاتم کو مُیسر یہ نظارہ تیرا

کہہ اُٹھے دیکھ کے بخشش میں یہ رُتبہ تیرا

واہ کیا جود و کرم ہے شاہِ بطحہ تیرا نہیں سنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا

کچھ بشر ہونے کے ناطے تُجھے خود سا جانیں

اور کچھ محض بیانی ہی خدا کا جانیں اُن کی اوقات ہی کیا ہے کہ اِتنا جانیں

فرش والے تیری شوکت کا علو کیا جانیں خُسر وا عرش پہ اُڑتا ہے پھریرا تیرا

مُجھ سے ناچیز پہ ہے عنایت کتنی تو نے ہر کام پہ کی ہے میری حمایت کتنی

کیا بتاؤں تیری رحمت میں ہے وُسعت کتنی

اِک میں کیا میرے عِصیاں کی حقیقت کتنی مجھ سے سو لاکھ کو کافی ہے اشارہ تیرا

نذرِ عُشاقِ نبیؐ ہے یہ میرا حرفِ غریب

ممبرِ وعظ میں لڑتے رہے آپس میں خطیب

یہ عقیدہ رہے اللہ کرے مُجھ کو نصیب

میں تو مالک ہی کہوں گا کہ ہو مالک کے حبیب یعنی محبوب و مُحب میں نہیں میرا تیرا

تُجھ سے ہر چند وہ فضائل میں رفیع کر نصیر آج مگر فکرِ رضا کی توسیع

پاس ہے اُس کی شفاعت کا وسیلہ بھی وقیع

تیری سرکار میں لاتا ہے رضاؔ اُس کو شفیع

جو میرا غوث ہے اور لاڈلا بیٹا تیرا نہیں سنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا

KalamsLyrics.com

مدینے کا سفر ہے اور میں نم دیدہ نم دیدہ
جبیں افسردہ افسردہ قدم لغزیدہ لغزیدہ

چلا ہوں ایک مجرم کی طرح میں جانبِ طیبہ
نظر شرمندہ شرمندہ بدن لرزیدہ لرزیدہ

کسی کے ہاتھ نے مجھ کو سہارا دے دیا ورنہ
کہاں میں اور کہاں یہ راستے پیچیدہ پیچیدہ

کہاں میں اور کہاں اس روضہ اقدس کا نظارہ
نظر اس سمت اٹھتی ہے مگر دزدیدہ دزدیدہ

غلامانِ محمد ﷺ دور سے پہچانے جاتے ہیں
دلِ گرویدہ گرویدہ سرِ شوریدہ شوریدہ

مدینے جا کے ہم سمجھے تقدس کس کو کہتے ہیں
ہوا پاکیزہ پاکیزہ فضا سنجیدہ سنجیدہ

بصارت کھو گئی لیکن بصیرت تو سلامت ہے
مدینہ ہم نے دیکھا ہے مگر نادیدہ نادیدہ

وہی اقبالؔ جس کو ناز تھا کل خوش مزاجی پر
فراقِ طیبہ میں رہتا ہے اب رنجیدہ رنجیدہ

(مدینہ یاد کر لینا)

جو کوئی غم ستائے تو (مدینہ یاد کر لینا)
نہ دل کو چین آئے تو (مدینہ یاد کر لینا)

سہارا ہے سہاروں کا
مداوا غم کے ماروں کا
نہ کوئی کام آئے تو (مدینہ یاد کر لینا)

گھوما زندگی میں دکھ کے دن بھی آ ہی جاتے ہیں
کبھی لمحہ یہ آئے تو (مدینہ یاد کر لینا)

سنا ہے مشکلوں میں ساتھ کوئی بھی نہیں چلتا
زمانہ چھوڑ جائے تو (مدینہ یاد کر لینا)

کبھی شکووں کی بولی بھی خاموشی میں بدل جائے
اور دل کا آنسوں بہائے تو (مدینہ یاد کر لینا)

نعت رسول مقبول ﷺ #۳

اللہ اللہ اللہ لا الہ الا ھو
آمنہ بی بی کے گلشن میں آئی ہے تازہ بہار
پڑھتے ہیں صلی اللہ وسلم آج درودیوار
نبی جی اللہ اللہ لا الہ الا ھو

بارہ ربیع الاول کو وہ آیا ہے دریتیم
ماہ نبوت مہر رسالت صاحب خلق عظیم
نبی جی اللہ اللہ لا الہ الا ھو

کفروشرک کی کالی گھٹائیں ہوگئیں ساری دور
مشرق و مغرب دنیا اندر ہوگیا نور و نور
نبی جی اللہ اللہ لا الہ الا ھو

جبریل آئے جھولا جھلانے لوری دے ذیشان
سوجا سوجا رحمت عالم دوجگ کے سلطان
نبی جی اللہ اللہ لا الہ الا ھو

ہونٹ گلابی ہنستا چہرہ جڑھتے ہیں منہ سے پھول
رحمت کا پتلا عظمت والا حق کا پیارا رسول
نبی جی اللہ اللہ لا الہ الا ھو

نعت رسول پاک ﷺ

میری الفت مدینے سے یوں ہی نہیں میرے آقا کا روضہ مدینے میں ہے
میں مدینے کی جانب نہ کیسے کھینچوں میرا تو جینا مرنا مدینے میں ہے۔

عرشِ اعظم سے جس کی بڑی شان ہے روضہ مصطفیٰ جس کی پہچان ہے۔
جس کا ہم پلا کوئی محلہ نہیں ایک ایسا محلہ مدینے میں ہے۔

پھر مجھے موت کا کوئی خطرہ نہ ہو موت کیا زندگی کی بھی پروا نہ ہو۔
کاش سرکار اک بار مجھ سے کہیں اب تیرا مرنا جینا مدینے میں ہے۔

سرور دو جہاں سے دعا ہے مری، ہاں بد چشم تر التجا ہے مری
ان کی فہرست مین میرا بھی نام ہو، جن کا روز آنا جانا مدینے میں ہے۔

جب نظر سوئے طیبہ روانہ ہوئی ساتھ دل بھی گیا ساتھ جاں بھی گئی
میں منیر اب رہوں گا یہاں کس لئے میرا سارا اثاثہ مدینے ہے۔

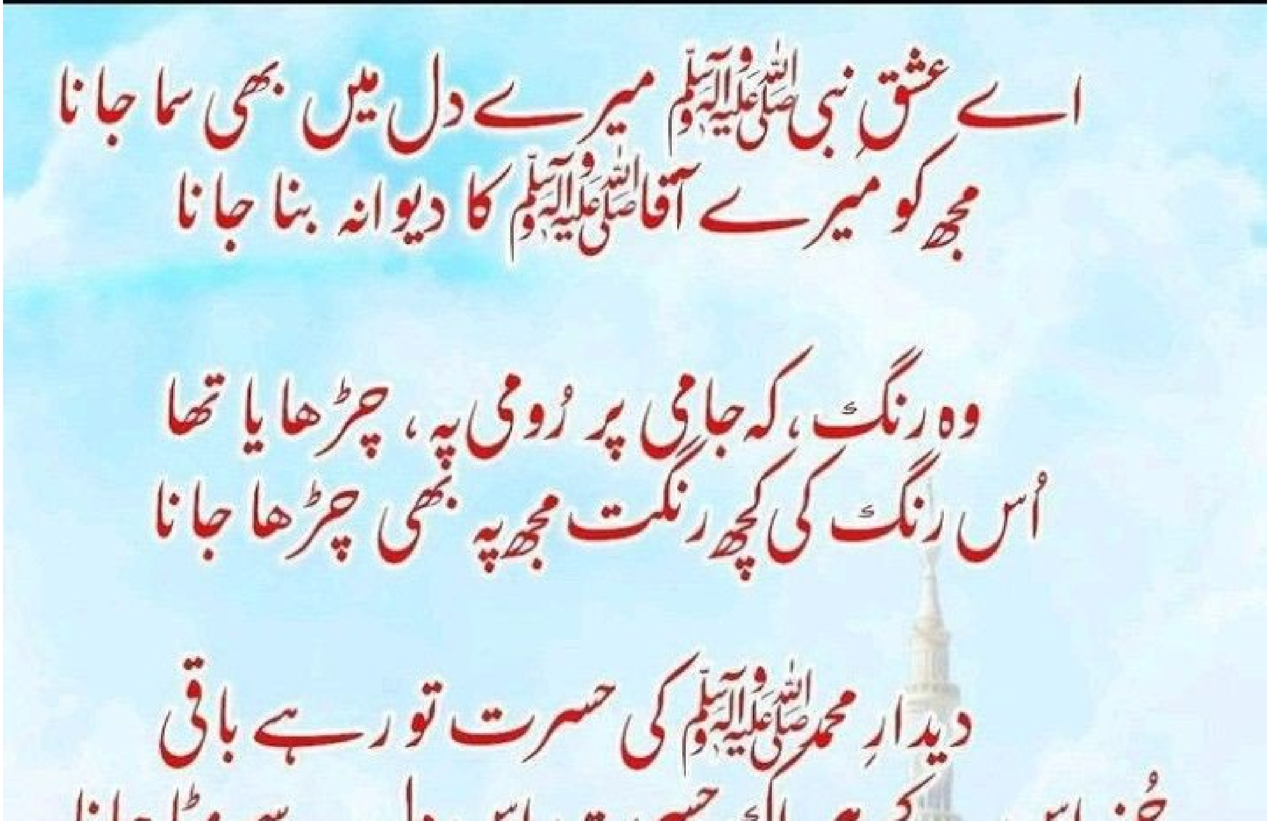
اے عشق نبی ﷺ میرے دل میں بھی سما جانا
مجھ کو میرے آقا ﷺ کا دیوانہ بنا جانا
وہ رنگ، کہ جامی پر رُومی پہ، چڑھایا تھا
اُس رنگ کی کچھ رنگت مجھ پہ بھی چڑھا جانا
دیدارِ محمد ﷺ کی حسرت تو رہے باقی
جُز اس کے ہر اِک حسرت اِس دل سے مِٹا جانا
جس خواب میں ہو جائے دیدارِ نبی ﷺ حاصل
اے عشق کبھی مجھ کو نیند ایسی سُلا جانا
اے کاش ریاض آئے پیغام مدینے سے
سرکار ﷺ بُلاتے ہیں تم نعت سُنا جانا

مجھ خطا کار سا انسان مدینے میں رہے

مجھ خطا کار سا انسان مدینے میں رہے
بن کے سرکار کا مہمان مدینے میں رہے

یوں ادا کرتے ہیں عشاق محبت کی نماز
سجدہ کعبے میں ہو اور دھیان مدینے میں رہے

اللہ اللہ سر افروزئ صحرائے حجاز
ساری مخلوق کا سلطان مدینے میں رہے

ان کی شفقت غمِ کونین بھلا دیتی ہے
جتنے دن آپ کا مہمان مدینے میں رہے

یاد آتی ہے مجھے اہلِ مدینہ کی وہ بات
زندہ رہنا ہے تو انسان مدینے میں رہے

دور رہ کر بھی اٹھاتا ہوں حضوری کے مزے
میں یہاں اور میری جان مدینے میں رہے

سنے کون قصہ دردِ دل میرا غمگسار چلا گیا
جسے آشناؤں کا پاس تھا ،وہ وفا شعار چلا گیا

وہی بزم ہے وہی دھوم ہے ،وہی عاشقوں کا ہجوم ہے
ہے کمی تو بس میرے چاند کی ،جو تہہ مزار چلا گیا

وہ سخن شناس وہ دور بیں، وہ گدا نواز وہ مہ جبیں
وہ حسیں وہ بحرِ علوم دیں، میرا تاجدار چلا گیا

کہاں اب سخن میں وہ گرمیاں کہ نہیں رہا کوئی قدرداں
کہاں اب وہ شوق میں مستیاں کہ وہ پر وقار چلا گیا

جسے میں سناتا تھا دردِ دل وہ جو پوچھتا تھا غمِ دروں
وہ گدا نواز بچھڑ گیا ،وہ عطا شعار چلا گیا

بہیں کیوں نصیرؔ نہ اشکِ غم ،رہے کیوں نہ لب پہ میرے فغاں
ہمیں بے قرار وہ چھوڑ کر سر راہ گزار چلا گیا

نعت رسول مقبول ﷺ #۳

اللہ اللہ اللہ لا الہ الا ھو
آمنہ بی بی کے گلشن میں آئی ہے تازہ بہار
پڑھتے ہیں صلی اللہ وسلم آج درودیوار
نبی جی اللہ اللہ لا الہ الا ھو

بارہ ربیع الاول کو وہ آیا ہے در یتیم
ماہ نبوت مہر رسالت صاحب خلق عظیم
نبی جی اللہ اللہ لا الہ الا ھو

کفر و شرک کی کالی گھٹائیں ہو گئیں ساری دور
مشرق و مغرب دنیا اندر ہو گیا نور و نور
نبی جی اللہ اللہ لا الہ الا ھو

جبریل آئے جھولا جھلانے لوری دے ذیشان
سو جا سو جا رحمت عالم دو جگ کے سلطان
نبی جی اللہ اللہ لا الہ الا ھو

ہونٹ گلابی ہنستا چہرہ جھڑتے ہیں منہ سے پھول
رحمت کا پتلا عظمت والا حق کا پیارا رسول
نبی جی اللہ اللہ لا الہ الا ھو

کچھ نہیں مانگتا شاہوں سے یہ شیدا تیرا
اس کی دولت ہے فقط نقش کف پا تیرا

پورے قدسے میں کھڑا ہوں تو یہ تیرا ہے کرم
مجھ کو جھکنے نہیں دیتا ہے سہارا تیرا

دستگیری مری تنہائی کی تو نے ہی تو کی
میں تو مر جاتا اگر ساتھ نہ ہوتا تیرا

لوگ کہتے ہیں کہ سایہ ترے پیکر کا نہ تھا
میں تو کہتا ہوں جہاں بھر پہ ہے سایہ تیرا

میں تجھے عالم اشیا میں بھی پا لیتا ہوں
لوگ کہتے ہیں کہ ہے عالم بالا تیرا

شرق اور غرب میں بکھرے ہوئے گلزاروں کو
نکہتیں بانٹتا ہے ، آج بھی صحرا تیرا

ندیاں بن کے پہاڑوں میں تو سب گھومتے ہیں
ریگزاروں میں بھی بہتا رہا دریا تیرا

تجھ سے پہلے کا جو ماضی تھا ہزاروں کا سہی
اب جو تا حشر کا فردا ہے وہ تنہا تیرا

ایک بار اور بھی بطحا سے فلسطین میں آ
راستہ دیکھتی ہے ، مسجد اقصیٰ تیرا

تو کجا من کجا

تو امیر حرم، میں فقیرعجم تیرے گن اور یہ لب، میں طلب ہی طلب
تو عطا ھی عطا، میں خطا ہی خطا تو کجا من کجاتو کجا من کجا

تو ابد آفریں، میں ہوں دو چار پل تو یقیں میں گماں، میں سخن تُو عمل
تو ہے معصومیت میں نری معصیت تو کرم میں خطا، تو کجا من کجا

تو ہے احرام انور باندھے ہوے میں درودوں کی دستار باندھے ہوے
کعبہ عشق تو، میں تیرے چار سو تو اثر میں دعا، تو کجا من کجا

میرا ہر سانس تو خوں نچوڑے میرا تیری رحمت مگر دل نہ توڑے میرا
کاسہ زات ہوں، تیری خیرات ہوں تو سخی میں گدا، تو کجا من کجا

توحقیقت ہےمیں صرف احساس ہوں تو سمندرہےمیں بھٹکی ہوئ پیاس ہوں
میرا گھر خاک پہ اور تیری رہگزر سدراۃ المنتھا، تو کجا من کجا

اے فرشتو وہ سلطانِ معراج ہے تُم جو دیکھو گے حیران ہو جاؤگے
زُلف تَفسیرِ وَالیل بن جائے گی چہرہ قُران سارا نظر آئے گا
میرے آقا اِمام صفِ انبیا نام پہ اُن کے لازم ہے صلِ علیٰ تو کُجا مَن کُجا
مُصطفٰی مُجتبٰی خاتمُ المُرسلیں یا رحمتُ اللعَالمِیں تو کجا من کجا

ڈگمگاوں جو حالات کے سامنے آے تیرا تصور مجھے تھامنے
میری خوش قسمتی، میں تیرا امتی تو جزا میں رضا، تو کجا من کجا

میرا ملبوس ہے پردہ پوشی تری مجھ کو تابِ سخن دے خموشی تری
تو جلی میں خفی، تو اٹل میں نفی تو صلہ میں گلہ، تو کجا من کجا

دوریاں سامنے سے جو ہٹنے لگیں جالیوں سے نگاہیں لپٹنیں لگیں
آنسوؤں کی زباں ہو میری ترجماں دل سے نکلے سدا، تو کجا من کجا

تو امیر حرم، میں فقیرعجم تیرے گن اور یہ لب، میں طلب ہی طلب
تو عطا ھی عطا، میں خطا ہی خطا تو کجا من کجا تو کجا من کجا

RIFAI NETWORK
@adnan78692

نعتِ رسول ﷺ

بلغی العلی بکمالہ کشف الدجی بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ صلو علیہ والہ

نہ کہیں سے دور ہیں منزلیں نہ کوئی قریب کی بات ہے
جسے چاہیں اس کو نواز دیں یہ درِ حبیب کی بات ہے

جسے چاہا در پہ بلا لیا جسے چاہا اپنا بنا لیا
یہ بڑے کرم کے ہیں فیصلے یہ بڑے نصیب کی بات ہے

وہ خدا نہیں بخدا نہیں مگر وہ خدا سے جدا نہیں
وہ ہیں کیا مگر وہ کیا نہیں یہ محب حبیب کی بات ہے

ترے حسن سے تری شان تک ہے نگاہ و عقل کا فاصلہ
یہ ذرا بعید کا ذکر ہے وہ ذرا قریب کی بات ہے

وہ محل کے راہ میں رہ گئی یہ تڑپ کے در سے لپٹ گئی
وہ کسی امیر کی آہ تھی یہ کسی غریب کی بات ہے

میں بروں سے لاکھ برا سہی مگر ان سے ہے میرا واسطہ
میری لاج رکھنا میرے خدا یہ تیرے حبیب کی بات ہے

تجھے اے منور بے نوا در شاہ سے چاہیے اور کیا
جو نصیب ہو کبھی سامنا تو بڑے نصیب کی بات ہے

Designed By: Chahat Darbhangwi Mob. 8294380163

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام — شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

جس سُہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند — اُس دلِ افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

کھائی قرآں نے خاکِ گزر کی قسم — اُس کفِ پا کی حُرمت پہ لاکھوں سلام

اللہ اللہ وہ بچپنے کی پھبن — اُس خدا بھاتی صورت پہ لاکھوں سلام

وہ دہن جس کی ہر بات وحیِ خدا — چشمۂ علم و حکمت پہ لاکھوں سلام

وہ زباں جس کو سب کُن کی کُنجی کہیں — اُس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام

جن کی تسکیں سے روتے ہوئے ہنس پڑیں — اُس تبسم کی عادت پہ لاکھوں سلام

جس کے گھیرے میں ہیں انبیاء و ملک — اُس جہانگیر بعثت پہ لاکھوں سلام

جس کے آگے کھچی گردنیں جھک گئیں — اُس خداداد شوکت پہ لاکھوں سلام

اُن کے مولا کے اُن پر کروڑوں درود — اُن کے اصحاب عترت پہ لاکھوں سلام

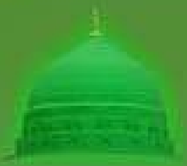

حضور ﷺ میری تو ساری بہار آپ ﷺ سے ہے

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

حضور ﷺ میری تو ساری بہار آپ ﷺ سے ہے
میں بے قرار تھا میرا قرار آپ ﷺ سے ہے

میری تو ہستی ہی کیا ہے میرے غریب نواز
جو مل رہا ہے مجھے سارا پیار آپ ﷺ سے ہے

سیاہ کار ہوں آقا ﷺ بڑی ندامت ہے
قسم خدا کی یہ میرا وقار آپ ﷺ سے ہے

محبتوں کا صلہ کون ایسے دیتا ہے
سنہری جالیوں میں یارِ غار آپ ﷺ سے ہے

کہاں وہ ارضِ مدینہ کہاں میری ہستی
یہ حاضری کا سبب بار بار آپ ﷺ سے ہے

حضور ﷺ آپ کی یادوں میں اشکِ رحمت ہے
یہ آنکھ میری ضیاءؔ اشکبار آپ ﷺ سے ہے

کلام 160

احمد

حضور ﷺ میری تو ساری بہار آپ ﷺ سے ہے

نعتِ رسولِ مقبول ﷺ

حضور ﷺ میری تو ساری بہار آپ ﷺ سے ہے
میں بے قرار تھا میرا قرار آپ ﷺ سے ہے

میری تو ہستی ہی کیا ہے میرے غریب نواز
جو مل رہا ہے مجھے سارا پیار آپ ﷺ سے ہے

سیاہ کار ہوں آقا ﷺ بڑی ندامت ہے
قسم خدا کی یہ میرا وقار آپ ﷺ سے ہے

محبتوں کا صلہ کون ایسے دیتا ہے
سنہری جالیوں میں یارِ غار آپ ﷺ سے ہے

کہاں وہ ارضِ مدینہ کہاں میری ہستی
یہ حاضری کا سبب بار بار آپ ﷺ سے ہے

حضور ﷺ آپ کی یادوں میں اشکِ رحمت ہے
یہ آنکھ میری ضیاءؔ اشکبار آپ ﷺ سے ہے

کلام 160

احمد

فاصلوں کو تکلف

فاصلوں کو تکلف ہے ہم سے اگر، ہم بھی بے بس نہیں بے سہارا نہیں

خود ان ہی کو پکاریں گے ہم دور سے، راستے میں اگر پاؤں تھک جائیں گے

جیسے ہی سبز گنبد نظر آئے گا، بندگی کا قرینہ بدل جائے گا

سر جھکانے کی فرصت ملے گی کسے، خود ہی آنکھوں سے سجدے سے ٹپک جائیں گے

ہم مدینے میں تنہا نکل جائیں گے، اور گلیوں میں قصداً بھٹک جائیں گے

ہم وہاں جا کے واپس نہیں آئیں گے، ڈھونڈتے ڈھونڈتے لوگ تھک جائیں گے

نام ان کا جہاں بھی لیا جائیگا، ذکر ان کا جہاں بھی کیا جائیگا

نور ہی نور سینوں میں بھر جائیگا، ساری محفل میں جلوے لپک جائیں گے

اے مدینے کے زائر! خدا کے لیے، داستانِ سفر مجھ کو یوں مت سنا

دل تڑپ جائیگا، بات بڑھ جائیگی، میرے محتاط آنسو چھلک جائیں گے

ان کی چشمِ کرم کو ہے اس کی خبر، کس مسافر کو ہے کتنا شوقِ سفر؟

ہم کو اقبال جب بھی اجازت ملی، ہم بھی آقا کے دربار تک جائیں گے

فاصلوں کو تکلف

فاصلوں کو تکلف ہے ہم سے اگر، ہم بھی بے بس نہیں بے سہارا نہیں

خود ان ہی کو پکاریں گے ہم دور سے، راستے میں اگر پاؤں تھک جائیں گے

جیسے ہی سبز گنبد نظر آئے گا، بندگی کا قرینہ بدل جائے گا

سر جھکانے کی فرصت ملے گی کسے، خود ہی آنکھوں سے سجدے ٹپک جائیں گے

ہم مدینے میں تنہا نکل جائیں گے، اور گلیوں میں قصداً بھٹک جائیں گے

ہم وہاں جا کے واپس نہیں آئیں گے، ڈھونڈتے ڈھونڈتے لوگ تھک جائیں گے

نام ان کا جہاں بھی لیا جائیگا، ذکر ان کا جہاں بھی کیا جائیگا

نور ہی نور سینوں میں بھر جائیگا، ساری محفل میں جلوے لپک جائیں گے

اے مدینے کے زائر! خدا کے لیے، داستانِ سفر مجھ کو یوں مت سنا

دل تڑپ جائیگا، بات بڑھ جائیگی، میرے محتاط آنسو چھلک جائیں گے

ان کی چشمِ کرم کو ہے اس کی خبر، کس مسافر کو ہے کتنا شوقِ سفر؟

ہم کو اقبالؔ جب بھی اجازت ملی، ہم بھی آقا کے دربار تک جائیں گے

نعت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

خسروی اچھی لگی نہ سروری اچھی لگی
ہم فقیروں کو مدینے کی گلی اچھی لگی

دور تھے تو زندگی بے رنگ تھی بے کیف تھی
ان کے کوچے میں گئے تو زندگی اچھی لگی

میں نہ جاؤں گا کہیں بھی در نبی کا چھوڑ کر
مجھ کو کوئے مصطفیٰ کی چاکری اچھی لگی

والہانہ ہو گئے جو تیرے قدموں پر نثار
حق تعالیٰ کو ادا ان کی بڑی اچھی لگی

ناز کر تو اے حلیمہ سرور کونین پر
گر لگی اچھی تو تیری جھونپڑی اچھی لگی

رکھ دئے سرکار کے قدموں پہ سلطانوں نے سر
سرور کون و مکاں کی سادگی اچھی لگی

آج محفل میں نیازی نعت جو میں نے پڑھی
عاشقان مصطفیٰ کو وہ بڑی اچھی لگی

نعت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

خسروی اچھی لگی نہ سروری اچھی لگی
ہم فقیروں کو مدینے کی گلی اچھی لگی

دور تھے تو زندگی بے رنگ تھی بے کیف تھی
ان کے کوچے میں گئے تو زندگی اچھی لگی

میں نہ جاؤں گا کہیں بھی در نبی کا چھوڑ کر
مجھ کو کوئے مصطفیٰ کی چاکری اچھی لگی

والہانہ ہو گئے جو تیرے قدموں پر نثار
حق تعالیٰ کو ادا ان کی بڑی اچھی لگی

ناز کر تو اے حلیمہ سرور کونین پر
گر لگی اچھی تو تیری جھونپڑی اچھی لگی

رکھ دئے سرکار کے قدموں پہ سلطانوں نے سر
سرور کون و مکاں کی سادگی اچھی لگی

آج محفل میں نیازی نعت جو میں نے پڑھی
عاشقان مصطفیٰ کو وہ بڑی اچھی لگی

Urdu Notes

نعت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

خسروی اچھی لگی نہ سروری اچھی لگی
ہم فقیروں کو مدینے کی گلی اچھی لگی

دور تھے تو زندگی بے رنگ تھی بے کیف تھی
ان کے کوچے میں گئے تو زندگی اچھی لگی

میں نہ جاؤں گا کہیں بھی در نبی کا چھوڑ کر
مجھ کو کوئے مصطفیٰ کی چاکری اچھی لگی

والہانہ ہو گئے جو تیرے قدموں پر نثار
حق تعالیٰ کو ادا ان کی بڑی اچھی لگی

ناز کر تو اے حلیمہ سرور کونین پر
گر لگی اچھی تو تیری جھونپڑی اچھی لگی

رکھ دئے سرکار کے قدموں پہ سلطانوں نے سر
سرور کون و مکاں کی سادگی اچھی لگی

آج محفل میں نیازی نعت جو میں نے پڑھی
عاشقان مصطفیٰ کو وہ بڑی اچھی لگی

نعت شریف

جب مسجد نبوی کے مِنار نظر آئے
اللہ کی رحمت کے آثار نظر آئے

منظر ہو بیاں کسے الفاظ نہیں ملتے
جس وقت محمد کا دربار نظر آئے

مکہ کی فضاؤں میں طیبہ کی ہواؤں میں
ہم نے تو جدھر دیکھا سرکار نظر آئے

دو یاد نہیں کیا کیا انوار نظر آئے
سرکار کے پہلو میں دو یار نظر آئے

بس یاد رہا اتنا سینے سے لگی جالی
پھر یاد نہیں کیا کیا انوار نظر آئے

دکھ درد کے ماروں کو غم یاد نہیں رہتے
جب سامنے آنکھوں کے سرکار نظر آئے

چھوڑ آیا ظہوری میں دل و جان مدینہ میں
اب جینا یہاں مجھ کو دشوار نظر آئے

محمد عمر قادری

شاعر محمد علی ظہوری

نعت شریف

جب مسجد نبوی کے مِنار نظر آئےؑ
اللہ کی رحمت کے آثار نظر آئے

منظر ہو بیاں کسے الفاظ نہیں ملتے
جس وقت محمد کا دربار نظر آئےؑ

مکہ کی فضاؤں میں طبہ کی ہواؤا میں
ہم نے تو جِدھر دیکھا سرکار نظر آئے

دو یاد نہیں کیا کیا انوار نظر آئے
سرکار کے پہلو میں دو یار نظر آئے

بس یاد رہا اتنا سینے سے لگی جالی
پھر یاد نہیں کیا کیا انوار نظر آئے

دکھ درد کے ماروں کو غم یاد نہیں رہتے
جب سامنے آنکھوں کے سرکار نظر آئے

چھوڑ آیا ظہوری میں دل و جان مدینہ میں
اب جینا یہاں مجھ کو دشوار نظر آئے

محمد عمر قادری

شاعر محمد علی ظہوری

نعت شریف

جب مسجد نبوی کے مِنار نظر آئے ؑ

اللہ کی رحمت کے آثار نظر آئے

منظر ہو بیاں کیسے الفاظ نہیں ملتے
جس وقت محمد کا دربار نظر آئے ؑ

مکہ کی فضاؤں میں طبہ کی ہواؤا میں
ہم نے تو جِدھر دیکھا سرکار نظر آئے

دو یاد نہیں کیا کیا انوار نظر آئے
سرکار کے پہلو میں دو یار نظر آئے

بس یاد رہا اتنا سینے سے لگی جالی
پھر یاد نہیں کیا کیا انوار نظر آئے

دکھ درد کے ماروں کو غم یاد نہیں رہتے
جب سامنے آنکھوں کے سرکار نظر آئے

چھوڑ آیا ظہوری میں دل و جان مدینہ میں
اب جینا یہاں مجھ کو دشوار نظر آئے

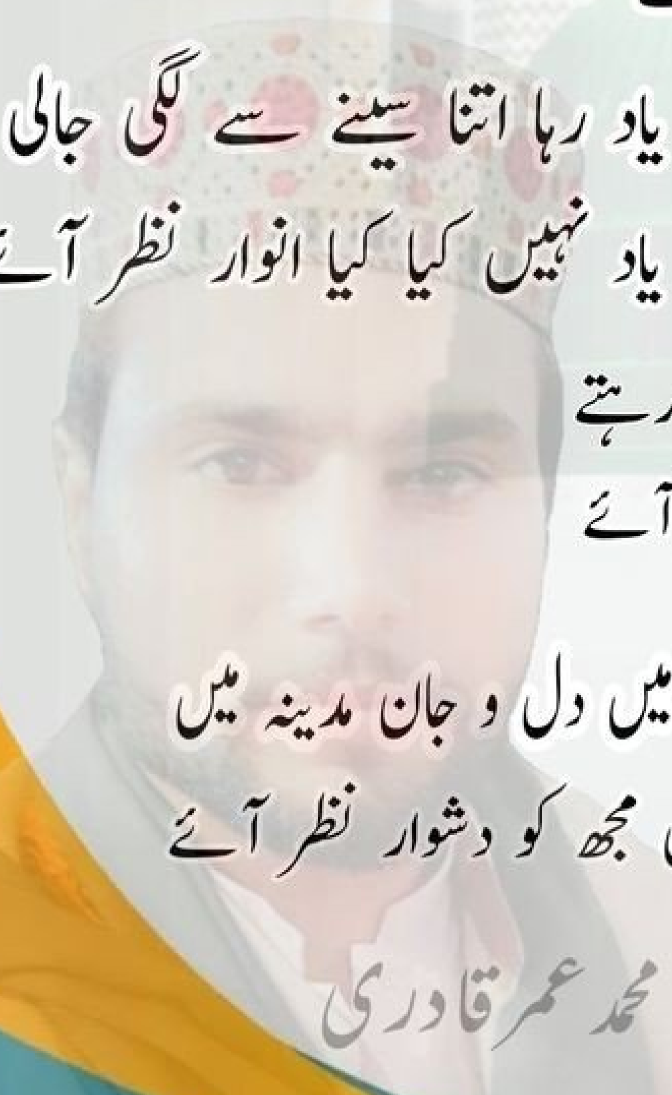

محمد عمر قادری

شاعر محمد علی ظہوری

مقدس سفر کی یاد

کبریٰ

نہ دنیا سے مجھے الفت نہ گلشن یاد آتا ہے
مجھے ہر وقت کعبہ اور طیبہ یاد آتا ہے

حسین دنیا ہے بیشک مجھے ہرگز نہیں بھاتی
حسین روضہ کا منظر ہی مجھے بس یاد آتا ہے

ہزاروں سنگ مرمر اور احمر میں نے دیکھے ہیں
مقدس حجر اسود کا وہ جلوہ یاد آتا ہے

جہاں بھی محفلیں دیکھی جہاں بھی رونقیں دیکھی
منیٰ کا منظر وہ عرفہ مجھے بس یاد آتا ہے

دعا کو ہاتھ اٹھاتی ہوں مگر کچھ یاد نہیں آتا
حطیم و ملتزم پر آہ و گریہ یاد آتا ہے

میری آنکھوں سے بہتے ہیں مسلسل خون کے آنسو
محمد مصطفیٰؐ کا فقر و فاقہ یاد آتا ہے

گناہوں میں پھنسی کبریٰ مگر یہ سب ہوا کیسے
میرے رب کی عنایت اور کرم بس یاد آتا ہے

مقدس سفر کی یاد
کبریٰ

نہ دنیا سے مجھے الفت نہ گلشن یاد آتا ہے
مجھے ہر وقت کعبہ اور طیبہ یاد آتا ہے

حسین دنیا ہے بیشک مجھے ہر گز نہیں بھاتی
حسین روضہ کا منظر ہی مجھے بس یاد آتا ہے

ہزاروں سنگ مرمر اور احمر میں نے دیکھے ہیں
مقدس حجر اسود کا وہ جلوہ یاد آتا ہے

جہاں بھی محفلیں دیکھی جہاں بھی رونقیں دیکھی
منٰی کا منظر وہ عرفہ مجھے بس یاد آتا ہے

دعا کو ہاتھ اٹھاتی ہوں مگر کچھ یاد نہیں آتا
حطیم و ملتزم پر آہ و گریہ یاد آتا ہے

میری آنکھوں سے بہتے ہیں مسلسل خون کے آنسو
محمد مصطفیٰ کا فقر و فاقہ یاد آتا ہے

گناہوں میں پھنسی کبریٰ مگر یہ سب ہوا کیسے
میرے رب کی عنایت اور کرم بس یاد آتا ہے

مقدس سفر کی یاد
کبریٰ

نہ دنیا سے مجھے الفت نہ گلشن یاد آتا ہے
مجھے ہر وقت کعبہ اور طیبہ یاد آتا ہے

حسین دنیا ہے بیشک مجھے ہرگز نہیں بھاتی
حسین روضہ کا منظر ہی مجھے بس یاد آتا ہے

ہزاروں سنگ مرمر اور احمریں نے دیکھے ہیں
مقدس حجر اسود کا وہ جلوہ یاد آتا ہے

جہاں بھی محفلیں دیکھی جہاں بھی رونقیں دیکھی
منیٰ کا منظر وہ عرفہ مجھے بس یاد آتا ہے

دعا کو ہاتھ اٹھاتی ہوں مگر کچھ یاد نہیں آتا
حطیم و ملتزم پر آہ و گریہ یاد آتا ہے

میری آنکھوں سے بہتے ہیں مسلسل خون کے آنسو
محمد مصطفیٰؐ کا فقر و فاقہ یاد آتا ہے

گناہوں میں پھنسی کبریٰ مگر یہ سب ہوا کیسے
میرے رب کی عنایت اور کرم بس یاد آتا ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انتخاب دیں ہمہ اوست

حضرت الشیخ پیر سید نصیر الدین نصیرؔ گیلانی

(حضور سیدی نصیرِ ملت) قدس سرہ العزیز

چاند تارے ہی کیا دیکھتے رہ گئے
اُن کو ارض و سما دیکھتے رہ گئے

ہم درِ مصطفٰے دیکھتے رہ گئے
نُور ہی نُور تھا دیکھتے رہ گئے

پڑھ کے رُوح الامیں سُورتِ والضحیٰ
صُورتِ مصطفٰے دیکھتے رہ گئے

وہ امامت کی ، شب وہ صفِ انبیا
مقتدی ، مقتدیٰ دیکھتے رہ گئے

وہ گئے عرش تک ، اور رُوح الامیں
سدرۃُ المنتہیٰ دیکھتے رہ گئے

مرحبا شانِ معراجِ ختمِ رُسُل
سب کے سب انبیا دیکھتے رہ گئے

کیا خبر کِس کو کب جامِ کوثر مِلا
ہم تو اُن کی ادا دیکھتے رہ گئے

ہو کے گُم اے نصیرؔ اُن کے جلووں میں ہم
شانِ ربُّ العُلیٰ دیکھتے رہ گئے

Bazm e Naseer Offical

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انتخاب دیں ہمہ اُوست

حضرت الشیخ پیر سید نصیر الدین نصیؔر گیلانی
(حضور سیدی نصیرِ ملت) قدس سرہ العزیز

چاند تارے ہی کیا دیکھتے رہ گئے
اُن کو ارض و سما دیکھتے رہ گئے

ہم درِ مصطفیٰ دیکھتے رہ گئے
نُور ہی نُور تھا دیکھتے رہ گئے

پڑھ کے رُوح الامیں سُورتِ والضحیٰ
صُورتِ مصطفیٰ دیکھتے رہ گئے

وہ امامت کی ، شب وہ صفِ انبیا
مقتدی ، مقتدیٰ دیکھتے رہ گئے

وہ گئے عرش تک ، اور رُوح الامیں
سدرۃُ المنتہیٰ دیکھتے رہ گئے

مرحبا شانِ معراجِ ختمِ رُسُل
سب کے سب انبیا دیکھتے رہ گئے

کیا خبر کِس کو کب جامِ کوثر مِلا
ہم تو اُن کی ادا دیکھتے رہ گئے

ہو کے گُم اے نصیؔر اُن کے جلووں میں ہم
شانِ ربُّ العُلیٰ دیکھتے رہ گئے

Bazm e Naseer Offical
بزمِ نصیر آفیشل
BAZM E NASEER OFFICAL

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انتخاب دیں ہمہ اوست

حضرت الشیخ پیر سید نصیر الدین نصیؔر گیلانی
(حضور سیدی نصیرِ ملت) قدس سرہ العزیز

چاند تارے ہی کیا دیکھتے رہ گئے
اُن کو ارض و سما دیکھتے رہ گئے

ہم درِ مصطفیٰ دیکھتے رہ گئے
نُور ہی نُور تھا دیکھتے رہ گئے

پڑھ کے رُوح الامیں سُورتِ والضحیٰ
صُورتِ مصطفیٰ دیکھتے رہ گئے

وہ امامت کی ، شب وہ صفِ انبیا
مقتدی ، مقتدیٰ دیکھتے رہ گئے

وہ گئے عرش تک ، اور رُوح الامیں
سدرۃُ المنتہیٰ دیکھتے رہ گئے

مرحبا شانِ معراجِ ختمِ رُسُل
سب کے سب انبیا دیکھتے رہ گئے

کیا خبر کِس کو کب جامِ کوثر مِلا
ہم تو اُن کی ادا دیکھتے رہ گئے

ہو کے گُم اے نصیؔر اُن کے جلووں میں ہم
شانِ ربُّ العُلیٰ دیکھتے رہ گئے

Bazm e Naseer Offical

حضور ایسا کوئی انتظام ہو جائے
سلام کے لیے حاضر غلام ہو جائے

میں صرف دیکھ لوں اک بار صبح طیبہ کو
بلا سے پھر مری دنیا میں شام ہو جائے

تجلیات سے بھر لوں میں کاسۂ دل و جاں
کبھی جو اُن کی گلی میں قیام ہو جائے

حضور آپ جو سن لیں تو بات بن جائے
حضور آپ جو کہہ دیں تو کام ہو جائے

حضور آپ جو چاہیں تو کچھ نہیں مشکل
سمٹ کے فاصلہ یہ چند گام ہو جائے

ملے مجھے بھی زبان بوصیری و جامی
مرا کلام بھی مقبول عام ہو جائے

مزا تو جب ہے فرشتے یہ قبر میں کہہ دیں
صبیحؔ ! مدحتِ خیر الانام ہو جائے

حضور ایسا کوئی انتظام ہو جائے
سلام کے لیے حاضر غلام ہو جائے

میں صرف دیکھ لوں اک بار صبحِ طیبہ کو
بلا سے پھر مری دنیا میں شام ہو جائے

تجلیات سے بھر لوں میں کاسۂ دل و جاں
کبھی جو اُن کی گلی میں قیام ہو جائے

حضور آپ جو سن لیں تو بات بن جائے
حضور آپ جو کہہ دیں تو کام ہو جائے

حضور آپ جو چاہیں تو کچھ نہیں مشکل
سمٹ کے فاصلہ یہ چند گام ہو جائے

ملے مجھے بھی زبان بوصیری و جامی
مرا کلام بھی مقبول عام ہو جائے

مزا تو جب ہے فرشتے یہ قبر میں کہہ دیں
صبیحؔ ! مدحتِ خیر الانام ہو جائے

حضور ایسا کوئی انتظام ہو جائے
سلام کے لیے حاضر غلام ہو جائے

میں صرف دیکھ لوں اک بار صبح طیبہ کو
بلا سے پھر مری دنیا میں شام ہو جائے

تجلیات سے بھر لوں میں کاسۂ دل و جاں
کبھی جو اُن کی گلی میں قیام ہو جائے

حضور آپ جو سن لیں تو بات بن جائے
حضور آپ جو کہہ دیں تو کام ہو جائے

حضور آپ جو چاہیں تو کچھ نہیں مشکل
سمٹ کے فاصلہ یہ چند گام ہو جائے

ملے مجھے بھی زبان بوصیری و جامی
مرا کلام بھی مقبول عام ہو جائے

مزا تو جب ہے فرشتے یہ قبر میں کہہ دیں
صبیحؔ ! مدحتِ خیر الانام ہو جائے

حضور ﷺ میری تو ساری بہار آپ ﷺ سے ہے

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

زمیں میلی نہیں ہوتی ضمن میلا نہیں ہوتا
محمد ﷺ کے غلاموں کا کفن میلا نہیں ہوتا

جو نامِ مصطفیٰ ﷺ چومیں کبھی دکھتی نہیں آنکھیں
پہن لے پیار جو اُن کا بدن میلا نہیں ہوتا

محبت کملی والے سے وہ جذبہ ہے سنو لوگو
یہ جس من میں سما جائے وہ من میلا نہیں ہوتا

گلوں کو چوم لیتی ہیں سحر نم شبنمی قطرے
نبی ﷺ کی نعت سُن لیں تو چمن میلا نہیں ہوتا

نبی ﷺ کا دامنِ رحمت پکڑ لو اِے جہاں والو
رہے جب تک یہ ہاتھوں میں چلن میلا نہیں ہوتا

میں نازاں تو نہیں فن پر مگر ناصؔر یہ دعویٰ ہے
ثناءِ مصطفیٰ ﷺ کرنے سے فن میلا نہیں ہوتا

احمد

کلام 103

ایڈیاں گوہڑیاں جگ تے چھاواں لبھدیاں نئیں
ٹُر جاون اِک وار تے ماواں لبھدیاں نئیں
پُتر بھانویں لکھ جہان توں مندے نیں
ماواں آکھن سارے جگ توں چنگے نیں
ہور کسے توں اینج وفاواں لبھدیاں نئیں
ٹُر جاون اِک وار تے ماواں لبھدیاں نئیں
بول جے مونہہ چوں مندا نکلے ٹوکدیاں
چنگی ماڑی تھاں توں ماواں روکدیاں
مفت اِچ ایڈیاں نیک صلاحواں لبھدیاں نئیں
ٹُر جاون اِک وار تے ماواں لبھدیاں نئیں
کم اِک دوسا آکھاں تینوں کر جاویں
ماں دے مرن توں پہلاں پہلاں مر جاویں
جگ اُتے فر مرن نوں تھاواں لبھدیاں نئیں
ٹُر جاون اِک وار تے ماواں لبھدیاں نئیں
شاکر ماں دا اَنت وچھوڑا سہنا ایں
آپے ڈِگنا آپے اُٹھنا پینا ایں
بسم اللہ دِیاں فیر صداواں لبھدیاں نئیں
ٹُر جاون اِک وار تے ماواں لبھدیاں نئیں

mehfilemelademustafa.blogspot.com

ایڈیاں گوہڑیاں جگ تے چھاوان لبھدیاں نئیں
ٹُر جاون اِک وار تے ماواں لبھدیاں نئیں

پُتر بھانویں لکھ جہان توں مندے نیں
ماواں آکھن سارے جگ توں چنگے نیں
ہور کسے توں اِنج وفاواں لبھدیاں نئیں
ٹُر جاون اِک وار تے ماواں لبھدیاں نئیں

بول جے مونہہ چوں مندا نکلے ٹوکدیاں
چنگی ماڑی تھاں توں ماواں روکدیاں
مفت اِچ ایڈیاں نیک صلاحواں لبھدیاں نئیں
ٹُر جاون اِک وار تے ماواں لبھدیاں نئیں

کم اِک دوستا آکھاں تینوں کر جاویں
ماں دے مرن توں پہلاں پہلاں مر جاویں
جگ اُتے فر مرن نوں تھاواں لبھدیاں نئیں
ٹُر جاون اِک وار تے ماواں لبھدیاں نئیں

شاکر ماں دا اَنت وچھوڑا سہنا ایں
آپے ڈِگنا آپے اُٹھنا پینا ایں
بسم اللہ دیاں فیر صداواں لبھدیاں نئیں
ٹُر جاون اِک وار تے ماواں لبھدیاں نئیں

mehfilemelademustafa.blogspot.com

اڈیاں گوہڑیاں جگ تے چھاوان لبھدیاں نئیں

ٹُر جاون اِک وار تے ماواں لبھدیاں نئیں

پُتر بھانویں لکھ جہان توں مندے نیں

ماواں آکھن سارے جگ توں چنگے نیں

ہور کسے توں اِنج وفاواں لبھدیاں نئیں

ٹُر جاون اِک وار تے ماواں لبھدیاں نئیں

بول جے مونہہ چوں مندا نکلے ٹوکدیاں

چنگی ماڑی تھاں توں ماواں روکدیاں

مفت اِچ ایڈیاں نیک صلاحواں لبھدیاں نئیں

ٹُر جاون اِک وار تے ماواں لبھدیاں نئیں

کم اِک دوستا آکھاں تینوں کر جاویں

ماں دے مرن توں پہلاں پہلاں مر جاویں

جگ اُتے فر مرن نوں تھاواں لبھدیاں نئیں

ٹُر جاون اِک وار تے ماواں لبھدیاں نئیں

شاکر ماں دا اَنت وچھوڑا سہنا ایں

آپے ڈِگنا آپے اُٹھنا پینا ایں

بسم اللہ دِیاں فیر صداواں لبھدیاں نئیں

ٹُر جاون اِک وار تے ماواں لبھدیاں نئیں

mehfilemelademustafa.blogspot.com

یادِ مدینہ

مدینے میں جو گزری ہیں وہ راتیں یاد آتی ہیں
مجھے آقاؐ کے روضے کی وہ باتیں یاد آتی ہیں

وہ قصے آقاؐ کے یاروں کے وہ باتیں صحابہ کی
جو پڑھ پڑھ کے میں رویا تھا وہ نعتیں یاد آتی ہیں

وہ عجوہ ہو کہ امبر ہو یا ہو زم زم مدینے میں
جو آقاؐ نے عطا کی تھیں سوغاتیں یاد آتی ہیں

نسیمِ بطحا کہتے ہیں جنہیں شاعر کلاموں میں
وہ ٹھنڈی ٹھنڈی طیبہ کی ہوائیں یاد آتی ہیں

بقائے دین کی خاطر کٹائے جس نے دو بازو
مجھے سرکارِ غازیؑ کی وفائیں یاد آتی ہیں

جو زہراؑ پاک نے کی ہیں عطائیں مجھ پہ اے ساحلؔ
مجھے ہر روز ہر دم وہ عطائیں یاد آتی ہیں

شاعر: محمد آصف امین ساحلؔ

کمپوزنگ: سید عرفان، گیلانی برادرز لیہ

یادِ مدینہ

مدینے میں جو گزری ہیں وہ راتیں یاد آتی ہیں
مجھے آقاؐ کے روضے کی وہ باتیں یاد آتی ہیں

وہ قصے آقاؐ کے یاروں کے وہ باتیں صحابہ کی
جو پڑھ پڑھ کے میں رویا تھا وہ نعتیں یاد آتی ہیں

وہ عجوہ ہو کہ امبر ہو یا ہو زم زم مدینے میں
جو آقاؐ نے عطا کی تھیں سوغاتیں یاد آتی ہیں

نسیمِ بطحا کہتے ہیں جنہیں شاعر کلاموں میں
وہ ٹھنڈی ٹھنڈی طیبہ کی ہوائیں یاد آتی ہیں

بقائے دین کی خاطر کٹائے جس نے دو بازو
مجھے سرکارِ غازیؑ کی وفائیں یاد آتی ہیں

جو زہراؑ پاک نے کی ہیں عطائیں مجھ پہ اے ساحلؔ
مجھے ہر روز ہر دم وہ عطائیں یاد آتی ہیں

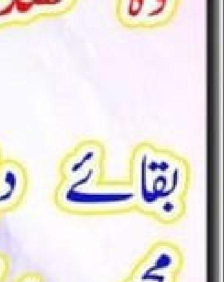

شاعر
محمد آصف امین ساحلؔ

کمپوزنگ
سید عرفان، گیلانی برادرز لیہ

یادِ مدینہ

مدینے میں جو گزری ہیں وہ راتیں یاد آتی ہیں
مجھے آقاؐ کے روضے کی وہ باتیں یاد آتی ہیں

وہ قصے آقاؐ کے یاروں کے وہ باتیں صحابہ کی
جو پڑھ پڑھ کے میں رویا تھا وہ نعتیں یاد آتی ہیں

وہ عجوہ ہو کہ امبر ہو یا ہو زم زم مدینے میں
جو آقاؐ نے عطا کی تھیں سوغاتیں یاد آتی ہیں

نسیمِ بطحا کہتے ہیں جنہیں شاعر کلاموں میں
وہ ٹھنڈی ٹھنڈی طیبہ کی ہوائیں یاد آتی ہیں

بقائے دین کی خاطر کٹائے جس نے دو بازو
مجھے سرکارِ غازیؑ کی وفائیں یاد آتی ہیں

جو زہراؑ پاک نے کی ہیں عطائیں مجھ پہ اے ساحلؔ
مجھے ہر روز ہر دم وہ عطائیں یاد آتی ہیں

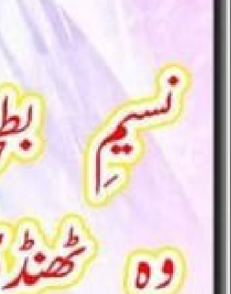

شاعر
محمد آصف امین ساحلؔ

کمپوزنگ
سید عرفان، گیلانی برادرز لیہ

بڑی امید ہے سرکار ﷺ

بڑی امید ہے سرکار ﷺ قدموں میں بلائیں گے
کرم کی جب نظر ہوگی مدینے ہم بھی جائیں گے

اگر جانا مدینے میں ہوا ہم غم کے ماروں کا
مکینِ گنبدِ خضریٰ کو حالِ دل سنائیں گے

قسم اللہ کی ہوگا وہ منظر دید کے قابل
قیامت میں رسول اللہ ﷺ تشریف جب لائیں گے

قیامت تک جگائیں گے نہ پھر منکر نکیر اسکو
لحد میں وہ جسے اپنا رخِ زیبا دکھائیں گے

قیامت تک جگائیں گے نہ پھر منکر نکیر اسکو
لحد میں وہ جسے اپنا رخِ زیبا دکھائیں گے

محمد قیصر سلیم قاسمی

بڑی امید ہے سرکار ﷺ

بڑی امید ہے سرکار ﷺ قدموں میں بلائیں گے
کرم کی جب نظر ہوگی مدینے ہم بھی جائیں گے

اگر جانا مدینے میں ہوا ہم غم کے ماروں کا
مکینِ گنبدِ خضریٰ کو حالِ دل سنائیں گے

قسم اللہ کی ہوگا وہ منظر دید کے قابل
قیامت میں رسول اللہ ﷺ تشریف جب لائیں گے

قیامت تک جگائیں گے نہ پھر منکر نکیر اسکو
لحد میں وہ جسے اپنا رخِ زیبا دکھائیں گے

قیامت تک جگائیں گے نہ پھر منکر نکیر اسکو
لحد میں وہ جسے اپنا رخِ زیبا دکھائیں گے

محمد قیصر سلیم قاسمی

بڑی امید ہے سرکار ﷺ

بڑی امید ہے سرکار ﷺ قدموں میں بلائیں گے
کرم کی جب نظر ہوگی مدینے ہم بھی جائیں گے

اگر جانا مدینے میں ہوا ہم غم کے ماروں کا
مکینِ گنبدِ خضریٰ کو حالِ دل سنائیں گے

قسم اللہ کی ہوگا وہ منظر دید کے قابل
قیامت میں رسول اللہ ﷺ تشریف جب لائیں گے

قیامت تک جگائیں گے نہ پھر منکر نکیر اسکو
لحد میں وہ جسے اپنا رخِ زیبا دکھائیں گے

قیامت تک جگائیں گے نہ پھر منکر نکیر اسکو
لحد میں وہ جسے اپنا رخِ زیبا دکھائیں گے

محمد قیصر سلیم قاسمی

تو کجا من کجا

تو امیر حرم، میں فقیرِ عجم تیرے گن اور یہ لب، میں طلب ہی طلب
تو عطا ھی عطا، میں خطا ہی خطا تو کجا من کجاتو کجا من کجا

تو ابد آفریں، میں ہوں دو چار پل تو یقیں میں گماں، میں سخن تُو عمل
تو ہے معصومیت میں نری معصیت تو کرم میں خطا، تو کجا من کجا

تو ہے احرام انور باندھے ہوے میں درودوں کی دستار باندھے ہوے
کعبہ عشق تو، میں تیرے چار سو تو اثر میں دعا، تو کجا من کجا

میرا ہر سانس تو خوں نچوڑے میرا تیری رحمت مگر دل نہ توڑے میرا
کاسہ زات ہوں، تیری خیرات ہوں تو سخی میں گدا، تو کجا من کجا

توحقیقت ہےمیں صرف احساس ہوں تو سمندرہےمیں بھٹکی ہوئ پیاس ہوں
میرا گھر خاک پہ اور تیری رہگزر سدرۃ المنتھا، تو کجا من کجا

اے فرشتو وہ سلطانِ معراج ہے تُم جو دیکھو گے حیران ہو جاؤگے
زُلف تَفسیرِ وَالیل بن جائے گی چہرہ قُرآن سارا نظر آئے گا
میرے آقا اِمامِ صفِ انبیا نام پہ اُن کے لازم ہے صلِ علیٰ تو کُجا مَن کُجا
مُصطفٰی مُجتبٰی خاتمُ المُرسلیں یا رحمتُ اللعالمیں تو کجا من کجا

ڈگمگاوں جو حالات کے سامنے آے تیرا تصور مجھے تھامنے
میری خوش قسمتی، میں تیرا امتی تو جزا میں رضا، تو کجا من کجا

میرا ملبوس ہے پردہ پوشی تری مجھ کو تابِ سخن دے خموشی تری
تو جلی میں خفی، تو اٹل میں نفی تو صلہ میں گلہ، تو کجا من کجا

دوریاں سامنے سے جو ہٹنے لگیں جالیوں سے نگاہیں لپٹنیں لگیں
آنسوؤں کی زباں ہو میری ترجماں دل سے نکلے سدا، تو کجا من کجا

تو امیر حرم، میں فقیرِ عجم تیرے گن اور یہ لب، میں طلب ہی طلب
تو عطا ھی عطا، میں خطا ہی خطا تو کجا من کجا تو کجا من کجا

RIFAI NETWORK
@adnan78692

تو کجا من کجا

تو امیر حرم، میں فقیرعجم تیرے گن اور یہ لب، میں طلب ہی طلب
تو عطا ھی عطا، میں خطا ہی خطا تو کجا من کجاتو کجا من کجا

تو ابد آفریں، میں ہوں دو چار پل تو یقیں میں گماں، میں سخن تُو عمل
تو ہے معصومیت میں نری معصیت تو کرم میں خطا، تو کجا من کجا

تو ہے احرام انور باندھے ہوے میں درودوں کی دستار باندھے ہوے
کعبہ عشق تو، میں تیرے چار سو تو اثر میں دعا، تو کجا من کجا

میرا ہر سانس تو خوں نچوڑے میرا تیری رحمت مگر دل نہ توڑے میرا
کاسہ زات ہوں، تیری خیرات ہوں تو سخی میں گدا، تو کجا من کجا

توحقیقت ہےمیں صرف احساس ہوں تو سمندرہےمیں بھٹکی ہوئ پیاس ہوں
میرا گھر خاک پہ اور تیری رہگزر سدراۃ المنتھا، تو کجا من کجا

اے فرشتو وہ سلطانِ معراج ہے تُم جو دیکھو گے حیران ہو جاؤگے
زُلف تفسیرِ وَالیل بن جائے گی چہرہ قُرآن سارا نظر آئے گا
میرے آقا اِمامِ صفِ انبیا نام پہ اُن کے لازم ہے صلِ علیٰ تو کُجا مَن کُجا
مُصطفٰی مُجتبٰی خاتمؐ المُرسلیں یا رحمتؐ اللعالمیں تو کجا من کجا

ڈگمگاوں جو حالات کے سامنے آے تیرا تصور مجھے تھامنے
میری خوش قسمتی، میں تیرا امتی تو جزا میں رضا، تو کجا من کجا

میرا ملبوس ہے پردہ پوشی تری مجھ کو تابِ سخن دے خموشی تری
تو جلی میں خفی، تو اٹل میں نفی تو صلہ میں گلہ، تو کجا من کجا

دوریاں سامنے سے جو ہٹنے لگیں جالیوں سے نگاہیں لپٹنیں لگیں
آنسوؤں کی زباں ہو میری ترجماں دل سے نکلے سدا، تو کجا من کجا

تو امیر حرم، میں فقیرعجم تیرے گن اور یہ لب، میں طلب ہی طلب
تو عطا ھی عطا، میں خطا ہی خطا تو کجا من کجا تو کجا من کجا

RIFAI NETWORK
@adnan78692

تو کجا من کجا

تو امیر حرم، میں فقیرِ عجم تیرے گن اور یہ لب، میں طلب ہی طلب
تو عطا ھی عطا، میں خطا ہی خطا تو کجا من کجاتو کجا من کجا

تو ابد آفریں، میں ہوں دو چار پل تو یقیں میں گماں، میں سخن تُو عمل
تو ہے معصومیت میں نری معصیت تو کرم میں خطا، تو کجا من کجا

تو ہے احرام انور باندھے ہوے میں درودوں کی دستار باندھے ہوے
کعبہ عشق تو، میں تیرے چار سو تو اثر میں دعا، تو کجا من کجا

میرا ہر سانس تو خوں نچوڑے میرا تیری رحمت مگر دل نہ توڑے میرا
کاسہ زات ہوں، تیری خیرات ہوں تو سخی میں گدا، تو کجا من کجا

توحقیقت ہےمیں صرف احساس ہوں تو سمندرہےمیں بھٹکی ہوئ پیاس ہوں
میرا گھر خاک پہ اور تیری رہگزر سدراۃ المنتھا، تو کجا من کجا

اے فرشتو وہ سلطانِ معراج ہے تُم جو دیکھو گے حیران ہو جاؤ گے
زُلف تَفسیرِ وَالیل بن جائے گی چہرہ قُرآن سارا نظر آئے گا
میرے آقا اِمامِ صفِ انبیا نام پہ اُن کے لازم ہے صلِ علیٰ تو کُجا مَن کُجا
مُصطفٰی مُجتبٰی خاتمؐ المُرسلِیں یا رحمتؐ اللعَالمیں تو کجا من کجا

ڈگمگاوں جو حالات کے سامنے آے تیرا تصور مجھے تھامنے
میری خوش قسمتی، میں تیرا امتی تو جزا میں رضا، تو کجا من کجا

میرا ملبوس ہے پردہ پوشی تری مجھ کو تابِ سخن دے خموشی تری
تو جلی میں خفی، تو اٹل میں نفی تو صلہ میں گلہ، تو کجا من کجا

دوریاں سامنے سے جو ہٹنے لگیں جالیوں سے نگاہیں لپٹنیں لگیں
آنسوؤں کی زباں ہو میری ترجماں دل سے نکلے سدا، تو کجا من کجا

تو امیر حرم، میں فقیرِ عجم تیرے گن اور یہ لب، میں طلب ہی طلب
تو عطا ھی عطا، میں خطا ہی خطا تو کجا من کجا تو کجا من کجا

RIFAI NETWORK
@adnan78692

رب مجھ کو بلائیگا میں کعبے کو دیکھوں گا
وہ دن بھی تو آئیگا میں کعبے کو دیکھوں گا

رمضان مبارک میں وہ سامنے کعبے کے
افطار کرائے گا میں کعبے کو دیکھوں گا

مایوس نہیں ہوں میں اللہ کی رحمت سے
وہ حج پہ بلائیگا میں کعبے کو دیکھوں گا

جب پہلی نظر میری اس کعبے پہ جائیگی
دل جھوم سا جائیگا میں کعبے کو دیکھوں گا

ان سانسوں کے رکنے سے اور موت کے آنے سے
وہ پہلے بلائیگا میں کعبے کو دیکھوں گا

میں کعبے کی چادر کو ہاتھوں میں پکڑ لونگا
دل میرا بھر آئیگا میں کعبے کو دیکھوں گا

بے تابیٔ حالِ دل پروانے سے مت پوچھو!
جب لمحہ وہ آئیگا میں کعبے کو دیکھوں گا

نعتیہ کلام 0346-0316455

رب مجھ کو بلائیگا میں کعبے کو دیکھوں گا
وہ دن بھی تو آئیگا میں کعبے کو دیکھوں گا

رمضان مبارک میں وہ سامنے کعبے کے
افطار کرائے گا میں کعبے کو دیکھوں گا

مایوس نہیں ہوں میں اللہ کی رحمت سے
وہ حج پہ بلائیگا میں کعبے کو دیکھوں گا

جب پہلی نظر میری اس کعبے پہ جائیگی
دل جھوم سا جائیگا میں کعبے کو دیکھوں گا

ان سانسوں کے رکنے سے اور موت کے آنے سے
وہ پہلے بلائیگا میں کعبے کو دیکھوں گا

میں کعبے کی چادر کو ہاتھوں میں پکڑ لونگا
دل میرا بھر آئیگا میں کعبے کو دیکھوں گا

بے تابیٔ حالِ دل پروانے سے مت پوچھو!
جب لمحہ وہ آئیگا میں کعبے کو دیکھوں گا

نعتیہ کلام 0346-0316455

رب مجھ کو بلائیگا میں کعبے کو دیکھوں گا
وہ دن بھی تو آئیگا میں کعبے کو دیکھوں گا

رمضان مبارک میں وہ سامنے کعبے کے
افطار کرائے گا میں کعبے کو دیکھوں گا

مایوس نہیں ہوں میں اللہ کی رحمت سے
وہ حج پہ بلائیگا میں کعبے کو دیکھوں گا

جب پہلی نظر میری اس کعبے پہ جائیگی
دل جھوم سا جائیگا میں کعبے کو دیکھوں گا

ان سانسوں کے رکنے سے اور موت کے آنے سے
وہ پہلے بلائیگا میں کعبے کو دیکھوں گا

میں کعبے کی چادر کو ہاتھوں میں پکڑ لونگا
دل میرا بھر آئیگا میں کعبے کو دیکھوں گا

بے تابیٔ حالِ دل پروانے سے مت پوچھو!
جب لمحہ وہ آئیگا میں کعبے کو دیکھوں گا

نعتیہ کلام 0346-0316455

نعتِ رسولؐ

چلو دیارِ نبیؐ کی جانب درود لب پہ سجا سجا کے
بہار لوٹیں گے ہم کرم کی دلوں کو دامن بنا بنا کے

......

نہ اُن کے جیسا سخی ہے کوئی نہ اُن کے جیسا غنی ہے کوئی
وُہ بے نواؤں کو ہر جگہ سے نوازتے ہیں بُلا بُلا کے

......

میں وُہ بھکاری ہوں جس کی جھولی میں کوئی حُسنِ عمل نہیں ہے
مگر وُہ احسان کر رہے ہیں خطائیں میری چُھپا چُھپا کے

......

ہے اُن کو اُمت سے پیار کتنا کہ وُہ ہیں رحمت شعار کتنا
ہمارے جُرموں کو دھو رہے ہیں حضورؐ آنسو بہا بہا کے

......

یہی اثاثِ عمل ہے میری اِسی سے بگڑی بنے گی میری
سمیٹتا ہوں کرم خُدا کا نبیؐ کی نعتیں سنا سنا کے

......

اگر مقدر نے یاوری کی اگر مدینے گیا میں خالدؔ
قدم قدم خاک اُس گلی کی میں چوم لوں گا اُٹھا اُٹھا کے

نعتِ رسولؐ

چلو دیارِ نبیؐ کی جانب درود لب پہ سجا سجا کے
بہار لوٹیں گے ہم کرم کی دلوں کو دامن بنا بنا کے

......

نہ اُن کے جیسا سخی ہے کوئی نہ اُن کے جیسا غنی ہے کوئی
وہ بے نواؤں کو ہر جگہ سے نوازتے ہیں بُلا بُلا کے

......

میں وہ بھکاری ہوں جس کی جھولی میں کوئی حُسنِ عمل نہیں ہے
مگر وہ احسان کر رہے ہیں خطائیں میری چُھپا چُھپا کے

......

ہے اُن کو اُمت سے پیار کتنا کہ وہ ہیں رحمت شعار کتنا
ہمارے جُرموں کو دھو رہے ہیں حضورؐ آنسو بہا بہا کے

......

یہی اثاثِ عمل ہے میری اِسی سے بگڑی بنے گی میری
سمیٹتا ہوں کرم خُدا کا نبیؐ کی نعتیں سنا سنا کے

......

اگر مقدر نے یاوری کی اگر مدینے گیا میں خالدؔ
قدم قدم خاک اُس گلی کی میں چوم لوں گا اُٹھا اُٹھا کے

نعت رسولؐ

چلو دیارِ نبیؐ کی جانب درود لب پہ سجا سجا کے
بہار لوٹیں گے ہم کرم کی دلوں کو دامن بنا بنا کے

......

نہ اُن کے جیسا سخی ہے کوئی نہ اُن کے جیسا غنی ہے کوئی
وہ بے نواؤں کو ہر جگہ سے نوازتے ہیں بُلا بُلا کے

......

میں وہ بھکاری ہوں جس کی جھولی میں کوئی حُسنِ عمل نہیں ہے
مگر وہ احسان کر رہے ہیں خطائیں میری چُھپا چُھپا کے

......

ہے اُن کو اُمت سے پیار کتنا کہ وہ ہیں رحمت شعار کتنا
ہمارے جُرموں کو دھو رہے ہیں حضورؐ آنسو بہا بہا کے

......

یہی اثاثِ عمل ہے میری اِسی سے بگڑی بنے گی میری
سمیٹتا ہوں کرم خُدا کا نبیؐ کی نعتیں سنا سنا کے

......

اگر مقدر نے یاوری کی اگر مدینے گیا میں خالدؔ
قدم قدم خاک اُس گلی کی میں چوم لوں گا اُٹھا اُٹھا کے

اب میری نگاہوں میں جچتا نہیں کوئی

اب میری نگاہوں میں جچتا نہیں کوئی
جیسے میرے سرکار ہیں ویسا نہیں کوئی

تم سا تو حسیں آنکھ نے دیکھا نہیں کوئی
یہ شانِ لطافت ہے کہ سایہ نہیں کوئی

یہ طور سے کہتا ہے ابھی تک شبِ معراج
سرکار کا جلوہ ہے تماشہ نہیں کوئی

ہوتا ہے جہاں ذکر محمد ﷺ کے کرم کا
اس بزم میں محرومِ تماشا نہیں کوئی

اعزاز یہ حاصل ہے تو حاصل ہے زمیں کو
افلاک پہ تو گنبدِ خضریٰ نہیں کوئی

سرکار کی رحمت نے مگر خوب نوازہ
یہ سچ ہے کہ ماجد سا نکما نہیں کوئی

http://fun-spice.blogspot.com

اب میری نگاہوں میں جچتا نہیں کوئی

اب میری نگاہوں میں جچتا نہیں کوئی
جیسے میرے سرکار ہیں ویسا نہیں کوئی

تم سا تو حسیں آنکھ نے دیکھا نہیں کوئی
یہ شانِ لطافت ہے کہ سایہ نہیں کوئی

یہ طور سے کہتا ہے ابھی تک شبِ معراج
سرکار کا جلوہ ہے تماشہ نہیں کوئی

ہوتا ہے جہاں ذکر محمد ﷺ کے کرم کا
اس بزم میں محرومِ تماشا نہیں کوئی

اعزاز یہ حاصل ہے تو حاصل ہے زمیں کو
افلاک پہ تو گنبدِ خضرٰی نہیں کوئی

سرکار کی رحمت نے مگر خوب نوازہ
یہ سچ ہے کہ ماجد سا نکما نہیں کوئی

http://fun-spice.blogspot.com

چھوڑ فکر دُنیا کی چل مدینے چلتے ہیں

(علیم الدین علیم

چھوڑ فکر دُنیا کی چل مدینے چلتے ہیں
مصطفیٰ غلاموں کی قسمتیں بدلتے ہیں

رحمتوں کی چادر کے سر پہ سائے چلتے ہیں
مصطفیٰ کے دیوانے گھر سے جب نکلتے ہیں

صرف ساری دنیا میں وہ ہے کوچہ احمد
جس جگہ پہ ہم جیسے کھوٹے سکے چلتے ہیں

نقش کر لے سینے پر نام سرور دین کا
یہ وہ نام جس سے سب عذاب ٹلتے ہیں

ذکر شاہ بطحا کو ورد اب بنا لیجئے
یہ وہ ذکر ہے جس سے غم خوشی میں ڈھلتے ہیں

اس کو کیا ضرورت ہے عطر مشک و عنبر کی
خاک جو مدینے کی اپنے تن پہ ملتے ہیں

سچ ہے غیر کا احسان ہم کبھی نہیں لیتے
اے علیم آقا کے ہم ٹکڑوں پہ پلتے ہیں

چھوڑ فکر دُنیا کی چل مدینے چلتے ہیں

(علیم الدین علیم)

چھوڑ فکر دُنیا کی چل مدینے چلتے ہیں
مصطفیٰ غلاموں کی قسمتیں بدلتے ہیں

رحمتوں کی چادر کے سر پہ سائے چلتے ہیں
مصطفیٰ کے دیوانے گھر سے جب نکلتے ہیں

صرف ساری دنیا میں وہ ہے کوچہ احمد
جس جگہ پہ ہم جیسے کھوٹے سکے چلتے ہیں

نقش کر لے سینے پر نام سرور دین کا
یہ وہ نام جس سے سب عذاب ٹلتے ہیں

ذکر شاہ بطحا کو ورد اب بنا لیجئے
یہ وہ ذکر ہے جس سے غم خوشی میں ڈھلتے ہیں

اس کو کیا ضرورت ہے عطر مشک و عنبر کی
خاک جو مدینے کی اپنے تن پہ ملتے ہیں

سچ ہے غیر کا احسان ہم کبھی نہیں لیتے
اے علیم آقا کے ہم ٹکڑوں پہ پلتے ہیں

چھوڑ فکر دُنیا کی چل مدینے چلتے ہیں

(علیم الدین علیم)

چھوڑ فکر دُنیا کی چل مدینے چلتے ہیں
مصطفیٰ غلاموں کی قسمتیں بدلتے ہیں
رحمتوں کی چادر کے سر پہ سائے چلتے ہیں
مصطفیٰ کے دیوانے گھر سے جب نکلتے ہیں
صرف ساری دنیا میں وہ ہے کوچہ احمد
جس جگہ پہ ہم جیسے کھوٹے سکے چلتے ہیں
نقش کر لے سینے پر نام سرور دین کا
یہ وہ نام جس سے سب عذاب ٹلتے ہیں
ذکر شاہ بطحا کو ورد اب بنا لیجئے
یہ وہ ذکر ہے جس سے غم خوشی میں ڈھلتے ہیں
اس کو کیا ضرورت ہے عطر مشک و عنبر کی
خاک جو مدینے کی اپنے تن پہ ملتے ہیں
سچ ہے غیر کا احسان ہم کبھی نہیں لیتے
اے علیم آقا کے ہم ٹکڑوں پہ پلتے ہیں

www.tubeislamic.blogspot.com

عاصیوں کو در تمہارا مل گیا

(حضرت مولانا حسن رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ)

www.tubeislamic.blogspot.com

عاصیوں کو در تمہارا مل گیا
بے ٹھکانوں کو ٹھکانہ مل گیا

فضلِ رب سے پھر کمی کس بات کی
مل گیا سب کچھ جو طیبہ مل گیا

ناخدائی کے لیے آئے حضور
ڈوبتوں کو تو سہارا مل گیا

آنکھیں پرنم ہو گئیں سر جھک گیا
جب ترا نقشِ کفِ پا مل گیا

ان کے طالب نے جو چاہا پا لیا
ان کے سائل نے جو مانگا مل گیا

تیرے در کے ٹکڑے ہیں اور میں غریب
مجھ کو روزی کا ٹھکانہ مل گیا

اے حسنؔ فردوس میں جائیں جناب
ہم کو صحرائے مدینہ مل گیا

Tube ISLAMIC

اے شہنشاہِ مدینہ اَلصَّلٰوۃ وَالسَّلام
زینتِ عرشِ معلّٰی اَلصَّلٰوۃ وَالسَّلام

RIFAI NETWORK

رَبِّ ھَبْ لِیْ اُمَّتِیْ کہتے ہوئے پیدا ہوئے
حق نے فرمایا کہ بخشا اَلصَّلٰوۃ وَالسَّلام

دست بستہ سب فرشتے پڑھتے ہیں ان پر دُرود
کیوں نہ ہو پھر وِرد اپنا اَلصَّلٰوۃ وَالسَّلام

مومنو پڑھتے نہیں کیوں اپنے آقا پر دُرود
ہے فرشتوں کا وظیفہ اَلصَّلٰوۃ وَالسَّلام

بت شکن آیا یہ کہہ کر سر کے بل بت گر گئے
جھوم کر کہتا تھا کعبہ اَلصَّلٰوۃ وَالسَّلام

سر جھکا کر باادب عشقِ رَسُولُ اللّٰہ میں
کہہ رہا تھا ہر ستارہ اَلصَّلٰوۃ وَالسَّلام

RIFAI NETWORK OFFICIAL
WHATSAPP NUMBER -919183259405

غنچے چٹکے پھول مہکے چہچہائیں بلبلیں
گل کھلا باغِ احد کا اَلصَّلٰوۃ وَالسَّلام

RIFAI NETWORK

میں وہ سنی ہوں جمیلؔ قادری مرنے کے بعد
میرا لاشہ بھی کہے گا اَلصَّلٰوۃ وَالسَّلام

RIFAI NETWORK

اے شہنشاہِ مدینہ اَلصَّلٰوۃ وَالسَّلَام
زینتِ عرشِ معلّٰی اَلصَّلٰوۃ وَالسَّلَام

RIFAI NETWORK

رَبِّ ھَبْ لِیْ اُمَّتِیْ کہتے ہوئے پیدا ہوئے
حق نے فرمایا کہ بخشا اَلصَّلٰوۃ وَالسَّلَام

دست بستہ سب فرشتے پڑھتے ہیں ان پر دُرود
کیوں نہ ہو پھر وِرد اپنا اَلصَّلٰوۃ وَالسَّلَام

مومنو پڑھتے نہیں کیوں اپنے آقا پر دُرود
ہے فرشتوں کا وظیفہ اَلصَّلٰوۃ وَالسَّلَام

بت شکن آیا یہ کہہ کر سر کے بل بت گر گئے
جھوم کر کہتا تھا کعبہ اَلصَّلٰوۃ وَالسَّلَام

سر جھکا کر باادب عشقِ رَسُولُ اللہ میں
کہہ رہا تھا ہر ستارہ اَلصَّلٰوۃ وَالسَّلَام

RIFAI NETWORK OFFICIAL
WHATSAPP NUMBER -919118259405

غنچے چٹکے پھول مہکے چہچہائیں بلبلیں
گل کھلا باغِ احد کا اَلصَّلٰوۃ وَالسَّلَام

RIFAI NETWORK

میں وہ سنی ہوں جمیلؔ قادری مرنے کے بعد
میرا لاشہ بھی کہے گا اَلصَّلٰوۃ وَالسَّلَام

RIFAI NETWORK

نعت رسول مقبول ﷺ

میں مدینے چلا میں مدینے چلا
پھر کرم ہو گیا میں مدینے چلا

کیف سا چھا گیا میں مدینے چلا
جھومتا جھومتا میں مدینے چلا

ساقیا مے پلا میں مدینے چلا
مست بے خود بنا میں مدینے چلا

اے شجر اے حجر تم بھی شمس و قمر
دیکھو دیکھو ذرا میں مدینے چلا

کیا بتاؤں ملی دل کو کیسی خوشی
جب یہ مژدہ سنا میں مدینے چلا

مسکرانے لگی دل کی ہر ایک کلی
غنچہ دل کھلا میں مدینے چلا

پھر اجازت ملی جب خبر یہ سنی
دل میرا جھوم اٹھا میں مدینے چلا

جو ہیں محبوب رب اپنی ان سے ہی سب
بخشوانے خطا میں مدینے چلا

اے صدیق و عمر سلام ہو آپ پر
اور رحمت سدا میں مدینے چلا

وہ احد کی زمیں جس کے اندر مکیں
میرے حمزہ پیا میں مدینے چلا

روح عفطر ٹھر تو نکل نہ ادھر
اتنی جلدی ہی کیا میں مدینے چلا

ہاتھ اٹھتے رہے مجھ کو دیتے رہے
وہ طلب کے سوا میں مدینے چلا

میرے آقا کا در د ہو گا پیش نظر
چاہیے اور کیا میں مدینے چلا

سبز گنبد کا نور زنگ کر دے گا دور
پائے گا دل جلا میں مدینے چلا

گنبد سبز پر جب پڑے گی نظر
کیا سرور آئے گا میں مدینے چلا

ان کے مینار پر جب پڑے گی نظر
کیا سرور آئے گا میں مدینے چلا

عنبر نور پر جب پڑے گی نظر
کیا سرور آئے گا میں مدینے چلا

کیف و مستی عطا مجھ کو کر دے خدا
مانگتا یہ دعا میں مدینے چلا

میرے گندے قدم اور ان کا کرم
لاج رکھنا خدا میں مدینے چلا

درد الفت ملے ذوق بڑھتا رہے
جب چلے قافلہ میں مدینے چلا

ان کا غم چشم تر اور سوز جگر
اب تو دے دے خدا میں مدینے چلا

کیا کرے گا ادھر باندھ رخت سفر
چل عبید رضا میں مدینے چلا

Urdu Notes

نعت رسول مقبول ﷺ

میں مدینے چلا میں مدینے چلا
پھر کرم ہو گیا میں مدینے چلا

کیف سا چھا گیا میں مدینے چلا
جھومتا جھومتا میں مدینے چلا

ساقیا مے پلا میں مدینے چلا
مست بے خود بنا میں مدینے چلا

اے شجر اے حجر تم بھی شمس و قمر
دیکھو دیکھو ذرا میں مدینے چلا

کیا بتاؤں ملی دل کو کیسی خوشی
جب یہ مژدہ سنا میں مدینے چلا

مسکرانے لگی دل کی ہر ایک کلی
غنچہ دل کھلا میں مدینے چلا

پھر اجازت ملی جب خبر یہ سنی
دل میرا جھوم اٹھا میں مدینے چلا

جو ہیں محبوب رب اپنی ان سے ہی سب
بخشوانے خطا میں مدینے چلا

اے صدیق و عمر سلام ہو آپ پر
اور رحمت سدا میں مدینے چلا

وہ احد کی زمیں جس کے اندر مکیں
میرے حمزہ پیا میں مدینے چلا

روح عفطر ٹھر تو نکل نہ ادھر
اتنی جلدی ہی کیا میں مدینے چلا

ہاتھ اٹھتے رہے مجھ کو دیتے رہے
وہ طلب کے سوا میں مدینے چلا

میرے آقا کا در د ہو گا پیش نظر
چاہیے اور کیا میں مدینے چلا

سبز گنبد کا نور زنگ کر دے گا دور
پائے گا دل جلا میں مدینے چلا

گنبد سبز پر جب پڑے گی نظر
کیا سرور آئے گا میں مدینے چلا

ان کے مینار پر جب پڑے گی نظر
کیا سرور آئے گا میں مدینے چلا

عنبر نور پر جب پڑے گی نظر
کیا سرور آئے گا میں مدینے چلا

کیف و مستی عطا مجھ کو کر دے خدا
مانگتا یہ دعا میں مدینے چلا

میرے گندے قدم اور ان کا کرم
لاج رکھنا خدا میں مدینے چلا

درد الفت ملے ذوق بڑھتا رہے
جب چلے قافلہ میں مدینے چلا

ان کا غم چشم تر اور سوز جگر
اب تو دے دے خدا میں مدینے چلا

کیا کرے گا ادھر باندھ رخت سفر
چل عبید رضا میں مدینے چلا

اب میری نگاہوں میں جچتا نہیں کوئی

اب میری نگاہوں میں جچتا نہیں کوئی
جیسے میرے سرکار ہیں ویسا نہیں کوئی

تم سا تو حسیں آنکھ نے دیکھا نہیں کوئی
یہ شانِ لطافت ہے کہ سایہ نہیں کوئی

یہ طور سے کہتا ہے ابھی تک شبِ معراج
سرکار کا جلوہ ہے تماشہ نہیں کوئی

ہوتا ہے جہاں ذکر محمد ﷺ کے کرم کا
اس بزم میں محرومِ تماشا نہیں کوئی

اعزاز یہ حاصل ہے تو حاصل ہے زمیں کو
افلاک پہ تو گمبدِ خضرہ نہیں کوئی

سرکار کی رحمت نے مگر خوب نوازا
یہ سچ ہے کہ ماجد سا نکما نہیں کوئی

http://fun-spice.blogspot.com

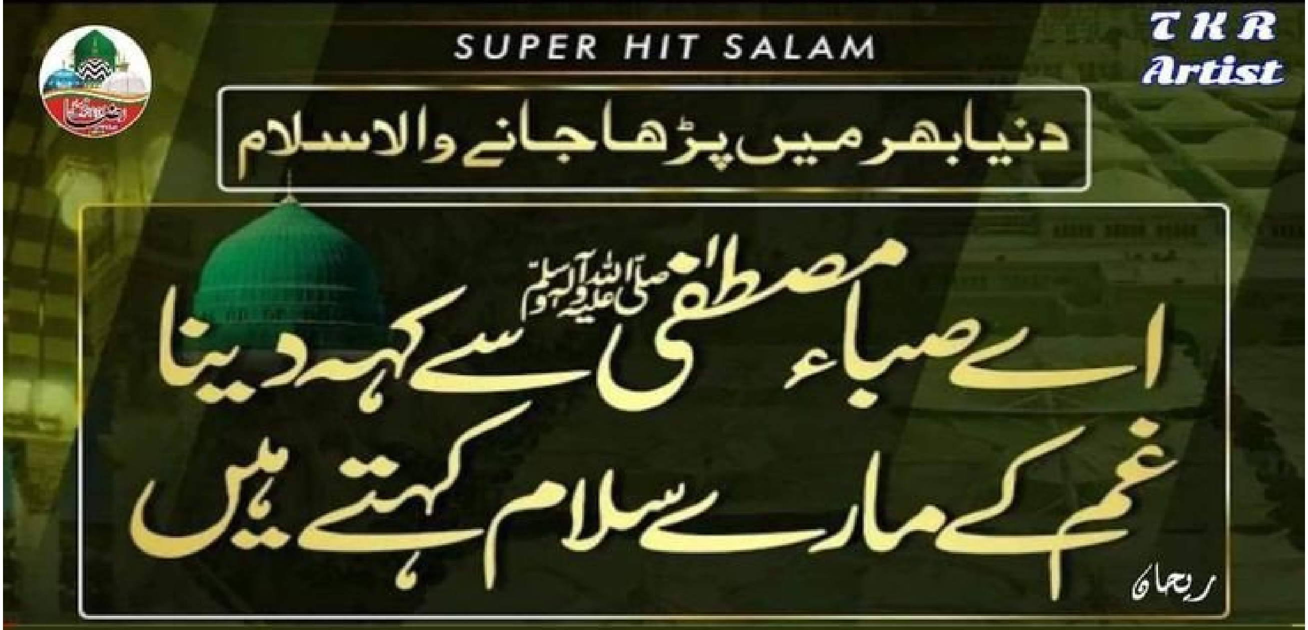

اے صبا مصطفیٰ ﷺ سے کہہ دینا، غم کے مارے سلام کہتے ہیں
یاد کرتے ہیں تم کو شام و سحر، دل ہمارے سلام کہتے ہیں

اللہ اللہ حضور کی باتیں، مرحبا رنگ و نور کی باتیں
چاند جن پر نثار ہوتا ہے، اور تارے سلام کہتے ہیں

جب محمد ﷺ کا نام آتا ہے، رحمتوں کا پیام آتا ہے
لب ہمارے درود پڑھتے ہیں، دل ہمارے سلام کہتے ہیں

اللہ اللہ حضور کے گیسو، بھینی بھینی مہکتی وہ خوشبو
جن سے معمور ہے فضا ہر سُو، وہ نظارے سلام کہتے ہیں

زائرِ طیبہ تُو مدینے میں، پیارے آقا ﷺ سے اِتنا کہہ دینا
آپ کی گردِ راہ کو آقا ﷺ، چاند تارے سلام کہتے ہیں

ذکر تھا آخری مہینے کا ، تذکرہ چھڑ گیا مدینے کا
حاجیو ! مصطفیٰ ﷺ سے کہہ دینا، بے سہارے سلام کہتے ہیں

سبز گنبد کا آنکھ میں منظر، اور تصوُّر میں آپ کا منبر
سامنے جالیاں ہوں روضے کی، دل ہمارے سلام کہتے ہیں

اے پیامی میرے قسم ہے تجھے، عرض کرنا رسولِ اکرم ﷺ سے
قلبِ مُضطرب کی ہے حضور تڑپ، اور تارے سلام کہتے ہیں

اے خدا کے حبیب پیارے رسول ﷺ، یہ ہمارا سلام کیجئیے قبول
آج محفل میں جتنے حاضر ہیں، مل کے سارے سلام کہتے ہیں

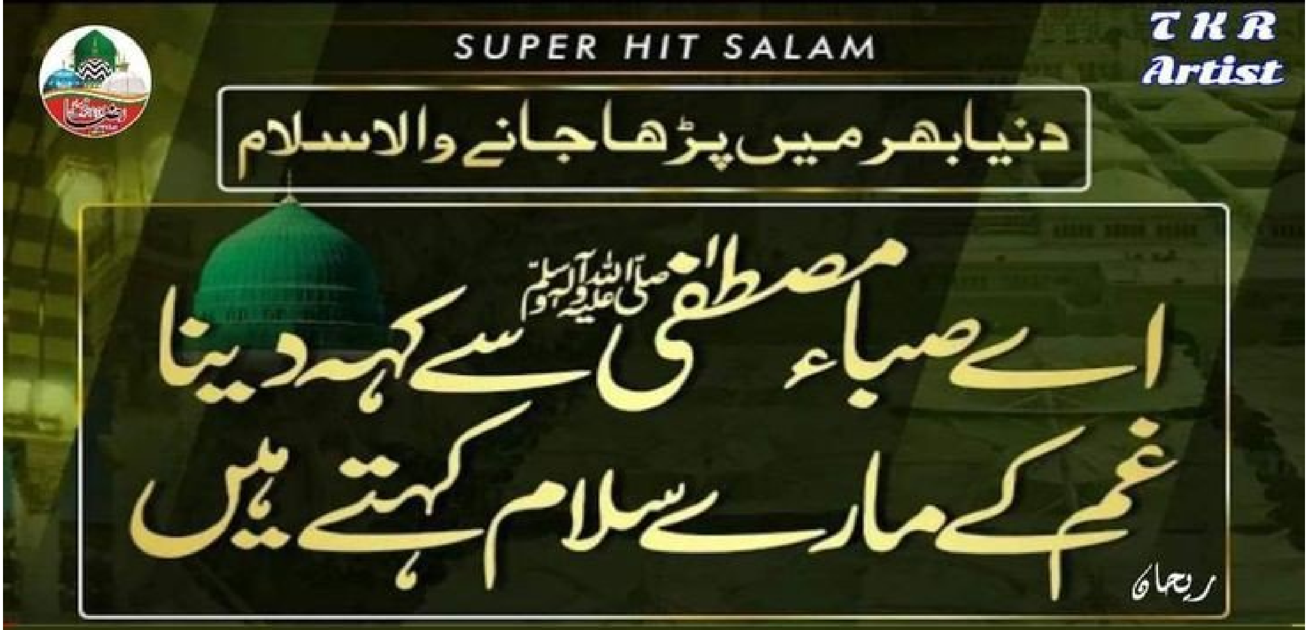

اے صبا مصطفیٰ ﷺ سے کہہ دینا، غم کے مارے سلام کہتے ہیں
یاد کرتے ہیں تم کو شام و سحر، دل ہمارے سلام کہتے ہیں

اللہ اللہ حضور کی باتیں، مرحبا رنگ و نور کی باتیں
چاند جن پر نثار ہوتا ہے، اور تارے سلام کہتے ہیں

جب محمد ﷺ کا نام آتا ہے، رحمتوں کا پیام آتا ہے
لب ہمارے درود پڑھتے ہیں، دل ہمارے سلام کہتے ہیں

اللہ اللہ حضور کے گیسو، بھینی بھینی مہکتی وہ خوشبو
جن سے معمور ہے فَضا ہر سُو، وہ نظارے سلام کہتے ہیں

زائرِ طیبہ تُو مدینے میں، پیارے آقا ﷺ سے اِتنا کہہ دینا
آپ کی گردِ راہ کو آقا ﷺ، چاند تارے سلام کہتے ہیں

ذکر تھا آخری مہینے کا ، تذکرہ چھڑ گیا مدینے کا
حاجیو ! مصطفیٰ ﷺ سے کہہ دینا، بے سہارے سلام کہتے ہیں

سبز گنبد کا آنکھ میں منظر، اور تصوُّر میں آپ کا منبر
سامنے جالیاں ہوں روضے کی، دل ہمارے سلام کہتے ہیں

اے پیامی میرے قسم ہے تجھے، عرض کرنا رسولِ اکرم ﷺ سے
قلبِ مُضطرب کی ہے حضور تڑپ، اور تارے سلام کہتے ہیں

اے خدا کے حبیب پیارے رسول ﷺ، یہ ہمارا سلام کیجئے قبول
آج محفل میں جتنے حاضر ہیں، مل کے سارے سلام کہتے ہیں

یار کو ہم نے جا بجا دیکھا
کہیں ظاہر کہیں چھپا دیکھا

کہیں ممکن ہوا کہیں واجب
کہیں فانی کہیں بقا دیکھا

کہیں بولا بلیٰ وہ کہہ کے الست
کہیں بندہ کہیں خدا دیکھا

کہیں بیگانہ وش نظر آیا
کہیں صورت سے آشنا دیکھا

کہیں وہ بادشاہِ تخت نشیں
کہیں کاسہ لئے گدا دیکھا

کہیں عابد بنا کہیں زاہد
کہیں رندوں کا پیشوا دیکھا

کہیں رقاص اور کہیں مطرب
کہیں وہ ساز باجتا دیکھا

کہیں وہ در لباسِ معشوقاں
بر سرِ ناز اور ادا دیکھا

کہیں عاشق نیاز کی صورت
سینہ بریان و دل جلا دیکھا

یار کو ہم نے جا بجا دیکھا
کہیں ظاہر کہیں چھپا دیکھا

کہیں ممکن ہوا کہیں واجب
کہیں فانی کہیں بقا دیکھا

کہیں بولا بلیٰ وہ کہہ کے الست
کہیں بندہ کہیں خدا دیکھا

کہیں بیگانہ وش نظر آیا
کہیں صورت سے آشنا دیکھا

کہیں وہ بادشاہِ تخت نشیں
کہیں کاسہ لئے گدا دیکھا

کہیں عابد بنا کہیں زاہد
کہیں رندوں کا پیشوا دیکھا

کہیں رقاص اور کہیں مطرب
کہیں وہ ساز باجتا دیکھا

کہیں وہ در لباسِ معشوقاں
بر سرِ ناز اور ادا دیکھا

کہیں عاشق نیاز کی صورت
سینہ بریان و دل جلا دیکھا

🌴ہم کو بلانا یا رسول اللہ ﷺ 🌴
🌴ہم کو بلانا یا حبیب اللہ ﷺ 🌴

کبھی تو سبز گنبد کا اُجالا، ہم بھی دیکھیں گے
ہمیں بُلوائیں گے آقا، مدینہ ہم بھی دیکھیں گے 🤲

ادب سے ہاتھ باندھے اُن کے روضہ پرکھڑے ہونگے
سُنہری جالیوں کا یوں نظارا، ہم بھی دیکھیں گے 🤲

برستی گُنبد خضراء سے ٹکراتی ہوئیں بوندیں
وہاں پر شان سے بارش برسنا، ہم بھی دیکھیں گے 🤲

درِ دولت سے لوٹایا نہیں جاتا کوئی خالی
وہاں خیرات کا بٹنا خدایا، ہم بھی دیکھیں گے 🤲

گزارے رات دن اپنے اسی اُمید پر ہم نے
کسی دن تو جمالِ روئے زیبا، ہم بھی دیکھیں گے 🤲

دمِ رُخصت قدم من بھر کے ہیں محسوس کرتے ہیں
کسے ہے جا کے لوٹانے کا یارا، ہم بھی دیکھیں گے 🤲

پہنچ جائیں گے جس دن اجاگرؔ ان کے قدموں میں
کسے کہتے ہیں جنّت کا نظارہ ہم بھی دیکھیں گے 🤲

🌴ہم کو بلانا یا رسول اللہ ﷺ 🌴
🌴ہم کو بلانا یا حبیب اللہ ﷺ 🌴

کبھی تو سبز گنبد کا اُجالا، ہم بھی دیکھیں گے
ہمیں بُلوائیں گے آقا، مدینہ ہم بھی دیکھیں گے 🤲

ادب سے ہاتھ باندھے اُن کے روضہ پرکھڑے ہونگے
سُنہری جالیوں کا یوں نظارا، ہم بھی دیکھیں گے 🤲

برستی گُنبد خضراء سے ٹکراتی ہوئیں بوندیں
وہاں پر شان سے بارش برسنا، ہم بھی دیکھیں گے 🤲

درِ دولت سے لوٹایا نہیں جاتا کوئی خالی
وہاں خیرات کا بٹنا خدایا، ہم بھی دیکھیں گے 🤲

گزارے رات دن اپنے اسی اُمید پر ہم نے
کسی دن تو جمالِ روۓ زیبا، ہم بھی دیکھیں گے 🤲

دمِ رُخصت قدم من بھر کے ہیں محسوس کرتے ہیں
کسے ہے جا کے لوٹانے کا یارا، ہم بھی دیکھیں گے 🤲

پہنچ جائیں گے جس دن اجاگرؔ ان کے قدموں میں
کسے کہتے ہیں جنّت کا نظارہ ہم بھی دیکھیں گے 🤲

www.tubeislamic.blogspot.com

عاصیوں کو در تمہارا مل گیا

(حضرت مولانا حسن رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ)

www.tubeislamic.blogspot.com

عاصیوں کو در تمہارا مل گیا
بے ٹھکانوں کو ٹھکانہ مل گیا

فضلِ رب سے پھر کمی کس بات کی
مل گیا سب کچھ جو طیبہ مل گیا

ناخدائی کے لیے آئے حضور
ڈوبتوں کو تو سہارا مل گیا

آنکھیں پرنم ہو گئیں سر جھک گیا
جب ترا نقش کفِ پا مل گیا

ان کے طالب نے جو چاہا پا لیا
ان کے سائل نے جو مانگا مل گیا

تیرے در کے ٹکڑے ہیں اور میں غریب
مجھ کو روزی کا ٹھکانہ مل گیا

اے حسنؔ فردوس میں جائیں جناب
ہم کو صحرائے مدینہ مل گیا

Tube ISLAMIC

www.tubeislamic.blogspot.com

عاصیوں کو در تمہارا مل گیا

(حضرت مولانا حسن رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ)

www.tubeislamic.blogspot.com

عاصیوں کو در تمہارا مل گیا
بے ٹھکانوں کو ٹھکانہ مل گیا

فضلِ رب سے پھر کمی کس بات کی
مل گیا سب کچھ جو طیبہ مل گیا

ناخدائی کے لیے آئے حضور
ڈوبتوں کو تو سہارا مل گیا

آنکھیں پرنم ہو گئیں سر جھک گیا
جب ترا نقش کف پا مل گیا

ان کے طالب نے جو چاہا پا لیا
ان کے سائل نے جو مانگا مل گیا

تیرے در کے ٹکڑے ہیں اور میں غریب
مجھ کو روزی کا ٹھکانہ مل گیا

اے حسن فردوس میں جائیں جناب
ہم کو صحرائے مدینہ مل گیا

Tube ISLAMIC

میں بندۂ عاصی ہوں خطا کار ہوں مولا
لیکن تیری رحمت کا طلب گار ہوں مولا

وابستہ ہے اُمّید میری، تیرے کرم سے
تیرا ہوں فقط تیرا پرستار ہوں مولا

جن سے میں گزر جاؤں وہ در کھول دے مجھ میں
خود اپنے ہی رستے کی میں دیوار ہوں مولا

اِک تیرا اشارہ ہو اور آسان ہو منزل
اِک لہر اُٹھے اور میں اُس پار ہوں مولا

باہر کے اُجالے مجھے کیا راہ سُجھائیں
اندر کے اندھیروں میں گرفتار ہوں مولا

پھر تم میرے ایمان کو توانائی عطا کر
برسوں نہیں صدیوں سے بیمار ہوں مولا

نعت نبوی ﷺ

تاجدار حرم ہو نگاہ کرم ہم غریبوں کے دن بھی سنور جائیں گے
حادئی بیکساں کیا کہے گا جہاں آپ کے در سے خالی اگر جائیں گے

خوف طوفان ہے بجلیوں کا ہے ڈر سخت مشکل ہے آقا کہاں جائیں ہم
آپ بھی گر نہ لیں گے ہماری خبر ہم مصیبت کے مارے کدھر جائیں گے

در پہ ساقی کوثر کے پینے چلیں میکشو آؤ آؤ مدینے چلیں
یاد رکھو اگر اٹھ گئی وہ نظر جتنے خالی ہیں سب جام بھر جائیں گے

کوئی اپنا نہیں غم کے مارے ہیں ہم آپ کے در پہ فریاد لائے ہیں ہم
ہو نگاہ کرم ورنہ چوکھٹ پہ ہم آپ کا نام لے لے کے مر جائیں گے

آپ کے در سے کوئی نہ خالی گیا اپنے دامن کو بھر کر سوالی گیا
ہو پیام حزیں پر بھی آقا کرم ورنہ اوراقِ ہستی بکھر جائیں گے

ME BANDA E AASI HOON

میں بندہِ عاصی ہوں خطا کار ہوں مولا

لیکن تیری رحمت کا طلب گار ہوں مولا

وابستہ ہے اُمّید میری، تیرے کرم سے

تیرا ہوں فقط تیرا پرستار ہوں مولا

جن سے میں گزر جاؤں وہ در کھول دے مجھ میں

خود اپنے ہی رستے کی میں دیوار ہوں مولا

اِک تیرا اشارہ ہو اور آسان ہو منزل

اِک لہر اُٹھے اور میں اُس پار ہوں مولا

باہر کے اُجالے مجھے کیا راہ سُجھائیں

اندر کے اندھیروں میں گرفتار ہوں مولا

پھر تم میرے ایمان کو توانائی عطا کر

برسوں نہیں صدیوں سے بیمار ہوں مولا

حضور ﷺ میری تو ساری بہار آپ ﷺ سے ہے

نعتِ رسولِ مقبول ﷺ

زمیں میلی نہیں ہوتی ضمن میلا نہیں ہوتا
محمد ﷺ کے غلاموں کا کفن میلا نہیں ہوتا

جو نامِ مصطفیٰ ﷺ چومیں کبھی دکھتی نہیں آنکھیں
پہن لے پیار جو اُن کا بدن میلا نہیں ہوتا

محبت کملی والے سے وہ جذبہ ہے سنو لوگو
یہ جس من میں سما جائے وہ من میلا نہیں ہوتا

گلوں کو چوم لیتی ہیں سحر نم شبنمی قطرے
نبی ﷺ کی نعت سُن لیں تو چمن میلا نہیں ہوتا

نبی ﷺ کا دامنِ رحمت پکڑ لو اِے جہاں والو
رہے جب تک یہ ہاتھوں میں چلن میلا نہیں ہوتا

میں نازاں تو نہیں فن پر مگر ناصؔر یہ دعویٰ ہے
ثناءِ مصطفیٰ ﷺ کرنے سے فن میلا نہیں ہوتا

کلام 103

احمد

نعت نبوی ﷺ

تاجدار حرم ہو نگاہ کرم ہم غریبوں کے دن بھی سنور جائیں گے
ہادئ بیکساں کیا کہے گا جہاں آپ کے در سے خالی اگر جائیں گے

خوف طوفان ہے بجلیوں کا ہے ڈر سخت مشکل ہے آقا کہاں جائیں ہم
آپ بھی گر نہ لیں گے ہماری خبر ہم مصیبت کے مارے کدھر جائیں گے

در پہ ساقی کوثر کے پینے چلیں میکشو آؤ آؤ مدینے چلیں
یاد رکھو اگر اٹھ گئی وہ نظر جتنے خالی ہیں سب جام بھر جائیں گے

کوئی اپنا نہیں غم کے مارے ہیں ہم آپ کے در پہ فریاد لائے ہیں ہم
ہو نگاہ کرم ورنہ چوکھٹ پہ ہم آپ کا نام لے لے کے مر جائیں گے

آپ کے در سے کوئی نہ خالی گیا اپنے دامن کو بھر کر سوالی گیا
ہو پیام حزیں پر بھی آقا کرم ورنہ اوراقِ ہستی بکھر جائیں گے

حالِ دل کس کو سنائیں آپ ﷺ کے ہوتے ہوئے
کیوں کسی کے در پہ جائیں آپ ﷺ کے ہوتے ہوئے

میں غلامِ مصطفیٰ ﷺ ہوں یہ مری پہچان ہے
غم مجھے کیوں کر ستائیں آپ ﷺ کے ہوتے ہوئے

شانِ محبوبی دکھائی جائے گی محشر کے دن
کون دیکھے گا خطائیں آپ ﷺ کے ہوتے ہوئے

زلفِ محبوب خدا لہرائے گی محشر کے دن
خوب یہ کس کی گھٹائیں آپ ﷺ کے ہوتے ہوئے

میں یہ کیسے مان جاؤں شام کے بازار میں
چھین لے کوئی ردائیں آپ ﷺ کے ہوتے ہوئے

اپنا جینا اپنا مرنا اب اسی چوکھٹ پہ ہے
ہم کہاں سرکار جائیں آپ ﷺ کے ہوتے ہوئے

کہہ رہا ہے آپ کا رب "اَنتَ فِیھِم" آپ سے
میں انہیں دوں کیوں سزائیں آپ ﷺ کے ہوتے ہوئے

یہ تو ہو سکتا نہیں ہے یہ بات ممکن ہی نہیں
میرے گھر میں غم آ جائیں آپ ﷺ کے ہوتے ہوئے

کون ہے الطافؔ اپنا حالِ دل کس سے کہیں
زخمِ دل کس کو دکھائیں آپ ﷺ کے ہوتے ہوئے

کرم مانگتا ہوں عطا مانگتا ہوں

کرم مانگتا ہوں عطا مانگتا ہوں
الٰہی میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں

عطا کر تو شانِ کریمی کا صدقہ
عطا کر دے شانِ رحیمی کا صدقہ
نا مانگوں گا تجھ سے تو مانگوں کا کس سے
تیرا ہوں میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں

کرم مانگتا ہوں عطا مانگتا ہوں
الٰہی میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں

جو مفلس ہیں انکو تو دولت عطا کر
جو بیمار ہیں انکو صحت عطا کر
مریضوں کی خاطر شفا مانگتا ہوں
الٰہی میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں

کرم مانگتا ہوں عطا مانگتا ہوں
الٰہی میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں

جو نادار ہیں کچھ نہیں جن کے پلے
انہیں بھی دکھا دے حرم کے تو جلوے
حضوری ہو سب کی دعا مانگتا ہوں
الٰہی میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں

کرم مانگتا ہوں عطا مانگتا ہوں
الٰہی میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں

وطن کے بھڑکتے شرارے بجھا دے
اسے پھر اخوت کا گلشن بنا دے
میں امن وامان کی ردا مانگتا ہوں
الٰہی میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں

الٰہی تجھے واسطہ پنجتن کا
ہو شاداب غنچہ دلوں کے چمن کا
میں صدقہ غوث الورا مانتا ہو
الٰہی میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں

کرم مانگتا ہوں عطا مانگتا ہوں
الٰہی میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں

حضور ﷺ میری تو ساری بہار آپ ﷺ سے ہے

نعتِ رسولِ مقبول ﷺ

زمیں میلی نہیں ہوتی ضمن میلا نہیں ہوتا
محمد ﷺ کے غلاموں کا کفن میلا نہیں ہوتا

جو نامِ مصطفیٰ ﷺ چومیں کبھی دکھتی نہیں آنکھیں
پہن لے پیار جو اُن کا بدن میلا نہیں ہوتا

محبت کملی والے سے وہ جذبہ ہے سنو لوگو
یہ جس من میں سما جائے وہ من میلا نہیں ہوتا

گُلوں کو چوم لیتی ہیں سحر نم شبنمی قطرے
نبی ﷺ کی نعت سُن لیں تو چمن میلا نہیں ہوتا

نبی ﷺ کا دامنِ رحمت پکڑ لو اِے جہاں والو
رہے جب تک یہ ہاتھوں میں چلن میلا نہیں ہوتا

میں نازاں تو نہیں فن پر مگر ناصؔر یہ دعویٰ ہے
ثناءِ مصطفیٰ ﷺ کرنے سے فن میلا نہیں ہوتا

کلام 103

احمد

ان کی مہک نے دل کے غنچے کھلا دیئے ہیں
جس راہ چل دیئے ہیں کوچے بسا دیئے ہیں

اک دل ہمارا کیا ہے، آزار اس کا کتنا
تم نے تو چلتے پھرتے مردے جلا دیئے ہیں

ان کے نثار کوئی کیسے ہی رنج میں ہو
جب یاد آگئے ہیں سب غم بھلا دیئے ہیں

آنے دو یا ڈبو دو اب تو تمہاری جانب
کشتی تمہی پہ چھوڑی لنگر اٹھا دیئے ہیں

اللہ کیا جہنم اب بھی نہ سرد ہوگا
رو رو کے مصطفٰی نے دریا بہا دیئے ہیں

ملکِ سخن کی شاہی تم کو رضاؔ مسلم
جس سمت آگئے ہو سکے بٹھا دیئے ہیں

امام احمد رضاؔ خان

Imagitor

حالِ دل کس کو سنائیں آپ ﷺ کے ہوتے ہوئے
کیوں کسی کے در پہ جائیں آپ ﷺ کے ہوتے ہوئے

میں غلامِ مصطفی ﷺ ہوں یہ مری پہچان ہے
غم مجھے کیوں کر ستائیں آپ ﷺ کے ہوتے ہوئے

شانِ محبوبی دکھائی جائے گی محشر کے دن
کون دیکھے گا خطائیں آپ ﷺ کے ہوتے ہوئے

زلفِ محبوب خدا لہرائے گی محشر کے دن
خوب یہ کس کی گھٹائیں آپ ﷺ کے ہوتے ہوئے

میں یہ کیسے مان جاؤں شام کے بازار میں
چھین لے کوئی ردائیں آپ ﷺ کے ہوتے ہوئے

اپنا جینا اپنا مرنا اب اسی چوکھٹ پہ ہے
ہم کہاں سرکار جائیں آپ ﷺ کے ہوتے ہوئے

کہہ رہا ہے آپ کا رب "اَنتَ فِیھِم" آپ سے
میں انہیں دوں کیوں سزائیں آپ ﷺ کے ہوتے ہوئے

یہ تو ہو سکتا نہیں ہے یہ بات ممکن ہی نہیں
میرے گھر میں غم آ جائیں آپ ﷺ کے ہوتے ہوئے

کون ہے الطافؔ اپنا حالِ دل کس سے کہیں
زخمِ دل کس کو دکھائیں آپ ﷺ کے ہوتے ہوئے

فلک کے نظارو زمیں کی بہارو سب عیدیں مناؤ حضور آ گئے ہیں
اٹھو غم کے مارو چلو بے سہارو خبر یہ سناؤ حضور آ گئے ہیں

انوکھا نرالا وہ ذیشان آیا وہ سارے رسولوں کا سلطان آیا
ارے کج کلاہو! ارے بادشاہو نگاہیں جھکاؤ حضور آ گئے ہیں

ہوا چار سو رحمتوں کا بسیرا اجالا اجالا سویرا سویرا
حلیمہ کو پہنچی خبر آمنہ کی میرے گھر میں آؤ حضور آ گئے ہیں

ہواؤں میں جذبات ہیں مرحبا کے فضاؤں میں نغمات صل علی کے
درودوں کے گجرے سلاموں کے تحفے زباں پر سجاؤ حضور آ گئے ہیں

سماں ہے ثنائے حبیبِ خدا کا یہ میلاد ہے سرور انبیاء کا
نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گداؤ سب ایک دوسرے کو گلے سے لگاؤ حضور آ گئے ہیں

کہاں میں ظہوریؔ کہاں انکی باتیں کرم ہی کرم ہیں یہ دن اور راتیں
جہاں پر بھی جاؤ یہی کہتے جاؤ حضور آ گئے ہیں حضور آ گئے ہیں

کرم مانگتا ہوں عطا مانگتا ہوں

کرم مانگتا ہوں عطا مانگتا ہوں
الہی میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں

عطا کر تو شانِ کریمی کا صدقہ
عطا کر دے شانِ رحیمی کا صدقہ
نا مانگوں گا تجھ سے تو مانگوں کا کس سے
تیرا ہوں میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں

کرم مانگتا ہوں عطا مانگتا ہوں
الہی میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں

جو مفلس ہیں انکو تو دولت عطا کر
جو بیمار ہیں انکو صحت عطا کر
مریضوں کی خاطر شفا مانگتا ہوں
الہی میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں

کرم مانگتا ہوں عطا مانگتا ہوں
الہی میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں

جو نادار ہیں کچھ نہیں جن کے پلے
انہیں بھی دکھا دے حرم کے تو جلوے
حضوری ہو سب کی دعا مانگتا ہوں
الہی میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں

کرم مانگتا ہوں عطا مانگتا ہوں
الہی میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں

وہ تن کے بڑھکتے شرارے بجھا دے
اسے پھر اخوت کا گلشن بنا دے
میں امن و امان کی ردا مانگتا ہوں
الہی میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں

الہی تجھے واسطہ پنجتن کا
ہو شاداب غنچہ دلوں کے چمن کا
میں صدقہ غوث الورا مانتا ہو
الہی میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں

کرم مانگتا ہوں عطا مانگتا ہوں
الہی میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں

حضور ﷺ میری تو ساری بہار آپ ﷺ سے ہے

نعتِ رسولِ مقبول ﷺ

زمین و زماں تمہارے لیے مکین و مکاں تمہارے لیے
چنین و چناں تمہارے لیے بنے دو جہاں تمہارے لیے

دہن میں زباں تمہارے لیے بدن میں ہے جاں تمہارے لیے
ہم آئے یہاں تمہارے لیے اُٹھے بھی وہاں تمہارے لیے

تمہاری چمک تمہاری دمک تمہاری جھلک تمہاری مہک
زمین و فلک سِماک وسمک میں سکہ نشاں تمہارے لیے

یہ شمس و قمر یہ شام و سحر یہ برگ و شجر یہ باغ و ثمر
یہ تیغ و سپر یہ تاج و کمر یہ حکمِ رواں تمہارے لیے

اِشارے سے چاند چیر دیا چُھپے ہوئے خور کو پھیر دیا
گئے ہوئے دن کو عصر کیا یہ تاب و تواں تمہارے لیے

صبا وہ چلے کے باغ پھلے وہ پھول کھلے کے دن ہو بھلے
لِوا کے تلے ثنا میں کُھلے رضؔا کی زباں تمہارے لیے

کلام 105

احمد

ان کی مہک نے دل کے غنچے کھلا دیئے ہیں
جس راہ چل دیئے ہیں کوچے بسا دیئے ہیں

اک دل ہمارا کیا ہے، آزار اس کا کتنا
تم نے تو چلتے پھرتے مردے جلا دیئے ہیں

ان کے نثار کوئی کیسے ہی رنج میں ہو
جب یاد آگئے ہیں سب غم بھلا دیئے ہیں

آنے دو یا ڈبو دو اب تو تمہاری جانب
کشتی تمہی پہ چھوڑی لنگر اٹھا دیئے ہیں

اللہ کیا جہنم اب بھی نہ سرد ہوگا
رو رو کے مصطفٰی نے دریا بہا دیئے ہیں

ملکِ سخن کی شاہی تم کو رضاؔ مسلم
جس سمت آگئے ہو سکے بٹھا دیئے ہیں

امام احمد رضاؔ خان

Imagitor

اب تو بس ایک ہی دُھن ہے

آخری وقت میں کیا رونقِ دنیا دیکھوں
اب تو بس ایک ہی دُھن ہے کہ مدینہ دیکھو

فقر و فاقہ ہی رہا جس کے مکینوں کا نصیب
چشمِ عبرت سے میں وہ مسکنِ زہرا دیکھوں

Rifai Network Official
+91 91132 59405

از افق تا بہ افق ایک ہی جلوہ دیکھوں
جس طرف آنکھ اٹھے روضے والا دیکھوں

جالیاں دیکھوں کے دیوار و در و بامِ حرم
اپنی معذور نگاہوں سے میں کیا کیا دیکھوں

عاقبت میری سنور جائے جو طیبہ دیکھوں
دستِ امروز میں آئینہ فردا دیکھوں

میرے مولا مری آنکھیں مجھے واپس کر دے
تاکہ اس بار میں جی بھر کے مدینہ دیکھوں

میں کہاں ہوں ، یہ سمجھ لوں تو اٹھاؤں نظریں
دل سنبھل جائے تو میں جانبِ خضرا دیکھوں

جن گلی کوچوں سے گزرے ہیں کبھی میرے حضور
ان میں تا حدِ نظر نقشِ کفِ پا دیکھوں

میں نے جن آنکھوں سے دیکھا ہے کبھی شہرِ نبی
اور ان آنکھوں سے اب کیا کوئی جلوہ دیکھوں

تاکہ آنکھوں کا بھی احسان اٹھانا نہ پڑے
قلب خود آئینہ بن جائے میں اتنا دیکھوں

Rifai Network Official
+91 91132 59405

بعد رحلت بھی جو سرکار کو محبوب رہا
اب ان آنکھوں سے میں خوش بخت وہ حجرہ دیکھوں

کاش اقبالؔ یوں ہی عمر بسر ہو میری
صبح کعبے میں ہو اور شام کو طیبہ

واضح رہے کہ پروفیسر سید اقبال عظیم صاحب بصارت سے محروم ہو چکے تھے

Rifai Network Official +91 91132 59405 Sayyed Ahmadullah Rifai

حضور میری تو ساری بہار آپ سے ہے
میں بے قرار تھا میرا قرار آپ سے ہے

RIFAI NETWORK

کہاں وہ ارض مدینہ کہاں میری ہستی
یہ حاضری کا سبب بار بارآپ سے ہے

میری تو ہستی کیا ہے میرے غریب نواز
جو مل رہا ہے مجھے سارا پیار آپ سے ہے

سیاہ کار ہوں آقا بڑی ندامت ہے
قسم خدا کی یہ میرا وقار آپ سے ہے

RIFAI NETWORK

محبتوں کا صلہ کون ایسے دیتا ہے
سنہری جالیوں میں یار غارآپ سے ہے

یہ لفظ نعت کے جتنے ہیں آپ دیتے ہیں
یہ نعت گوئی میں میرا شمار آپ سے ہے

RIFAI NETWORK OFFICIAL
WHATSAPP NUMBER +919113259405

حضور آپ کی یادوں میں اشک رحمت ہے
یہ آنکھ تیری ضیا اشکبار آپ سے ہے

RIFAI NETWORK

ہے ذکر آپ کا ایسا کہ آنکھ برآئے
یہ آنکھ تیری ضیا اشکبار آپ سے ہے

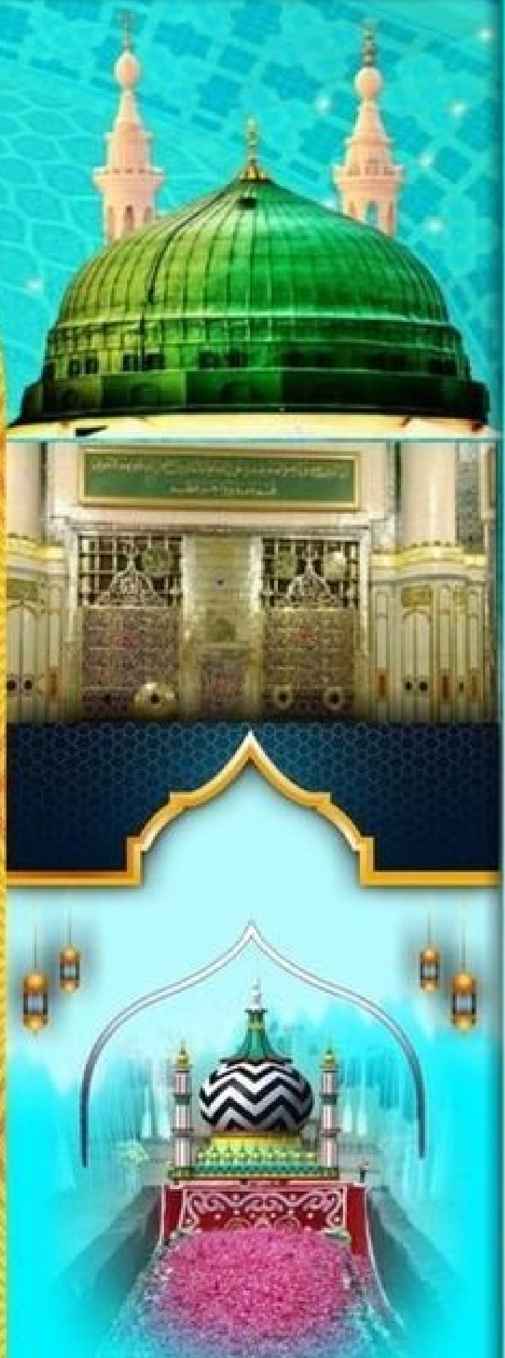

PHONE NO. 9113259405
RIFAI NETWORK
EIDIT & DISAING BY
MUHAMMED AHMEDULLAH SHAH AMJADI

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یاد محمد ﷺ نعت

میرے دل میں ہے یاد محمد ﷺ میرے ہونٹوں پہ ذکر مدینہ
تاجدار حرم کے کرم سے مل گیا زندگی کا قرینہ

میں غلام غلامان احمد میں سگ آستان محمد ﷺ
قابل فخر ہے موت میری، قابل رشک ہے میرا جینا

سمجھ کر طوفاں کی موجوں کا کیا ڈر یہ گزر جائیں گی رخ بدل کر
ناخدا ہیں میرے جب محمد ﷺ کیسے ڈوبے گا میرا سفینہ

دل شکستہ ہے میرا تو کیا غم، اس میں رہتے ہیں شاہ دو عالم
جب سے مہمان ہوئے ہیں وہ دل کے، دل میرا بن گیا ہے مدینہ

ان کی چشم کرم کی عطا ہے، میرے سینے میں انکی ضیا ہے
یاد سلطان طیبہ کے صدقے میرا سینہ ہے مثل نگینہ

دولت عشق سے دل غنی ہے، میری قسمت ہے رشک سکندر
مدحت مصطفی کی بدولت مل گیا ہے مجھے یہ خزینہ

ME BANDA E AASI HOON

میں بندۂ عاصی ہوں خطا کار ہوں مولا
لیکن تیری رحمت کا طلب گار ہوں مولا

وابستہ ہے اُمّید میری، تیرے کرم سے
تیرا ہوں فقط تیرا پرستار ہوں مولا

جن سے میں گزر جاؤں وہ در کھول دے مجھ میں
خود اپنے ہی رستے کی میں دیوار ہوں مولا

اِک تیرا اشارہ ہو اور آسان ہو منزل
اِک لہر اُٹھے اور میں اُس پار ہوں مولا

باہر کے اُجالے مجھے کیا راہ سُجھائیں
اندر کے اندھیروں میں گرفتار ہوں مولا

پھر تم میرے ایمان کو توانائی عطا کر
برسوں نہیں صدیوں سے بیمار ہوں مولا

آگیا اے نور لے کے ظُلمتاں نوں مُکاؤن والا

درد وَنڈدا ساریاں دے روندیا نوں ہساؤن والا

آگیا اے نور لے کے ظُلمتاں نوں مُکاؤن والا

ہُن حلیمہ غم نا کرتوں بن گئی ایں تاج وَر توں

تیرے گھر وِچ آگیا اے تیرے دُکھڑے مِٹاؤن والا

آگیا اے نور لے کے ظُلمتاں نوں مُکاؤن والا

اکھ جدوں مصطفیٰ ﷺ نے کھولی آمنہ پاک ہنس کے بولی

شان دَسنی رب دی جنے آگیا اے اوشان والا

آگیا اے نور لے کے ظُلمتاں نوں مُکاؤن والا

اے غلاموں بات ٹھیک اے آپ دیندا خدا توفیق اے

نعت پڑھدا مصطفیٰ ﷺ دی ہوئے جیہڑا ایمان والا

آگیا اے نور لے کے ظُلمتاں نوں مُکاؤن والا

پاویں پلے کوئی عمل نئی غم نا کرتوں کوئی گل نئی

تیرے سِر تے اے فاروقی لاج تیری نبھاؤن والا

آگیا اے نور لے کے ظُلمتاں نوں مُکاؤن والا

درد وَنڈدا ساریاں دے روندیا نوں ہساؤن والا

KalamsLyrics.com

حقیقت میں وہ لطفِ زندگی پایا نہیں کرتے

حقیقت میں وہ لطفِ زندگی پایا نہیں کرتے
جو یادِ مصطفیٰ ﷺ سے دل کو بہلایا نہیں کرتے

زباں پر شکوہ رنج و الم لایا نہیں کرتے
نبی ﷺ کے نام لیوا غم سے گھبرایا نہیں کرتے

یہ دربارِ محمد ﷺ ہے یہاں ملتا ہے بے مانگے
ارے ناداں یہاں دامن کو پھیلایا نہیں کرتے

ارے او ناسمجھ قربان ہو جا ان کے روضے پر
یہ لمحے زندگی میں بار بار آیا نہیں کرتے

یہ دربار رسالت ہے یہاں اپنوں کا کیا کہنا
یہاں سے ہاتھ خالی غیر بھی جایا نہیں کرتے

محمد مصطفیٰ کے باغ کے سب پھول ایسے ہیں
جو بن پانی کے تر رہتے ہیں مرجھایا نہیں کرتے

جو ان کے دامنِ اقدس سے وابستہ ہیں اے حامد
کسی کے سامنے وہ ہاتھ پھیلایا نہیں کرتے

نعت و منقبت گروپ
محمد رضا رضوی اسلام پور

گناہوں کی عادت چھڑا میرے مولا

گناہوں کی عادت چھڑا میرے مولا
مجھے نیک انسان بنا میرے مولا

میری سابقہ ہر خطاء میرے مولا
تو رحمت سے اپنی مٹا میرے مولا

تو قدرت سے اپنی بدل نیکیوں سے
ہر اک میری لغزش خطاء میرے مولا

مجھے استقامت تو ایماں پہ دے دے
بخیر ہو خاتمہ میرے مولا

ہو قدموں میں سرکار کے جب میرا سر
تو ایماں پہ اُس دم اُٹھا میرے مولا

تجھے تو خبر ہے میں کتنا بُرا ہوں
تو عیبوں کو میرے چھپا میرے مولا

تو لے گا اگر عدل سے کام اپنے
میں ہوں مستحق نار کا میرے مولا

تجھے واسطہ اپنی رحمت کا یا رب
جہنم سے مجھ کو بچا میرے مولا

جو رحمت تیری شامل حال ہو تو
ٹھکانہ ہے جنت مرا میرے مولا

تو معبود میرا میں ساجد ہوں تیرا
تو مالک میں بندہ ترا میرے مولا

تو مطلوب میرا میں طالب ہوں تیرا
مجھے دید دے اپنی میرے مولا

ہے فرمان قرآن میں تیرا
تو سن لے میری التجا میرے مولا

نہ محتاج کر تو جہاں میں کسی کا
مجھے مفلسی سے بچا میرے مولا

مجھے بھی دکھا دے تو جلوہ نبی ﷺ کا
یہی ہے میری التجا میرے مولا

جنہوں نے کہا ہے دعاؤں کا مجھ سے
تو کر دے سبھی کا بھلا میرے مولا

ہے کعبے پہ نظریں عبید رضا کی
ہو مقبول ہر اک دعا میرے مولا

کتاب گھر کی پیشکش
http://kitaabghar.com

اب میری نگاہوں میں جچتا نہیں کوئی

(خالد محمود خالد)

اب میری نگاہوں میں جچتا نہیں کوئی
جیسے میرے سرکار ہیں ایسا نہیں کوئی

تم سا تو حسین آنکھ نے دیکھا نہیں کوئی
یہ شان لطافت ہے کہ سایہ نہیں کوئی

اے ظرف نظر دیکھ مگر دیکھ ادب سے
سرکار کا جلوہ ہے تماشا نہیں کوئی

اعزاز یہ حاصل ہے تو حاصل ہے زمیں کو
افلاک پہ تو گنبدِ خضریٰ نہیں کوئی

ہوتا ہے جہاں ذکر محمد ﷺ کے کرم کا
اس بزم میں محروم تمنا نہیں کوئی

وہ آنکھ جو روتی ہے غم عشق نبی میں
اس آنکھ سے روپوش تو جلوہ نہیں کوئی

سرکار کی رحمت نے مگر خوب نوازا
یہ سچ ہے کہ خالد سا نکما نہیں کوئی

مجھے در پہ پھر بلانا مدنی مدینے والے

(حضرت مولانا محمد الیاس عطار قادری)

مجھے در پہ پھر بلانا مدنی مدینے والے
مئے عشق بھی پلانا مدنی مدینے والے

مری آنکھ میں سمانا مدنی مدینے والے
بنے دل ترا ٹھکانہ مدنی مدینے والے

تری جب کہ دید ہو گی جبھی میری عید ہو گی
مرے خواب میں تم آنا مدنی مدینے والے

مجھے سب ستارے ہیں مرا دل دکھا رہے ہیں
تمہی حوصلہ بڑھانا مدنی مدینے والے

مرے سب عزیز چھوٹے سبھی یار بھی تو روٹھے
کہیں تم نہ روٹھ جانا مدنی مدینے والے

میں اگرچہ ہوں کمینہ ترا ہوں شہہ مدینہ
مجھے سینے سے لگانا مدنی مدینے والے

ترے در سے شاہ بہتر ترے آستاں سے بڑھ کر
ہے بھلا کوئی ٹھکانہ مدنی مدینے والے

ترا تجھ سے ہوں سوالی شہا پھیرنا نہ خالی
مجھے اپنا تم بنانا مدنی مدینے والے

یہ مریض مر رہا ہے ترے ہاتھ میں شفا ہے
اے طبیب جلد آنا مدنی مدینے والے

تو ہی انبیاء کا سرور تو ہی دو جہاں کا یاور
تو ہی رہبر زمانہ مدنی مدینے والے

تو خدا کے بعد بہتر ہے سبھی سے میرے سرور
ترا ہاشمی گھرانہ مدنی مدینے والے

تری فرش پر حکومت تری عرش پر حکومت
تو شہنشہ زمانہ مدنی مدینے والے

Ya Taiba

Ya Taiba Ya Taiba Ya Dawal Aiyyaana
Shaknaa Lak Wilhawana Daana
Wilhawana Daana
O Taiba, O Taiba
O Cure of the patient
We have missed you & passion has called us to you

Lammasaa Rilmarkabnaa Saani Saaru-ul Dam-ai Maa-Ja-Faani
Aakhazu Kalbi Ma Jinaani
Ya Taiba Yaati Malwal Haana
Yaati Malwal Haana
As the ship departed, it forgot me
They sailed away and my tears never dried up
They took my heart & soul with them
O Taiba, you are the distracted's love

Ya Taiba Ya Taiba Ya Dawal Aiyyaana
Shtiknaa Lak Wilhawana Daana
Wilhawana Daana
O Taiba, O Taiba
O Cure of the patient
We have missed you & passion has called us to you

Qiblaati Baitullahi Saabir Al-Laani Yaumal-Laki Zaayeer
Ya Turah Haltaraani Naazir Lilkaaba Tug Murnib Aamaana
Wa Tug Murnib Aamaana
My direction of prayer (Qiblah), the house of Allah, I'm patient
Perhaps a day will come to visit you
I wonder, will I be looking upon Al Kabah
And be overwhelmed with it's safety.

Ya Taiba Ya Taiba Ya Dawal Aiyyaana
Shtiknaa Lak Wilhawana Daana
Wilhawana Daana
O Taiba, O Taiba
O Cure of the patient
We have missed you & passion has called us to you

Nabina Agla Um-Nniyaati Azur-rak Lov Mar-Rab Hayaati
Wab-Jiwa-Rak Salli Salaati Wazkur Raab-bi-wat-lul Quraa'na
Wat-lul Quraa'na
Our Prophet, my best wish is to visit you,
At least once in my life
And near you, to perform my prayers
To praise my Lord and to recite Qur'an

Ya Taiba Ya Taiba Ya Dawal Aiyyaana
Shtiknaa Lak Wilhawana Daana
Wilhawana Daana
O Taiba, O Taiba
O Cure of the patient
We have missed you & passion has called us to you

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

لم یاتِ نظیرک فی نظر، مثل تو نہ شد پیدا جانا
جگ راج کو تاج تورے سر سو، ہے تجھ کو شہ دوسرا جانا

البحر علا والموج طغٰی من بیکس و طوفاں ہوش ربا
منجدھار میں ہوں بگڑی ہے ہوا، موری نیا پار لگا جانا

یا شمس نظرت الی لیلی، چوں بہ طیبہ رسی عرضی بکنی
توری جوت کی جھلجھل جگ میں رچی، مری شب نے نہ دن ہونا جانا

انا فی عطش و سخاک اتم، اے گیسوئے پاک اے ابر کرم
برسن ہارے رم جھم رم جھم، دو بوند ادھر بھی گرا جانا

یا قافلتی زیدی اجلک، رحمے بر حسرت تشنہ بلب
مورا جیرا لرجے درک درک، طیبہ سے ابھی نہ سنا جانا

القلب شج والھم شجون، دل زار چناں جاں زیر چنوں
پت اپنی بپت میں کاسے کہوں، میرا کون ہے تیرے سوا جانا

الروح فداک فزد حرقا، یک شعلہ دگر برزن عشقا
مورا تن من دھن سب پھونک دیا، یہ جان بھی پیارے جلا جانا

بس خامۂ خام نوائے رضا، نہ یہ طرز مری نہ یہ رنگ مرا
ارشاد احبا ناطق نا چار اس راہ پہ پڑا جانا

کوئی دنیائے عطا میں نہیں ہمتا تیرا ہو جو حاتم کو میسر یہ نظارہ تیرا

کہہ اٹھے دیکھ کے بخشش میں یہ رتبہ تیرا

واہ کیا جود و کرم ہے شہ بطحا تیرا نہیں سنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا

کچھ بشر ہونے کے ناطے تجھے خود سا جانیں

اور کچھ محض پیامی ہی خدا کا جانیں ان کی اوقات ہی کیا ہے کہ اتنا جانیں

فرش والے تیری شوکت کا علو کیا جانیں خسروا عرش پہ اڑتا ہے پھریرا تیرا

مجھ سے ناچیز پہ ہے تیری عنایت کتنی تو نے ہر گام پہ کی ہے مری حمایت کتنی

کیا بتاؤں تیری رحمت میں ہے وسعت کتنی

اک میں کیا میرے عصیاں کی حقیقت کتنی مجھ سے سو لاکھ کو کافی ہے اشارہ تیرا

دور مخلوق تجلی ہے یہ میرا حرف غریب

منبر وعظ میں لڑتے رہے آپس میں خطیب

یہ عقیدہ رہے اللہ کرے مجھ کو نصیب

میں تو مالک ہی کہوں گا کہ ہو مالک کے حبیب یعنی محبوب و محب میں نہیں میرا تیرا

تجھ سے ہر چند وہ فضائل میں رفیع کر نصیر آج مگر فکر رضا کی توسیع

پاس ہے اس کی شفاعت کا وسیلہ بھی وقیع

تیری سرکار میں لاتا ہے رضا اس کو شفیع

جو میرا غوث ہے اور لاڈلا بیٹا تیرا نہیں سنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا

KalamsLyrics.com

سلام

از اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام — شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام
شبِ اسریٰ کے دولہا پہ دائم درود — نوشۂ بزمِ جنت پہ لاکھوں سلام
فتحِ بابِ نبوت پہ بے حد درود — ختمِ دورِ رسالت پہ لاکھوں سلام
خلق کے دادرس سب کے فریادرس — کہفِ روزِ مصیبت پہ لاکھوں سلام
مجھ سے بیکس کی دولت پہ لاکھوں درود — مجھ سے بے بس کی قوت پہ لاکھوں سلام
ربِ اعلیٰ کی نعمت پہ اعلیٰ درود — حق تعالیٰ کی منت پہ لاکھوں سلام
ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود — ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام
جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا — اس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام
جس کے سجدہ کو محرابِ کعبہ جھکی — ان بھوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام
جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آگیا — اس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام
جس سے تاریک دل جگمگانے لگے — اس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام
اس کی پیاری فصاحت پہ بیحد درود — اس کی دلکش بلاغت پہ لاکھوں سلام
ہاتھ جس سمت اٹھا غنی کر دیا — موجِ بحرِ سماحت پہ لاکھوں سلام
نور کے چشمے لہرائیں دریا بہیں — انگلیوں کی کرامت پہ لاکھوں سلام
بھینی بھینی مہک پر مہکتے درود — پیاری پیاری نفاست پہ لاکھوں سلام
ان کے ہر نام و نسبت پہ نامی درود — ان کے ہر وقت و حالت پہ لاکھوں سلام
ان کے مولا کے ان پر کروڑوں درود — انکے اصحاب و عترت پہ لاکھوں سلام
تیرے سب دوستوں کے طفیل اے خدا — بندۂ ننگِ خلقت پہ لاکھوں سلام
میرے استاد ماں باپ بھائی بہن — اہل ولد و عشیرت پہ لاکھوں سلام
ایک میرا ہی رحمت میں دعویٰ نہیں — شاہ کی ساری امت پہ لاکھوں سلام
کاش محشر میں جب ان کی آمد ہو اور — بھیجیں سب انکی شوکت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا
مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

نعتِ رسولؐ

چلو دیارِ نبیؐ کی جانب درود لب پہ سجا سجا کے
بہار لوٹیں گے ہم کرم کی دلوں کو دامن بنا بنا کے

......

نہ اُن کے جیسا سخی ہے کوئی نہ اُن کے جیسا غنی ہے کوئی
وہ بے نواؤں کو ہر جگہ سے نوازتے ہیں بُلا بُلا کے

......

میں وہ بھکاری ہوں جس کی جھولی میں کوئی حُسنِ عمل نہیں ہے
مگر وہ احسان کر رہے ہیں خطائیں میری چُھپا چُھپا کے

......

ہے اُن کو اُمت سے پیار کتنا کہ وہ ہیں رحمت شعار کتنا
ہمارے جُرموں کو دھو رہے ہیں حضورؐ آنسو بہا بہا کے

......

یہی اثاثِ عمل ہے میری اِسی سے بگڑی بنے گی میری
سمیٹتا ہوں کرم خُدا کا نبیؐ کی نعتیں سنا سنا کے

......

اگر مقدر نے یاوری کی اگر مدینے گیا میں خالدؔ
قدم قدم خاک اُس گلی کی میں چوم لوں گا اُٹھا اُٹھا کے

جانم فدائے حیدری یا علی علی علی

جانم فدائے حیدری یا علی علی علی
ہے محمد ﷺ مرا دل تو سینہ علی
میرے جینے کا واحد قرینہ علی
دینِ اسلام کا ہے نگینہ علی
حق کی منزل کا پہلا ہے زینہ علی
دشت میں ابر کا پہلا قطرہ علی
مرے مرشد بھی آقا بھی مولا علی
ہر سو صدائے حیدری یا علی علی علی
جانم فدائے حیدری یا علی علی علی

صبح سے شام تک ہر پہر ہر گھڑی
لب پہ اپنے رہے نعرہ حیدری
یعنی خیبر شکن، یعنی مشکل کشاء
بعدِ یزداں کے ہیں دوسرا آسرا
میں مصیبت میں اب کیوں پریشاں رہوں
غم کے ماروں کا ہے تو سہارا علی
رمزِ بقائے ہاشمی یا علی علی
جانم فدا یہ حیدری علی علی علی
جانم فدا یہ حیدری علی علی علی

RIFAI NETWORK OFFICIAL
WHATSAPP NUMBER +919113259405

مجھ خطا کار سا انسان مدینے میں رہے

مجھ خطا کار سا انسان مدینے میں رہے
بن کے سرکار کا مہمان مدینے میں رہے

یوں ادا کرتے ہیں عشاق محبت کی نماز
سجدہ کعبے میں ہو اور دھیان مدینے میں رہے

اللہ اللہ سر افروزیٔ صحرائے حجاز
ساری مخلوق کا سلطان مدینے میں رہے

ان کی شفقت غمِ کونین بھلا دیتی ہے
جتنے دن آپ کا مہمان مدینے میں رہے

یاد آتی ہے مجھے اہلِ مدینہ کی وہ بات
زندہ رہنا ہے تو انسان مدینے میں رہے

دور رہ کر بھی اٹھاتا ہوں حضوری کے مزے
میں یہاں اور میری جان مدینے میں رہے

کلام

حضرت قبلۂ عالم ماموُرِ رسول پیر سیّد مہر علی شاہ گیلانی (قدس سرہ العزیز)

جب سے لاگے تورے سنگ نَین پیا
نِیند گئی آرام نہیں ساری ساری رَین پیا

دُکھ آئے سُکھ بھاگ گئے
سب عیش مِٹا سارا چَین پیا

تن من دھن سب تجھ پر واروں
وار دِیوں کَونَین پیا

جیا تڑپت ہے درشن دِیجو
صدقہ حسنؓ حسینؓ پیا

وَصَلِّ عَلٰی کیا شانن ہے
لَا مِثْلَکَ فِی الدَّارَیْن پیا

مہر علیؒ ہے حُبِ نبی ﷺ اور حُبِ نبی ﷺ ہے مہر علیؒ
لحمک لحمی جسمک جسمی فرق نہیں مابین پیا

جب سے لاگے تورے سنگ نَین پیا
نِیند گئی آرام نہیں ساری ساری رَین پیا

Bazm e Naseer Official

وہ شہر محبت جہاں مصطفیٰ ہیں

وہ شہرِ محبت جہاں مصطفیٰ ﷺ ہیں وہیں گھر بنانے کو دِل چاہتا ہے
وہ سونے سے کنکر وہ چاندی سی مٹّی نظر میں بسانے کو دل چاہتا ہے

RIFAI NETWORK OFFICIAL

جو پوچھا نبی نے کہ کُچھ گھر بھی چھوڑا تو صدیق اکبر کے ہونٹوں پہ آیا
وہاں مال و دولت کی کیا ہے حقیقت جہاں جاں لٹانے کو دِل چاہتا ہے

جہادِ محبت کی آواز گونجی کہا حنظلہ نے یہ دلہن سے اپنی
اجازت آگر دو تو جام شہادت لبوں سے لگانے کو دِل چاہتا ہے

وہ ننھا سا اصغر جو ایڑی رگڑ کر یہی کہہ رہا تھا وہ خیمے میں رو کر
اے بابا میں پانی کا پیاسا نہیں ہوں مرا سر کٹانے کو دِل چاہتا ہے

ستاروں سے یہ چاند کہتا ہے ہر دم تمہیں کیا بتاوں وہ ٹکڑوں کا عالم
اشارے میں آقا کے اتنا مزہ تھا کے پھر ٹوٹ جانے کو دِل چاہتا ہے

RIFAI NETWORK OFFICIAL

جو دیکھا ہے روئے جمال رسالت تو طاہر! عمر مصطفیٰ سے یہ بولے
بڑی آپ سے دشمنی تھی مگر اب غلامی میں آنے و دِل چاہتا ہے

شاعر: طاہر عمر بلرام پوری

نعت رسولِ عربی ﷺ

سب سے اُولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ
سب سے بالا و والا ہمارا نبی ﷺ
اپنے مولیٰ کا پیارا ہمارا نبی ﷺ
دونوں عالم کا دُولہا ہمارا نبی ﷺ

بجھ گئیں جس کے آگے سبھی مشعلیں
شمع وہ لے کر آیا ہمارا نبی ﷺ

ملک کونین میں انبیاء تاجدار
تاجداروں کا آقا ﷺ ہمارا نبی ﷺ

خلق سے اولیاء اولیاء سے رُسل
اور رسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ

جیسے سب کا خدا ایک ہے ویسے ہی
اِن کا اُن کا تمہارا ہمارا نبی ﷺ

کون دیتا ہے دینے کو منہ چاہیے
دینے والا ہے سچا ہمارا نبی ﷺ

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی

rizwan_73@yahoo.com(Pakistan)

منقبت

جا زندگی مدینے سے جھونکے ہوا کے لا
شاید حضورؐ ہم سے خفا ہیں منا کے لا

ٹکڑوں میں بٹ گئی ہے امت رسولؐ کی
ابو بکرؓ سے کچھ آئینے صدق و صفا کے لا

دنیا بہت ہی تنگ مسلماں پہ ہو گئی
فاروقؓ کے زمانے کے نقشے اٹھا کے لا

گمراہ کر دیا ہے نظر کے فریب نے
عثمانؓ سے زاویے ذرا شرم و حیا کے لا

یورپ میں مارا مارا نہ پھرئے گدائے علم
دروازہ علیؓ سے یہ خیرات جا کے لا

باطل سے دب رہی ہے امت رسولؐ کی
منظر ذرا حسینؓ سے کچھ کربلا کے لا

جا زندگی مدینے سے جھونکے ہوا کے لا
شاید حضورؐ ہم سے خفا ہیں منا کے لا

https://stajamuladil.blogspot.com

میں تو پنجتن کا غلام ہوں میں غلام ابنِ غلام ہوں
مجھے عشق ہے تو خدا سے ہے مجھے عشق ہے تو رسول سے
یہ کرم ہے سارا بتول کا میرے منہ سے آئے مہک سدا
جو میں نام لوں تیرا جھوم کے میں تو پنجتن کا غلام ہوں

مجھے عشق سرو و سمن سے ہے مجھے عشق سارے چمن سے ہے
مجھے عشق ان کی گلی سے ہے مجھے عشق ان کے وطن سے ہے
مجھے عشق ہے تو علی سے ہے مجھے عشق ہے تو حسن سے ہے
مجھے عشق ہے تو حسین سے مجھے عشق شاہِ زمن سے ہے
میں تو پنجتن کا غلام ہوں میں غلام ابنِ غلام ہوں

ہوا کیسے تن سے وہ سر جدا جہاں عشق ہو وہیں کربلا
میری بات انہی کی بات ہے میرے سامنے وہی ذات ہے
وہی جن کو شیرِ خدا کہیں جنہیں بابِ صلِّ علیٰ کہیں
وہی جن کو آلِ نبی کہیں وہی جن کو ذاتِ علی کہیں
وہی پنجتہ ہیں میں تو خام ہوں میں تو پنجتن کا غلام ہوں

میرا شعر کیا میرا ذکر کیا میری بات کیا میری فکر کیا
میری بات اُنکے سبب سے ہے میرا شعر اُنکے ادب سے ہے
میرا ذکر ان کے طفیل سے میری فکر ان کے طفیل سے
کہاں مجھ میں اتنی سکت بھلا کہ ہو منقبت کا بھی حق ادا
میں مریدِ خیر الانام ہوں میں تو پنجتن کا غلام ہوں

میں قمرؔ ہوں شاعرِ بے نوا میری حیثیت ہی بھلا ہے کیا
وہ ہیں بادشاہوں کے بادشاہ میں ہوں اُنکے در کا بس اک گدا
میرا پنجتن سے ہے واسطہ میرا نسبتوں کا ہے سلسلہ
میں فقیرِ خیرالانام ہوں میں تو پنجتن کا غلام ہوں

Khushbueraza.blogspot.com

یارب مدینے پاک میں جانا نصیب ہو
جانا نصیب ہو تو نہ آنا نصیب ہو

رکھ دوں در حضور پے جب میں جبین شوق
چوکھٹ سے ان کے سر نہ اٹھانا نصیب ہو

در در کی ٹھوکریں ہیں جو میرے نصیب میں
عشق نبی میں ٹھوکریں کھانا نصیب ہو

پلکوں سے چومتا پھروں کوے نبی کی خاک
سینے سے جالیوں کو لگانا نصیب ظہو

طیبہ سے آکے بھی رہے طیبہ کی آرزو
تحفہ یہی مدینے سے لینا نصیب کو

حآفظ کے دل کی ہے یہی خواہش و التجا
قدموں میں مصطفی کے ٹھکانا نصیب ہو

کلام خوشبوئے رضا

مجھ خطا کار سا انسان مدینے میں رہے

مجھ خطا کار سا انسان مدینے میں رہے
بن کے سرکار کا مہمان مدینے میں رہے

یوں ادا کرتے ہیں عشاق محبت کی نماز
سجدہ کعبے میں ہو اور دھیان مدینے میں رہے

اللہ اللہ سر افروزیٔ صحرائے حجاز
ساری مخلوق کا سلطان مدینے میں رہے

ان کی شفقت غمِ کونین بھلا دیتی ہے
جتنے دن آپ کا مہمان مدینے میں رہے

یاد آتی ہے مجھے اہلِ مدینہ کی وہ بات
زندہ رہنا ہے تو انسان مدینے میں رہے

دور رہ کر بھی اٹھاتا ہوں حضوری کے مزے
میں یہاں اور میری جان مدینے میں رہے

VIRGIN 7:50 PM 29%

Save

نعت رسول عربی ﷺ

یا محمد ﷺ نورِ مجسم، یا حبیبی یا مولائی
تصویر جمال محبت، تنویر جمال خدائی
تیرا وصف بیاں ہو کس سے، تیری کون کرے گا بڑائی
اس گرد سفر میں گم ہے، جبریئل امیں کی رسائی
تیری ایک نظر کے طالب، تیرے ایک سخن پہ قرباں
یہ سب تیرے دیوانے، یہ سب تیرے شیدائی
ما اجملک تیری صورت، ما احسنک تیری سیرت
ما اکملک تیری عظمت، تیری ذات میں گم ہے خدائی
تو رئیس روز شفاعت، تو امیر لطف عنایت
ہے ادیب کو تجھ سے نسبت، یہ غلام ہے تو آقائی

ادیب رائے پوری

rizwan_73@yahoo.com(Pakistan)

Home Following 5 Notifications Saved

میرا دل تڑپ رہا ہے

میرا دل تڑپ رہا ہے میرا جل رہا ہے سینہ
کہ دوا وہیں ملے گی مجھے لے چلو مدینہ

دیدار مصطفی کو آنکھیں ترس رہی ہیں
دشوار ہو گیا ہے ان کے بغیر جینا

تصویر مصطفیٰ جو نظر آ رہی ہے دل میں
میں یہ سوچتا ہوں دل میں میرا دل ہے یا مدینہ

شب و روز بڑھ رہا ہے میری تشنگی کا عالم
یہ پیاس کب بجھے گی میرے ساقیِ مدینہ

نہیں مال و زر تو کیا ہے میں غریب ہوں یہی نا
مرے عشق مجھ کو لے چل تو ہی جانب مدینہ

مجھے گردشوں نہ چھیڑو میرا ہے کوئی جہاں میں
میں ابھی پکار لوں گا نہیں دور ہے مدینہ

اقبال ناتواں کی بس ایک التجاء ہے
رہے زندگی سلامت میں بھی دیکھ لوں مدینہ

نعت شریف

میری اُلفت مدینے سے یوں ہی نہیں
میرے آقا کا روضہ مدینے میں ہے
میں مدینے کی جانب نہ کیسے کھنچوں
میرا دین اور دنیا مدینے میں ہے

عرشِ اعظم پہ جس کی بڑی شان ہے
روضۂ مصطفیٰ جس کی پہچان ہے
جس کا ہم پلہ کوئی محلہ نہیں
ایک ایسا محلہ مدینے میں ہے

پھر مجھے موت کا کوئی خطرہ نہ ہو
موت کیا، زندگی کی بھی پروا نہ ہو
کاش سرکار اک بار مجھ سے کہیں
آ ترا جینا مرنا مدینے میں ہے

سرورِ دو جہاں سے دعا ہے میری
یہ بہ دو چشم تر التجا ہے میری
اُن کی فہرست میں میرا بھی نام ہو
جن کا روز آنا جانا مدینے میں ہے

بڑی امید ہے سرکار ﷺ

بڑی امید ہے سرکار ﷺ قدموں میں بلائیں گے
کرم کی جب نظر ہوگی مدینے ہم بھی جائیں گے

اگر جانا مدینے میں ہوا ہم غم کے ماروں کا
مکینِ گنبدِ خضریٰ کو حالِ دل سنائیں گے

قسم اللہ کی ہوگا وہ منظر دید کے قابل
قیامت میں رسول اللہ ﷺ تشریف جب لائیں گے

قیامت تک جگائیں گے نہ پھر منکر نکیر اسکو
لحد میں وہ جسے اپنا رخِ زیبا دکھائیں گے

قیامت تک جگائیں گے نہ پھر منکر نکیر اسکو
لحد میں وہ جسے اپنا رخ زیبا دکھائیں گے

محمد قیصر سلیم قاسمی

نعت نبیؐ

بگڑی بھی بنائیں گے جلوے بھی دیکھائیں گے
گھبراؤ نہ دیوانوں سرکار بُلائیں گے

ہم مسجد نبوی کے دیکھیں گے میناروں کو
اور گنبدِ خضرا کے پُر نور نظاروں کو
ہم جا کے مدینہ پھر واپس نہیں آئیں گے

مل جائیں گی تعبیریں اِک روز تو خوابوں کی
گر جائیں گی دیواریں سب دیکھنا راہوں کی
ہم روضہ اقدس پر جب آنسو بہائیں گے

دل عشقِ نبیؐ میں تم کچھ اور تڑپنے دو
اس دید کی آتش کو کچھ اور بھڑکنے دو
ہم تشنہ دلی چل کر زم زم سے بجھائیں گے

جب حشر کے میداں میں اک حشر بپا ہو گا
جب فیصلہ اُمت کا کرنے کو خُدا ہو گا
اُمت کو شہِ بطحا کملی میں چھپائیں گے

لِللہ محمدؐ سے رُوداد میری کہنا
یہ پُوچھ کے آقا سے اے حاجیو تم آنا
عشرت کو درِ اقدس کب آپ بُلائیں گے

Print

maslamch56@yahoo.dk

Khushbueraza blogspot. com

مدینے سے بلاوا آرہا ہے
میرا دل مجھ سے پہلے جارہا ہے

شبِ فرقت سے دل گھبرا رہا ہے
مدینہ آپ ﷺ کا یاد آرہا ہے

یہاں مرضی نہیں چلتی کسی کی
مدینے والا ہی بلوا رہا ہے

عجب ہیں سبز گنبد کے نظارے
نگاہوں کو خدا یاد آرہا ہے

نواسوں کا وہ صدقہ بانٹتے ہیں
زمانہ اُن کا صدقہ کھا رہا ہے

میرا دل بھی تو اپنے ساتھ لے جا
اکیلا کیوں مدینے جارہا ہے

بلائیں گے تجھے بھی سرورِ دین
دلِ محمود تو کیوں گھبرا رہا ہے

تحریری کلام خوشبوئے رضا
+917815007742

میں لجپالاں دے لڑ لگیاں میرے تو غم پرے رہندے
میری آسّاں اُمیداں دے سدا بوٹے ہَرے رہندے

دعاء منگیا کرو سنگیوں کِتے مُرشد نہ رُس جاوے
جِناں دے پیر رُس جاندے او جیُوندے وی مَرے ریندے

خیالِ یار وچ میں مست ریندا ہاں دِنے راتی
میرے دل وچ سجن وسدا میرے دیدے ٹھرے ریندے

کدی وی لوڑ نئیں پیندی مینوں در در تے جاون دی
میں لجپالاں دا منگتا ہاں میرے پلّے بھرے ریندے

نیازی مینوں ڈر کاہدا میری نسبت ہے لاثانی
کسے دے رین جو بن کے قسم رب دی کھرے ریندے

میں لجپالاں دے لڑ لگیاں میرے تو غم پرے رہندے
میری آسّاں اُمیداں دے سدا بوٹے ہَرے ریندے

چھوڑ فکر دُنیا کی چل مدینے چلتے ہیں

(علیم الدین علیم

چھوڑ فکر دُنیا کی چل مدینے چلتے ہیں
مصطفیٰ غلاموں کی قسمتیں بدلتے ہیں

رحمتوں کی چادر کے سر پہ سائے چلتے ہیں
مصطفیٰ کے دیوانے گھر سے جب نکلتے ہیں

صرف ساری دنیا میں وہ ہے کوچہ احمد
جس جگہ پہ ہم جیسے کھوٹے سکے چلتے ہیں

نقش کر لے سینے پر نام سرور دین کا
یہ وہ نام جس سے سب عذاب ٹلتے ہیں

ذکر شاہ بطحا کو ورد اب بنا لیجئے
یہ وہ ذکر ہے جس سے غم خوشی میں ڈھلتے ہیں

اس کو کیا ضرورت ہے عطر مشک وعنبر کی
خاک جو مدینے کی اپنے تن پہ ملتے ہیں

سچ ہے غیر کا احسان ہم کبھی نہیں لیتے
اے علیم آقا کے ہم ٹکڑوں پہ پلتے ہیں

نعت رسول پاک ﷺ #۸

تو شمع رسالت ہے عالم تیرا پروانہ
تو ماہ نبوت ہے اے جلوۂ جانانہ

جو ساقیٔ کوثر کے چہرے سے نقاب اٹھے
ہر دل بنے میخانہ ہر آنکھ ہو پیمانہ

دل اپنا چمک اٹھے ایمان کی طلعت سے
ہو آنکھ بھی نورانی اے جلوۂ جانانہ

سرشار مجھے کر دے اِک جامِ لبالب سے
تا حشر رہے ساقی آباد یہ میخانہ

ہر پھول میں بو تیری ہر شمع میں ضو تیری
بلبل ہے تیرا بلبل پروانہ ہے پروانہ

پیتے ہیں ترے در کا کھاتے ہیں ترے در کا
پانی ہے ترا پانی دانہ ہے ترا دانہ

ہر آرزو برائے سب حسرتیں ہوں پوری
وہ کان ذرا دھر کے سن لیں میرا افسانہ

سنگ در جاناں پہ کرتا ہوں جبیں سائی
سجدہ نہ سمجھ نجدی سر دیتا ہوں نذرانہ

گر پڑ کے یہاں پہنچا مر مر کے اسے پایا
چھوٹے نہ الٰہی اب سنگِ درِ جانانہ

آباد اسے فرما ویراں ہے دل نوری
جلوے تیرے بس جائیں آباد ہو ویرانہ

Urdu Notes

ہو کرم سرکار اب تو ہو گئے غم بے شمار

(حضرت مولانا محمد اویس عبید رضا قادری)

ہو کرم سرکار اب تو ہو گئے غم بے شمار
جان و دل تم پہ فدا اے دو جہاں کے تاجدار

جا رہا ہے قافلہ طیبہ نگر روتا ہوا
میں رہا جاتا ہوں تنہا اے حبیب کردگار

یا رسول اللہ سن لیجئے میری فریاد کو
کون ہے جو کہ سنے تیرے سوا میری پکار

حال پہ میرے کرم کی اِک نظر فرمایئے
دل میرا غمگین ہے اے غمزدوں کے غمگسار

کاش مل جاتی سعادت عمرے کی رمضان میں
روتے روتے گردِ کعبہ پھرتا میں پروانہ وار

یاد آتا ہے طواف خانہ کعبہ مجھے
اور لپٹنا ملتزم سے والہانہ بار بار

قافلے والو سنو یاد آئے تو میرا سلام
عرض کرنا روتے روتے ہو سکے تو بار بار

جلد پھر تم لو بلا اور سبز گنبد دو دکھا
حاضری کی آرزو نے کر دیا پھر بے قرار

یا خدا دکھلا حطیم پاک میزاب و مقام
اور صفا مروہ مجھے بہر رسول ذی وقار

چوم کر خاک مدینہ جھومتا پھرتا تھا میں
یاد آتے ہیں مدینے کے مجھے لیل و نہار

چومتا نظروں سے نورانی میناروں کو وہاں
اور کبھی میں چوم لیتا جھوم کر طیبہ کے خار

آہ! قسمت نے دیا نہ ساتھ میرا اس برس
دیکھ لیتا کاش! محراب و منبر کی بہار

جو غم فرقت میں روئے یا الٰہی پھوٹ کر
آنکھ ایسی کر عطا مجھ کو میرے پروردگار

گنبدِ خضریٰ کے جلوے اور وہ اِفطاریاں
یاد آتی ہے بہت رمضان طیبہ کی بہار

غمزدہ یوں نہ ہوا ہوتا عبید قادری
اس برس بھی دیکھتا گر سبز گنبد کی بہار

فلک کے نظارو زمیں کی بہارو سب عیدیں مناؤ حضور آ گئے ہیں
اٹھو غم کے مارو چلو بے سہارو خبر یہ سناؤ حضور آ گئے ہیں

انوکھا نرالا وہ ذیشان آیا وہ سارے رسولوں کا سلطان آیا
ارے کج کلاہو! ارے بادشاہو نگاہیں جھکاؤ حضور آ گئے ہیں

ہوا چار سو رحمتوں کا بسیرا اجالا اجالا سویرا سویرا
حلیمہ کو پہنچی خبر آمنہ کی میرے گھر میں آؤ حضور آ گئے ہیں

ہواؤں میں جذبات ہیں مرحبا کے فضاؤں میں نغمات صل علی کے
درودوں کے گجرے سلاموں کے تحفے زباں پر سجاؤ حضور آ گئے ہیں

سماں ہے ثنائے حبیبِ خدا کا یہ میلاد ہے سرور انبیاء کا
نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گداؤ سب ایک دوسرے کو گلے سے لگاؤ حضور آ گئے ہیں

کہاں میں ظہوری کہاں انکی باتیں کرم ہی کرم ہیں یہ دن اور راتیں
جہاں پر بھی جاؤ یہی کہتے جاؤ حضور آ گئے ہیں حضور آ گئے ہیں

حضور ﷺ میری تو ساری بہار آپ ﷺ سے ہی

نعتِ رسولِ مقبول ﷺ

میں لجپالاں دے لڑ لگی ہاں میرے تو غم پرے رہندے
میری آساں امیداں دے سدا بوٹے ہرے رہندے

خیالِ یار وِچ میں مست رہندا ہاں دنِ راتی
میرے دل وِچ سجن وسدا میرے دیدے ٹھرے رہندے

کدی وِی لوڑ نئیں پیندی مینوں در در تے جاون دی
میں لجپالاں دا منگتا ہاں میرے پلے بھرے رہندے

دعا منگیا کرو سنگیو کتھے مُرشِد نہ رُس جاوے
جنہاں دے پیر رُس جاندے اُو جیوندے وِی مرے رہندے

کدی وِی ڈُب نئیں سکدے اُوہ چڑھدے پانیاں اندر
جو ٹھلدے آسرے تیرے اُوہو بیڑے ترے رہندے

نیازؔی مینوں غم کاہدا میری نسبت ہے لاثانی
کسے دے رہن جو بن کے قسم رب دے کھرے رہندے

احمد

کلام 168

تیری جالیوں کے نیچے تیری رحمتوں کے سائے
جسے دیکھنی ہو جنت وہ مدینہ دیکھ آئے

نہ یہ بات شان سے ہے نہ یہ بات مال و زر کی
وہی جاتا ہے مدینے آقا ﷺ جسے بلائے

کیسے وہاں کے دن ہیں کیسی وہاں کی راتیں
انہیں پوچھ لو نبی ﷺ کا جو مدینہ دیکھ آئے

جو مدینے لمحے گزرے جو مدینے دن گزارے
وہی لمحے زندگی ہیں وہی میرے کام آئے

طیبہ کو جانے والے تجھے دیتا ہوں دعائیں
در مصطفی ﷺ پے جا کے تو جہاں کو بھول جائے

روضے کے سامنے میں یہ دعائیں مانگتا تھا
میری جاں نکل تو جائے یہ سما بدل نہ جائے

لو چلا ہوں میں لحد میں میرے مصطفی ﷺ سے کہ دو
کہ ہوا تیری گلی کی مجھے چھوڑنے کو آئے

وہی غم گسار میرا وہ ظہوری یار میرا
میری قبر پر جو آئے نعت نبی ﷺ سنائے

جسے دیکھنی ہو جنت وہ مدینہ دیکھ آئے

مذید نعت و منقبت کی لیرکس کے لئے رفاعی نیٹورک آفیشل کو ابھی فالو کریں۔
RIFAI NETWORK OFFICIAL
WHATSAPP NUMBER +919113259405

آقا دے غلاماں دا میں ادنیٰ غلام آں
لوکی کہندے خاص میں تے عاماں توں وی عام آں
پردہ جے پا اے ای تے پا ای رکھیں سوہنیا

کسے نوں میں اپنا دکھڑا سنایا نئیں
تیرے بانجھوں کسے مینوں سینے نال لایا نئیں
سینے نال لایا ای تے لائی رکھیں سوہنیا

ناں تیرا لے کے آقا شان میں وی پائی اے
تیرے ہتھ ڈور آقا آپ ای چڑھائی اے
چڑھے ہوئے رنگ نوں چڑھائے رکھیں سوہنیا

حشر دیہاڑے جدوں عملاں نوں تولنا
شرم دے مارے میں تے کجھ وی نئیں بولنا
چادر چہ اپنی لوکائی رکھیں سوہنیا

اپنی رحمت کے سمندر میں اُتر جانے دے

اپنی رحمت کے سمندر میں اُتر جانے دے
بے ٹھکانہ ہوں ازل سے مجھے گھر جانے دے

سُوئے بطحا لئے جاتی ہے ہوائے بطحا
بوئے دنیا مجھے گمراہ نہ کر جانے دے

بے ٹھکانہ ہوں ازل سے مجھے گھر جانے دے

تیری صورت کی طرف دیکھ رہا ہوں آقا
پتلیوں کو اِسی مرکز پہ ٹھہر جانے دے

اپنی رحمت کے سمندر میں اُتر جانے دے

زندگی! گنبدِ خضرٰی ہی تو منزل ہے مری
مجھ کو ہریالیوں میں خاک بسر جانے دے

موت پر میری شہیدوں کو بھی رشک آئے گا
اپنے قدموں سے لپٹ کر مجھے مر جانے دے

اپنی رحمت کے سمندر میں اُتر جانے دے

خواہشِ ذات بہت ساتھ دیا ہے تیرا
اب جدھر میرے مُحمّد ہیں اُدھر جانے دے

روک رضواں نہ مظفّر کو درِ جنت پر
یہ مُحمّد کا ہے منظورِ نظر جانے دے

اپنی رحمت کے سمندر میں اُتر جانے دے
بے ٹھکانہ ہوں ازل سے مجھے گھر جانے دے

اُن کی مہک نے دل کے غنچے کھلا دیے ہیں
جس راہ چل گئے ہیں کوچے بسا دیے ہیں

جب آگئی ہیں جوشِ رحمت پہ اُن کی آنکھیں
جلتے بجھا دیے ہیں روتے ہنسا دیے ہیں

اِک دل ہمارا کیا ہے آزار اس کا کتنا
تم نے تو چلتے پھرتے مُردے جِلا دیے ہیں

ان کے نثار کوئی کیسے ہی رنج میں ہو
جب یاد آگئے ہیں سب غم بھلا دیے ہیں

آنے دو یا ڈبو دو اب تو تمھاری جانب
کشتی تمھیں پہ چھوڑی لنگر اٹھا دیے ہیں

دولھا سے اتنا کہہ دو پیارے سواری روکو
مشکل میں ہیں براتی پر خار بادیے ہیں

اللہ کیا جہنّم اب بھی نہ سرد ہوگا
رو رو کے مصطفیٰ نے دریا بہا دیے ہیں

میرے کریم سے گر قطرہ کسی نے مانگا
دریا بہا دیے ہیں دُر بے بہا دیے ہیں

مُلکِ سخن کی شاہی تم کو رضاؔ مسلّم
جس سمت آگئے ہو سکے بٹھا دیے ہیں

راتیں بھی مدینے کی باتیں بھی مدینے کی
جینے میں یہ جینا ھے کیا بات ھے جینے کی

عرصہ ھوا طیبہ کی گلیوں سے وہ گزرے ھیں
اس وقت بھی گلیوں میں خوشبو ھے پسینے کی

طالب دعا بیگ محمد مرزا جی
نعت و منقبت گروپ

یہ زخم ھے طیبہ کا یہ سب کو نہیں ملتا
کوشش نہ کرے کوئی اس زخم کو سینے کی

تعریف کے لائق جب الفاظ نھیں ملتے
تعریف کرے کوئی کس طرح مدینے کی

یہ اپنی نگاھوں سے مستانہ بناتے ھیں
مستانہ بناتے ھیں دیوانہ بناتے ھیں
زحمت ھی نھیں دیتے میخوار کو پینے کی

طالب دعا بیگ محمد مرزا جی
نعت و منقبت گروپ

ھر سال بلاتے ھیں مرزا کو مدینے میں
سرکار جگاتے ھیں تقدیر کمینے کی

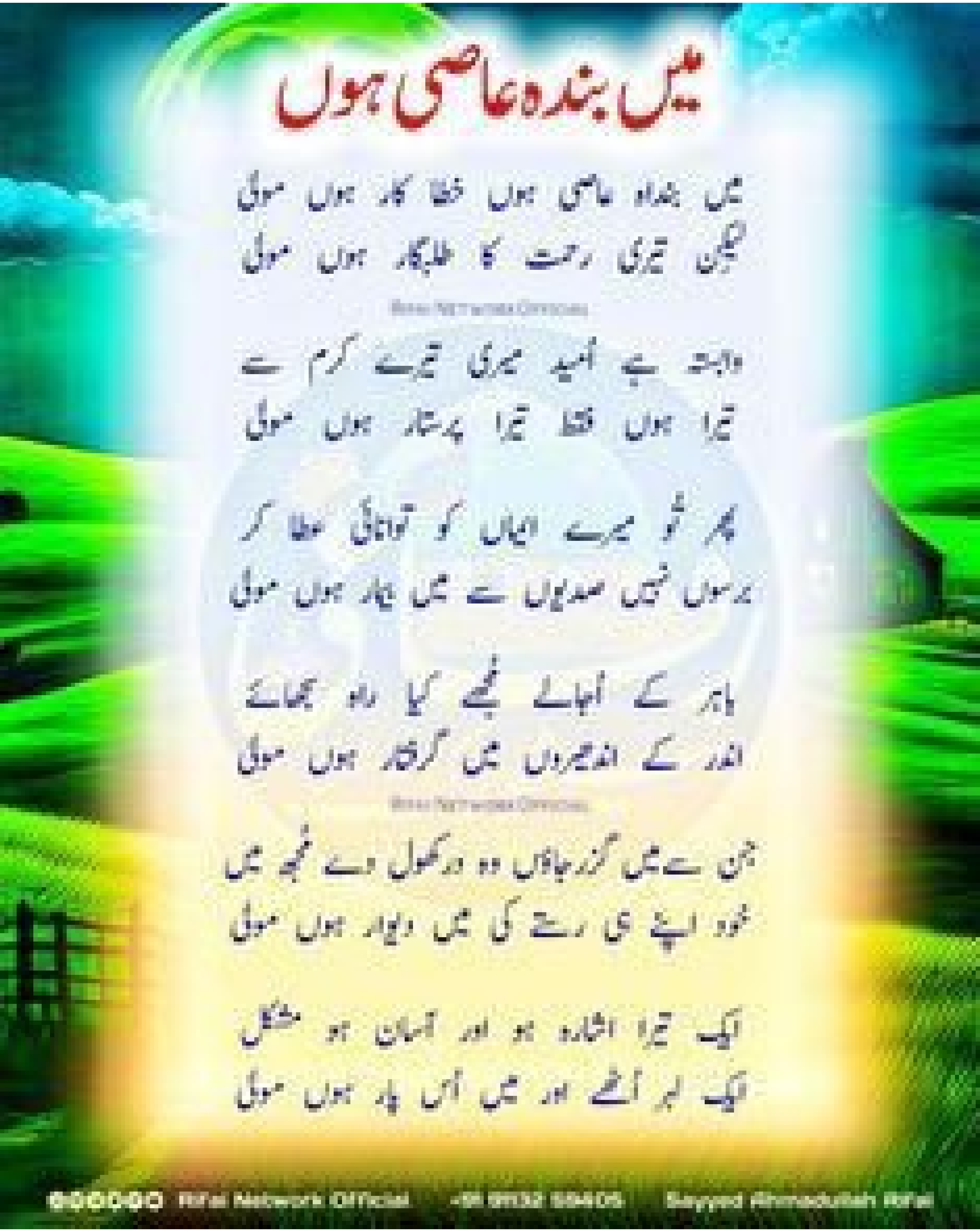
میں بندۂ عاصی ہوں
میں بندہ عاصی ہوں خطا کار ہوں مولا
لیکن تیری رحمت کا طلبگار ہوں مولا
Rifai Network Official
وابستہ ہے امید مری تیرے کرم سے
تیرا ہوں فقط تیرا پرستار ہوں مولا
پھر تو مرے ایماں کو توانائی عطا کر
برسوں نہیں صدیوں سے میں بیمار ہوں مولا
باہر کے اجالے مجھے کیا راہ دکھائے
اندر کے اندھیروں میں گرفتار ہوں مولا
Rifai Network Official
جن سے میں گزر جاؤں وہ در کھول دے مجھ میں
خود اپنے ہی رستے کی میں دیوار ہوں مولا
اک تیرا اشارہ ہو اور آسان ہو مشکل
اک ابر اٹھے اور میں اس پار ہوں مولا
Rifai Network Official
Sayyed Ahmadullah Rifai

جانم فدائے حیدری

جانم فدائے حیدری یا علی (ع) علی (ع) علی (ع)

ہے محمد (ص) میرا دل تو سینا علی (ع)

میرے جینے کا واحد قرینہ علی (ع)

دین اسلام کا ہے نگینہ علی (ع)

حق کی منزل کا پہلا ہے زینا علی (ع)

دشت میں آمد کا پہلا قطرہ علی (ع)

میرا مرشد بھی آقا بھی مولا علی (ع)

ہر سو صدائے حیدری

یا علی (ع) علی (ع) علی (ع)

https://www.nohalyrics.net

صبح سے شام تک ہر پہر ہر گھڑی

لب پہ اپنے رہے نعرہ حیدری

یعنی خیبر شکن یعنی مشکل کشاء

بعد یزداں کی ہے دوسرا آسرا

میں مصیبت میں اب کیوں پریشاں رہوں

غم کے ماروں کا ہے تو سہارا علی (ع)

رمز بتائے ہاشمی

یا علی (ع) علی (ع) علی (ع)

کلام۔ سلیم عباس

LYRICS
https://www.nohalyrics.net

اے شہنشاہِ مدینہ اَلصَّلٰوۃ وَالسَّلَام
زینتِ عرشِ معلّٰی اَلصَّلٰوۃ وَالسَّلَام

RIFAI NETWORK

رَبِّ هَبْ لِیْ اُمَّتِیْ کہتے ہوئے پیدا ہوئے
حق نے فرمایا کہ بخشا اَلصَّلٰوۃ وَالسَّلَام

دست بستہ سب فرشتے پڑھتے ہیں ان پر دُرود
کیوں نہ ہو پھر وِرد اپنا اَلصَّلٰوۃ وَالسَّلَام

مومنو پڑھتے نہیں کیوں اپنے آقا پر دُرود
ہے فرشتوں کا وظیفہ اَلصَّلٰوۃ وَالسَّلَام

بت شکن آیا یہ کہہ کر سر کے بل بت گر گئے
جھوم کر کہتا تھا کعبہ اَلصَّلٰوۃ وَالسَّلَام

سر جھکا کر باادب عشقِ رَسُولُ اللّٰہ میں
کہہ رہا تھا ہر ستارہ اَلصَّلٰوۃ وَالسَّلَام

RIFAI NETWORK OFFICIAL
WHATSAPP NUMBER +919183259405

غنچے چٹکے پھول مہکے چہچہائیں بلبلیں
گل کھلا باغِ احد کا اَلصَّلٰوۃ وَالسَّلَام

RIFAI NETWORK

میں وہ سنی ہوں جمیلؔ قادری مرنے کے بعد
میرا لاشہ بھی کہے گا اَلصَّلٰوۃ وَالسَّلَام

RIFAI NETWORK

حالِ دل کس کو سنائیں آپ ﷺ کے ہوتے ہوئے
کیوں کسی کے در پہ جائیں آپ ﷺ کے ہوتے ہوئے

میں غلامِ مصطفی ﷺ ہوں یہ مری پہچان ہے
غم مجھے کیوں کر ستائیں آپ ﷺ کے ہوتے ہوئے

شانِ محبوبی دکھائی جائے گی محشر کے دن
کون دیکھے گا خطائیں آپ ﷺ کے ہوتے ہوئے

زلفِ محبوبِ خدا لہرائے گی محشر کے دن
خوب یہ کس کی گھٹائیں آپ ﷺ کے ہوتے ہوئے

میں یہ کیسے مان جاؤں شام کے بازار میں
چھین لے کوئی ردائیں آپ ﷺ کے ہوتے ہوئے

اپنا جینا اپنا مرنا اب اسی چوکھٹ پہ ہے
ہم کہاں سرکار جائیں آپ ﷺ کے ہوتے ہوئے

کہہ رہا ہے آپ کا رب "اَنتَ فِیھِم" آپ سے
میں انہیں دوں کیوں سزائیں آپ ﷺ کے ہوتے ہوئے

یہ تو ہو سکتا نہیں ہے یہ بات ممکن ہی نہیں
میرے گھر میں غم آ جائیں آپ ﷺ کے ہوتے ہوئے

کون ہے الطافؔ اپنا حالِ دل کس سے کہیں
زخمِ دل کس کو دکھائیں آپ ﷺ کے ہوتے ہوئے

حضور ﷺ میری تو ساری بہار آپ ﷺ سے ہے

نعتِ رسولِ مقبول ﷺ

زمیں میلی نہیں ہوتی ضمن میلا نہیں ہوتا
محمد ﷺ کے غلاموں کا کفن میلا نہیں ہوتا

جو نامِ مصطفیٰ ﷺ چومیں کبھی دکھتی نہیں آنکھیں
پہن لے پیار جو اُن کا بدن میلا نہیں ہوتا

محبت کملی والے سے وہ جذبہ ہے سنو لوگو
یہ جس من میں سما جائے وہ من میلا نہیں ہوتا

گلوں کو چوم لیتی ہیں سحر نم شبنمی قطرے
نبی ﷺ کی نعت سُن لیں تو چمن میلا نہیں ہوتا

نبی ﷺ کا دامنِ رحمت پکڑ لو اِے جہاں والو
رہے جب تک یہ ہاتھوں میں چلن میلا نہیں ہوتا

میں نازاں تو نہیں فن پر مگر ناصؔر یہ دعویٰ ہے
ثناءِ مصطفیٰ ﷺ کرنے سے فن میلا نہیں ہوتا

احمد

کلام 103

اج سک متراں دی ودھیری اے

(حضرت پیر مہر علی شاہ گولڑوی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ)

ج سک متراں دی ودھیری اے / کیوں دلڑی اداس گھنیری اے
وں لوں وچہ شوق چنگری اے / اج نیناں لایاں کیوں جھڑیاں
کھ چند بدر شعشانی اے / متھے چمکے لاٹ نورانی اے
کالی زلف تے اکھ مستانی اے / مخمور اکھیں ہن مدھ بھریاں
اِس صورت نوں میں جان آکھاں / جاناں کہ جانِ جہان آکھاں
سچ آکھاں تے رب دی شان آکھاں / جس شان توں شاناں سب نبیاں
د سے صورت راہ بے صورت دا / توبہ راہ کہ عین حقیقت دا
پر کم نہیں بے سو جھت دا / کوئی ورلیاں موتی لے تریاں
ایہا صورت شالا پیش نظر / رہے وقت نزع تے روزِ حشر
وچہ قبر تے پل تھیں جد ہوسی گزر / سب کھوٹیاں تھیسن تد کھریاں
لاہو مکھ توں مخطط بردیمن / من بھانوری جھلک دکھلاؤ سجن
دو جگ رکھیں راہ درفرش کرن / سب انس و ملک حوراں پریاں
سبحان اللہ ما اجملک / ما احسنک ما اکملک
کتھے مہر علی کتھے تیری ثناء / مشتاق اکھیں کتھے جا اڑیاں

http://nasihatulquran.com

/naatkakhazana /KhazanaNaat /naatkakhazana

جانم فدائے حیدری

جانم فدائے حیدری یا علی (ع) علی (ع) علی (ع)

ہے محمد (ص) میرا دل تو سینا علی (ع)

میرے جینے کا واحد قرینہ علی (ع)

دینِ اسلام کا ہے نگینہ علی (ع)

حق کی منزل کا پہلا ہے زینہ علی (ع)

دشت میں آبرو کا پہلا قطرہ علی (ع)

میرا مرشد بھی آقا بھی مولا علی (ع)

ہر سو صدائے حیدری

یا علی (ع) علی (ع) علی (ع)

https://www.nohalyrics.net

صبح سے شام تک ہر پہر ہر گھڑی

لب پہ اپنے رہے نعرہ حیدری

یعنی خیبر شکن یعنی مشکل کشاء

بعد یزداں کی ہے دوسرا آسرا

میں مصیبت میں اب کیوں پریشاں رہوں

غم کے ماروں کا ہے تو سہارا علی (ع)

رمز بتائے ہاشمی

یا علی (ع) علی (ع) علی (ع)

کلام۔ سلیم عباس

LYRICS
https://www.nohalyrics.net

یارب مدینے پاک میں جانا نصیب ہو
جانا نصیب ہو تو نہ آنا نصیب ہو

رکھ دوں در حضور پے جب میں جبین شوق
چوکھٹ سے ان کے سر نہ اٹھانا نصیب ہو

در در کی ٹھوکریں ہیں جو میرے نصیب میں
عشق نبی میں ٹھوکریں کھانا نصیب ہو

پلکوں سے چومتا پھروں کوے نبی کی خاک
سینے سے جالیوں کو لگانا نصیب ظہو

طیبہ سے آکے بھی رہے طیبہ کی آرزو
تحفہ یہی مدینے سے لینا نصیب کو

حاؔفظ کے دل کی ہے یہی خواہش و التجا
قدموں میں مصطفی کے ٹھکانا نصیب ہو

یادِ مدینہ

مدینے میں جو گزری ہیں وہ راتیں یاد آتی ہیں
مجھے آقاؐ کے روضے کی وہ باتیں یاد آتی ہیں

وہ قصے آقاؐ کے یاروں کے وہ باتیں صحابہ کی
جو پڑھ پڑھ کے میں رویا تھا وہ نعتیں یاد آتی ہیں

وہ عجوہ ہو کہ امبر ہو یا ہو زم زم مدینے میں
جو آقاؐ نے عطا کی تھیں سوغاتیں یاد آتی ہیں

نسیمِ بطحا کہتے ہیں جنہیں شاعر کلاموں میں
وہ ٹھنڈی ٹھنڈی طیبہ کی ہوائیں یاد آتی ہیں

بقائے دین کی خاطر کٹائے جس نے دو بازو
مجھے سرکارِ غازیؑ کی وفائیں یاد آتی ہیں

جو زہراؑ پاک نے کی ہیں عطائیں مجھ پہ اے ساحلؔ
مجھے ہر روز ہر دم وہ عطائیں یاد آتی ہیں

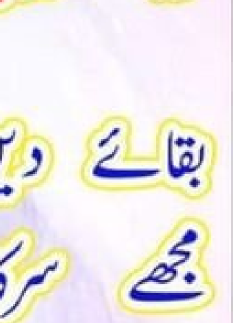

شاعر
محمد آصف امین ساحلؔ

کمپوزنگ
سید عرفان، گیلانی برادرز لیہ

سرورکہوں کہ مالک ومولیٰ کہوں تجھے

Hashim Ali Faridi

سرور کہوں کہ مالک و مولیٰ کہوں تجھے
باغِ خلیل کا گلِ زیبا کہوں تجھے

حرماں نصیب ہوں تجھے اُمید گہ کہوں
جانِ مراد و کانِ تمنا کہوں تجھے

گلزارِ قدس کا گل رنگیں ادا کہوں
درمانِ دردِ بلبلِ شیدا کہوں تجھے

صبح وطن پہ شامِ غریباں کو دُوں شرف
بیکس نواز گیسوؤں والا کہوں تجھے

اللہ رے تیرے جسم منور کی تابشیں
اے جانِ جاں میں جانِ تجلا کہوں تجھے

بے داغ لالہ یا قمر بے کلف کہوں
بے خار گلبنِ چمن آراء کہوں تجھے

مجرم ہوں اپنے عفو کا ساماں کروں شہا
یعنی شفیع روزِ جزا کا کہوں تجھے

اس مردہ دل کو مژدہ حیات ابد کا دوں
تاب و توانِ جانِ مسیحا کہوں تجھے

تیرے تو وصف عیب تناہی سے ہیں بری
حیراں ہوں میرے شاہ میں کیا کیا کہوں تجھے

کہہ لے گی سب کچھ انکے ثناء خواں کی خامشی
چپ ہو رہا ہے کہہ کہ میں کیا کیا کہوں تجھے

لیکن رضؔا نے ختم سخن اس پہ کر دیا
خالق کا بندہ خلق کا آقا کہوں تجھے

نعت شریف

سارے نبیوں کے عہدے بڑے ہیں
لیکن آقا کا منصب جدا ہے
وہ امام صف انبیاء ہیں
ان کا رتبہ بڑوں سے بڑا ہے
کوئی لفظوں میں کیسے بتا دے
ان کے رتبے کی حد ہے تو کیا ہے
ہم نے اپنے بڑوں سے سنا ہے
صرف اللہ ان سے بڑا ہے
وہ جو اک شہر نور الھدیٰ ہے
جلوہ گاہوں کا اک سلسلہ ہے
جس کی ہر صبح شمس الضحیٰ ہے
جس کی ہر شام بدر الدجےٰ ہے
نام جنت کا تم نے سنا ہے
میں نے اس کا نظارہ کیا ہے
میں یہاں سے تمہیں کیا بتا دوں
ان کی نگری کی گلیوں میں کیا ہے
مستقل ان کی چوکھٹ عطا ہو
میرے معبود یہ التجا ہے
کوئی پوچھے تو یہ کہہ سکوں میں
باب جبریل میرا پتہ ہے

(فصیح الدین سہروردی)

Khushbueraza blogspot. com

مدینے سے بلاوا آرہا ہے
میرا دل مجھ سے پہلے جارہا ہے

شبِ فرقت سے دل گھبرا رہا ہے
مدینہ آپ ﷺ کا یاد آرہا ہے

یہاں مرضی نہیں چلتی کسی کی
مدینے والا ہی بلوا رہا ہے

عجب ہیں سبز گنبد کے نظارے
نگاہوں کو خدا یاد آرہا ہے

نواسوں کا وہ صدقہ بانٹتے ہیں
زمانہ اُن کا صدقہ کھا رہا ہے

میرا دل بھی تو اپنے ساتھ لے جا
اکیلا کیوں مدینے جارہا ہے

بلائیں گے تجھے بھی سرورِ دین
دلِ محمود تو کیوں گھبرا رہا ہے

تحریری کلام خوشبوئے رضا
+917815007742

کرم مانگتا ہوں عطا مانگتا ہوں

کرم مانگتا ہوں عطا مانگتا ہوں
الٰہی میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں

عطا کر تو شانِ کریمی کا صدقہ
عطا کر دے شانِ رحیمی کا صدقہ
نا مانگوں گا تجھ سے تو مانگوں کا کس سے
تیرا ہوں میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں

کرم مانگتا ہوں عطا مانگتا ہوں
الٰہی میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں

جو مفلس ہیں انکو تو دولت عطا کر
جو بیمار ہیں انکو صحت عطا کر
مریضوں کی خاطر شفا مانگتا ہوں
الٰہی میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں

کرم مانگتا ہوں عطا مانگتا ہوں
الٰہی میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں

جو نادار ہیں کچھ نہیں جن کے پلے
انہیں بھی دکھا دے حرم کے تو جلوے
حضوری ہو سب کی دعا مانگتا ہوں
الٰہی میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں

کرم مانگتا ہوں عطا مانگتا ہوں
الٰہی میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں

وہ تن کے بڑھکتے شرارے بجھا دے
اسے پھر اخوت کا گلشن بنا دے
میں امن و امان کی ردا مانگتا ہوں
الٰہی میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں

الٰہی تجھے واسطہ پنجتن کا
ہو شاداب غنچہ دلوں کے چمن کا
میں صدقہ غوث الوریٰ مانگتا ہو
الٰہی میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں

کرم مانگتا ہوں عطا مانگتا ہوں
الٰہی میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں

رب مجھ کو بلائیگا میں کعبے کو دیکھوں گا
وہ دن بھی تو آئیگا میں کعبے کو دیکھوں گا

رمضان مبارک میں وہ سامنے کعبے کے
افطار کرائے گا میں کعبے کو دیکھوں گا

مایوس نہیں ہوں میں اللہ کی رحمت سے
وہ حج پہ بلائیگا میں کعبے کو دیکھوں گا

جب پہلی نظر میری اس کعبے پہ جائیگی
دل جھوم سا جائیگا میں کعبے کو دیکھوں گا

ان سانسوں کے رکنے سے اور موت کے آنے سے
وہ پہلے بلائیگا میں کعبے کو دیکھوں گا

میں کعبے کی چادر کو ہاتھوں میں پکڑ لونگا
دل میرا بھر آئیگا میں کعبے کو دیکھوں گا

بے تابیٔ حالِ دل پروانے سے مت پوچھو!
جب لمحہ وہ آئیگا میں کعبے کو دیکھوں گا

نعتیہ کلام 0346-0316455

کوئی دنیائے عطا میں نہیں ہمتا تیرا ہو جو حاتم کو میسر یہ نظارہ تیرا

کہہ اٹھے دیکھ کے بخشش میں یہ رتبہ تیرا

واہ کیا جود و کرم ہے شہ بطحا تیرا نہیں سنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا

کچھ بشر ہونے کے ناطے تجھے خود سا جانیں

اور کچھ محض پیامی ہی خدا کا جانیں ان کی اوقات ہی کیا ہے کہ اتنا جانیں

فرش والے تری شوکت کا علو کیا جانیں خسروا عرش پہ اڑتا ہے پھریرا تیرا

مجھ سے ناچیز پہ ہے تیری عنایت کتنی تو نے ہر گام پہ کی ہے مری حمایت کتنی

کیا بتاؤں تیری رحمت میں ہے وسعت کتنی

ایک میں کیا مرے عصیاں کی حقیقت کتنی مجھ سے سو لاکھ کو کافی ہے اشارہ تیرا

قدر عشاق کی کیا ہے یہ میرا حرف غریب

منبر وعظ پہ لڑتے رہے آپس میں خطیب

یہ عقیدہ رہے اللہ کرے مجھ کو نصیب

میں تو مالک ہی کہوں گا کہ ہو مالک کے حبیب یعنی محبوب و محب میں نہیں میرا تیرا

تجھ سے ہر چند وہ فضائل میں رفیع کر نصیر آج مگر فکر رضا کی توسیع

پاس ہے اس کی شفاعت کا وسیلہ بھی وقیع

تیری سرکار میں لاتا ہے رضا اس کو شفیع

جو مرا غوث ہے اور لاڈلا بیٹا تیرا نہیں سنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا

KalamsLyrics.com

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

میرا دل بدل دے

میرا غفلت میں ڈوبا دل بدل دے — ہوا و حرص والا دل بدل دے
خدایا فضل فرما دل بدل دے — بدل دے دل کی دنیا دل بدل دے
گناہ گاری میں کب تک عمر کاٹوں — بدل دے میرا رستہ دل بدل دے
سنوں میں نام تیرا دھڑکنوں میں — مزا آجائے مولا دل بدل دے
ہٹا لوں آنکھ اپنی ما سوا سے — جیوں میں تیری خاطر دل بدل دے
کروں قربان اپنی ساری خوشیاں — تو اپنا غم عطا کر دل بدل دے
پڑا ہوں تیرے در پہ دل شکستہ — رہوں کیوں دل شکستہ دل بدل دے
تیرا ہو جاؤں اتنی آرزو ہے — بس اتنی ہے تمنا دل بدل دے
میری فریاد سن لے میرے مولا — بنا لے اپنا بندہ دل بدل دے

http://nasihatulquran.com

Naat ka Khazana

/naatkakhazana /naatkakhazanaa

/KhazanaNaat

کی کی نہ کیتا یار نے اک یار واسطے

(عبدالستار نیازی)

❤️🙏❤️🙏❤️🙏

کی کی نہ کیتا یار نے اک یار واسطے
رب محفلاں سجائیاں نے سرکار واسطے

رحمت اوہدی نے لے لیا اپنی پناہ دے وچ
پائے جدوں میں سوہنے دے دو چار واسطے

دل یاد لئی بنایا اے تعریف لئی زباں
اکھیاں بنائیاں سوہنے دے دیدار واسطے

کعبیاں نوں روز ہوندے نیں دیدار آپ دے
کئی ترسدے نیں سوہنے دے دیدار واسطے

صدقہ نبی دی آل بخشے خدا شفا
منگو دعاواں میرے جئے بیمار واسطے

کس واسطے میں غیر نوں دل وچ بٹھالواں
ایہہ دل میرا اے احمد مختار واسطے

گزرے نیازی زندگی عشق نبی دے وچ
نعتاں میں پڑھدا رہواں مٹھل مٹھار واسطے

الٰہی تیری چوکھٹ پر بھکاری بن کے آیا ہوں
سراپا فقر ہوں عجز و ندامت ساتھ لایا ہوں

بھکاری وہ کہ جس کے ہاتھ جھولی ہے نہ پیالہ ہے
بھکاری وہ جسے حرص و ہوس نے مار ڈالا ہے

متاعِ دین و دانش نفس کے ہاتھوں ہی لٹوا کر
سکون قلب کی دولت ہوس کی بھینٹ چڑھا کر

لٹا کر ساری پونجی غفلت و عسیان کی دلدل میں
سہارا لینے آیا ہوں تیرے کعبہ کے آنچل میں

گناہوں کی لپٹ سے کائینات قلب افسردہ
ارادے مُضمحِل ہمّت شکستہ حوصلے مردہ

کہاں سے لاؤں طاقت دل کی سچی ترجمانی کی
کہ کس جھنجھال میں گزری ہیں گھڑیاں زندگانی کی

خلاصہ یہ کہ بس جل بھُن کے اپنی روح سیاہی سے
سراپا فقر بن کر اپنی حالت کی تباہی سے

تیرے دربار میں لایا ہوں اپنی اب زبوں حالی
تیری چوکھٹ کے لائق ہر عمل سے ہاتھ ہیں خالی

یہ تیرا گھر ہے یہ تیرے مہر کا دربار ہے مولیٰ
سراپا نور ہے اک محبتِ انوار ہے مولیٰ

تیری چوکھٹ کے جو آداب ہیں میں ان سے خالی ہوں
نہیں جس کو سلیقہ مانگنے کا وہ سوالی ہوں

زبان غرق ندامت دل کی ناقص ترجمانی پر
خُدایا رحم میری اس زبان بے زبانی پر

یہ آنکھیں خُشک ہیں یارب انہیں رونا نہیں آتا
سُلگتے داغ ہیں دل میں جنہیں دھونا نہیں آتا

محمدؐ اقبال عظیم

فلک کے نظارو زمیں کی بہارو

(الحاج محمد ظہوری)

فلک کے نظارو زمیں کی بہارو سب عیدیں مناؤ حضور آ گئے ہیں
اُٹھو غم کے مارو چلو بے سہارو خبر یہ سناؤ حضور آ گئے ہیں

انوکھا نرالہ وہ ذیشان آیا وہ سارے رسولوں کا سلطان آیا
ارے کج کلا ہو! ارے بادشاہو نگاہیں جھکاؤ حضور آ گئے ہیں

ہوا چار سو رحمتوں کا بسیرا اجالا اجالا سویرا سویرا
حلیمہ کو پہنچی خبر آمنہ کی مرے گھر میں آؤ حضور آ گئے ہیں

ہواؤں میں جذبات ہیں مرحبا کے فضاؤں میں نغمات صلِ علیٰ کے
درودوں کے گجرے سلاموں کے تحفے زباں پر سجاؤ حضور آ گئے ہیں

سماں ہے ثنائے حبیب خدا کا یہ میلاد ہے سرور انبیاء کا
نبی کے گداؤ سب اک دوسرے کو گلے سے لگاؤ حضور آ گئے ہیں

کہاں میں ظہوری کہاں اُن کی باتیں کرم ہی کرم ہیں یہ دن اور راتیں
جہاں پر بھی جاؤ دلوں کو جگاؤ یہی کہتے جاؤ حضور آ گئے ہیں

آئے سرکار مدینہ لائے انوار مدینہ
ہیں قدم بوس رسالت گل و گلزار مدینہ
کندنی رنگ ہے گہرا، ہے لباس آج سنہرا
چاندنی رات نے پہنا
طلع البدر علینا طلع البدر علینا

لوگوں آواز دو سب کو، دیکھ لو قاصد رب کو
روشنی غار حرا کی مل گئی پردۂ شب کو
بارش نجم و قمر ہے، آج سے حکم سحر ہے
رات کو رات نہ کہنا
طلع البدر علینا طلع البدر علینا

ہاشمی و مطلبی ہیں، فخر امی و ابی ہیں
آپ ہی حق کے نبی ہیں،دافع تیرہ شبی ہیں
مژدہ ہونوع بشر کو، اب تمنائے سحر کو
کشتۂ شب نہیں رہنا
طلع البدر علینا طلع البدر علینا

دل نے پائی ہیں مرادیں،انکی راہوں کو سجا دیں
گل بچھائیں ہیں صبا نے، آؤ ہم آنکھیں بچھا دیں
چاند ابھرا ہے لیے اج، من ثنیات الوداع آج
وجبت شکر علینا
طلع البدر علینا طلع البدر علینا

میں لجپالاں دے لڑ لگیاں میرے تو غم پرے رہندے
میری آساں اُمیداں دے سدا بوٹے ہَرے رہندے

دعاء منگیا کرو سنگیوں کِتے مُرشِد نہ رُس جاوے
جِناں دے پیر رُس جاندے او جیُوندے وی مَرے رہندے

خیالِ یار وچ میں مست رہندا ہاں دِنے راتی
میرے دل وچ سجن وسدا میرے دیدے ٹھرے رہندے

کدی وی لوڑ نئیں پیندی مینوں در در تے جاون دی
میں لجپالاں دا منگتا ہاں میرے پلّے بھرے رہندے

٭نیازی٭ مینوں ڈر کاہدا میری نسبت ہے لاثانی
کسے دے رین جو بن کے قسم رب دی کھرے رہندے

میں لجپالاں دے لڑ لگیاں میرے تو غم پرے رہندے
میری آساں اُمیداں دے سدا بوٹے ہَرے رہندے

نعت نبیؐ

بگڑی بھی بنائیں گے جلوے بھی دیکھائیں گے   گھبراؤ نہ دیوانوں سرکار بُلائیں گے

ہم مسجد نبوی کے دیکھیں گے میناروں کو   اور گنبدِ خضرا کے پُر نور نظاروں کو

ہم جا کے مدینہ پھر واپس نہیں آئیں گے

مل جائیں گی تعبیریں اِک روز تو خوابوں کی   گر جائیں گی دیواریں سب دیکھنا راہوں کی

ہم روضہ اقدس پر جب آنسو بہائیں گے

دل عشقِ نبیؐ میں تم کچھ اور تڑپنے دو   اس دید کی آتش کو کچھ اور بھڑکنے دو

ہم تشنہ دلی چل کر زم زم سے بجھائیں گے

جب حشر کے میداں میں اک حشر بپا ہوگا   جب فیصلہ اُمت کا کرنے کو خُدا ہوگا

اُمت کو شہِ بطحا کملی میں چھپائیں گے

لِللہ محمدؐ سے رُداد میری کہنا   یہ پُوچھ کے آقا سے اے حاجیو تم آنا

عشرت کو در اقدس کب آپ بُلائیں گے

Print

maslamch56@yahoo.dk

گناہوں کی عادت چھڑا میرے مولا

گناہوں کی عادت چھڑا میرے مولا
مجھے نیک انسان بنا میرے مولا

میری سابقہ ہر خطاء میرے مولا
تو رحمت سے اپنی مٹا میرے مولا

تو قدرت سے اپنی بدل نیکیوں سے
ہر اک میری لغزش خطاء میرے مولا

مجھے استقامت تو ایماں پہ دے دے
بخیر ہو خاتمہ میرے مولا

ہو قدموں میں سرکار کے جب میرا سر
تو ایماں پہ اُس دم اُٹھا میرے مولا

تجھے تو خبر ہے میں کتنا بُرا ہوں
تو عیبوں کو میرے چھپا میرے مولا

تو لے گا اگر عدل سے کام اپنے
میں ہوں مستحق نار کا میرے مولا

تجھے واسطہ اپنی رحمت کا یا رب
جہنم سے مجھ کو بچا میرے مولا

جو رحمت تیری شامل حال ہو تو
ٹھکانہ ہے جنت مرا میرے مولا

تو مسجود میرا میں ساجد ہوں تیرا
تو مالک میں بندہ ترا میرے مولا

تو مطلوب میرا میں طالب ہوں تیرا
مجھے دید دے اپنی میرے مولا

ہے فرمان قرآن میں تیرا
تو سن لے میری التجا میرے مولا

نہ محتاج کر تو جہاں میں کسی کا
مجھے مفلسی سے بچا میرے مولا

مجھے بھی دکھا دے تو جلوہ نبی ﷺ کا
یہی ہے میری التجا میرے مولا

جنہوں نے کہا ہے دعاؤں کا مجھ سے
تو کردے سبھی کا بھلا میرے مولا

ہے کعبے پہ نظریں عبید رضا کی
ہو مقبول ہر اک دعا میرے مولا

کتاب گھر کی پیشکش
http://kitaabghar.com

نعت
یارسول اللہ تیرے در کی فضاؤں کو سلام
گنبدِ خضرا کی ٹھنڈی ٹھنڈی چھاؤں کو سلام
جو مدینے کے گلی کوچوں میں دیتے ہیں صدا
ان فقیروں راہ گیروں اور گداؤں کو سلام
مسجدِ نبوی کے صبح اور شاموں کو سلام
یا نبی تیرے غلاموں کے غلاموں کو سلام

نعت مصطفیٰ

یارب میری سوئی ہوئی تقدیر جگا دے
آنکھیں مجھے دی ہیں تو مدینہ بھی دکھا دے

RIFAI NETWORK

سننے کی جو قوت مجھے بخشی ہے خداوند
پھر مسجدِ نبوی کی اذانیں بھی سنا دے

حوروں کی نہ غلماں کی نہ جنت کی طلب ہے
مدفن مرا سرکار کی بستی میں بنا دے

منہ حشر میں مجھ کو نہ چھپانا پڑے یا رب
مجھ کو تیرے محبوب کی کملی میں چھپا دے

RIFAI NETWORK OFFICIAL
WHATSAPP NUMBER +919113259405

مدُت سے میں ان ہاتھوں سے کرتا ہوں دعائیں
انِ ہاتھوں میں اب جالی سنہری وہ تھما دے

RIFAI NETWORK

عشرت کو بھی اب خوشبوئے حسان عطا کر
جو لفظ کہے وہ اسے تو نعت بنا دے

نعت شریف

در نبی ﷺ پر پڑا رہوں گا پڑے ہی رہنے سے کام ہوگا.

کبھی تو قسمت کھلے گی میری کبھی تو میرا سلام ہوگا.

خلاف معشوق کچھ ہوا ہے نہ کوئی عاشق سے کام ہوگا.

خدا بھی ہوگا ادھر بھی اے دل جدھر وہ عالی مقام ہوگا.

کیے ہی جاؤں گا عرض مطلب ملے گا جب تک نہ دل کا مطلب

نہ شام مطلب کی صبح ہوگی نہ یہ فسانہ تمام ہوگا.

جو دل سے ہے مائل پیمبر یہ اس کی پہچان ہے مقرر

کہ ہر دم اس بے نوا کے لب پر درود ہوگا سلام ہوگا.

اسی توقع پہ جی رہا ہوں یہی تمنا جلا رہی ہے

نگاہ لطف و کرم نہ ہوگی تو مجھ کو جینا حرام ہوگا.

حضور ﷺ میری تو ساری بہار آپ ﷺ سے ہے

نعتِ رسولِ مقبول ﷺ

میں لجپالاں دے لڑ لگی ہاں میرے تو غم پرے رہندے
میری آساں امیداں دے سدا بوٹے ہرے رہندے

خیالِ یار وِچ میں مست رہندا ہاں دِن راتی
میرے دل وِچ سجن وسدا میرے دیدے ٹھرے رہندے

کدی وِی لوڑ نئیں پیندی مینوں در در تے جاون دی
میں لجپالاں دا منگتا ہاں میرے پلے بھرے رہندے

دعا منگیا کرو سنگیو کتھے مُرشِد نہ رُس جاوے
جنہاں دے پیر رُس جاندے اُو جیوندے وِی مرے رہندے

کدی وِی ڈُب نئیں سکدے اُوہ چڑھدے پانیاں اندر
جو ٹھلدے آسرے تیرے اُوہو بیڑے ترے رہندے

نیازیؔ مینوں غم کاہدا میری نسبت ہے لاثانی
کسے دے رہن جو بن کے قسم رب دے کھرے رہندے

احمد

کلام 168

حضور ایسا کوئی انتظام ہو جائے
سلام کے لیے حاضر غلام ہو جائے

میں صرف دیکھ لوں اک بار صبح طیبہ کو
بلا سے پھر مری دنیا میں شام ہو جائے

تجلیات سے بھر لوں میں کاسۂ دل و جاں
کبھی جو اُن کی گلی میں قیام ہو جائے

حضور آپ جو سن لیں تو بات بن جائے
حضور آپ جو کہہ دیں تو کام ہو جائے

حضور آپ جو چاہیں تو کچھ نہیں مشکل
سمٹ کے فاصلہ یہ چند گام ہو جائے

ملے مجھے بھی زبان بوصیری و جامی
مرا کلام بھی مقبول عام ہو جائے

مزا تو جب ہے فرشتے یہ قبر میں کہہ دیں
صبیحؔ ! مدحتِ خیر الانام ہو جائے

حضور ﷺ میری تو ساری بہار آپ ﷺ سے ہی

نعتِ رسولِ مقبول ﷺ

میں لجپالاں دے لڑ لگی ہاں میرے تو غم پرے رہندے
میری آساں امیداں دے سدا بوٹے ہرے رہندے

خیالِ یار وِچ میں مست رہندا ہاں دِن راتی
میرے دل وِچ سجن وسدا میرے دیدے ٹھرے رہندے

کدی وِی لوڑ نئیں پیندی مینوں در در تے جاون دی
میں لجپالاں دا منگتا ہاں میرے پلے بھرے رہندے

دعا منگیا کرو سنگیو کتھے مُرشِد نہ رُس جاوے
جنہاں دے پیر رُس جاندے اُو جیوندے وِی مرے رہندے

کدی وِی ڈُب نئیں سکدے اُوہ چڑھدے پانیاں اندر
جو ٹھلدے آسرے تیرے اُوہو بیڑے ترے رہندے

نیازیؔ مینوں غم کاہدا میری نسبت ہے لاثانی
کسے دے رہن جو بن کے قسم رب دے کھرے رہندے

احمد

کلام 168

حضور ﷺ میری تو ساری بہار آپ ﷺ سے ہے

نعتِ رسولِ مقبول ﷺ

درِ نبی ﷺ پر یہ عمر بیتے ہو ہم پہ لطفِ دوام ایسا
مدینے والے کہیں مقامی ہو اُن کے در پر قیام ایسا

یہ رفعتِ ذکرِ مصطفیٰ ﷺ ہے نہیں کسی کا مقام ایسا
جو بعد ذکرِ خدا ہے افضل ہے ذکرِ خیرالانام ایسا

جو غمزدوں کو گلے لگا لے بروں کو دامن میں جو چھپا لے
ہے دوسرا کون اِس جہاں میں سوائے خیرالانام ایسا

بلال تجھ پر نثار جاؤں کے خود نبی ﷺ نے تجھے خریدا
نصیب ہو تو نصیب ایسا غلام ہو تو غلام ایسا

نمازِ اقصیٰ میں جب پڑھائی تو انبیاء اور رُسُل یہ بولے
نماز ہو تو نماز ایسی امام ہو تو امام ایسا

میں خالد اپنے نبی ﷺ پہ قرباں ہے جن کا خُلقِ عظیم قرآں
ہے روشنی جس کی دوجہاں میں کہیں ہے ماہِ تمام ایسا

کلام 61

ہم نے آنکھوں سے دیکھا نہیں ہے مگر

ہم نے آنکھوں سے دیکھا نہیں ہے مگر
جس نے لا کر کلام الہی دیا
پھول کھلتے ہیں پڑھ پڑھ کے صلی اللہ
ایسی خوشبو چمن کے گلوں میں کہاں
ہم نے آنکھوں سے دیکھا نہیں ہے مگر
جس نے لا کر کلام الہی دیا
ہم نے مانا کہ جنت بہت ہے حسین
یوں تو جنت میں سب ہے مدینہ نہیں
ہم نے آنکھوں سے دیکھا نہیں ہے مگر
جس نے لا کر کلام الہی دیا
چھوڑنا تیرا طیبہ گوارہ نہیں
ایسا منظر زمانے میں دیکھا نہیں
ہم نے آنکھوں سے دیکھا نہیں ہے مگر
جس نے لا کر کلام الہی دیا
وہ ابوبکر فاروق عثمان علی
وہ فقیہوں کے افسر شاہ انبیاء
ہم نے آنکھوں سے دیکھا نہیں ہے مگر
جس نے لا کر کلام الہی دیا
بے سہاروں کو سینے سے لپٹا لیا
وہ فقیہوں کے افسر شاہ انبیاء
ہم نے آنکھوں سے دیکھا نہیں ہے مگر
جس نے لا کر کلام الہی دیا

ان کی تصویر سینے میں موجود ہے
وہ محمدؐ مدینہ میں موجود ہے
جھوم کر کہہ رہی ہے یہ باد صباء
جو نبیؐ کے پسینے میں موجود ہے
ان کی تصویر سینے میں موجود ہے
وہ محمدؐ مدینہ میں موجود ہے
چھوڑ کر ہم مدینہ نا جائیں کہیں
اور جنت مدینہ میں موجود ہے
ان کی تصویر سینے میں موجود ہے
وہ محمدؐ مدینہ میں موجود ہے
سارے عالم میں ایسا نظارہ نہیں
جیسا منظر مدینہ میں موجود ہے
ان کی تصویر سینے میں موجود ہے
وہ محمدؐ مدینہ میں موجود ہے
ہیں یہ سب ان کے دین مبیح کے قمقع
وہ شہنشاہ مدینہ میں موجود ہے
ان کی تصویر سینے میں موجود ہے
وہ محمدؐ مدینہ میں موجود ہے
جس نے جو مانگا اس کو عطا کر دیا
وہ شہنشاہ مدینہ میں موجود ہے
ان کی تصویر سینے میں موجود ہے
وہ محمدؐ مدینہ میں موجود ہے

نعتِ رسولِ مقبول ﷺ

نہ ایسی زلفیں نہ ایسا چہرہ نہ یوں کسی پہ شباب ہوگا
جواب ہوں گے سبھی کے لیکن نہ مصطفیٰ ﷺ کا جواب ہوگا

جو چہرہ نکلے تو صبح ہوگی جو زلف بکھرے تو رات ہوگی
پسینہ اُن کا گرے کا جس پر وہی تو زرہ گلاب ہوگا

بروزِ محشر حسین سارے اکھٹے ہوں گے مقابلے کو
یقین مانو کہ سب سے پہلے بلال رضی اللہ عنہ کا انتخاب ہوگا

کتنے لاشے پڑے ہیں کربل حُسین رضی اللہ عنہ کا سر کہاں ہے بولو
جواب آیا کہیں وہ نیزے پہ پڑھتا اُمُ الکتاب ہوگا

زیرِ مدفن فرشتے بولے سناؤ آقا ﷺ کی نعت حاکم
تمھیں سنا کر ثواب ہوگا تو ہم کو سُن کر ثواب ہوگا

مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

جس سُہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اُس دلِ افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

کھائی قرآں نے خاکِ گزر کی قسم
اُس کفِ پا کی حُرمت پہ لاکھوں سلام

اللہ اللہ وہ بچپنے کی پھبن
اُس خدا بھاتی صورت پہ لاکھوں سلام

وہ دہن جس کی ہر بات وحیِ خدا
چشمۂ علم و حکمت پہ لاکھوں سلام

وہ زباں جس کو سب کُن کی کُنجی کہیں
اُس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام

جن کی تسکیں سے روتے ہوئے ہنس پڑیں
اُس تبسم کی عادت پہ لاکھوں سلام

جس کے گھیرے میں ہیں انبیاء و ملک
اُس جہانگیر بعثت پہ لاکھوں سلام

جس کے آگے کھچی گردنیں جھک گئیں
اُس خداداد شوکت پہ لاکھوں سلام

اُن کے مولا کے اُن پر کروڑوں درود
اُن کے اصحاب و عترت پہ لاکھوں سلام

مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام
شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

شہر یار ارم تاجدار حرم
نو بہار شفاعت پہ لاکھوں سلام

ہم غریبوں کے آقا پے بے حد درود
ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام

دور و نزدیک کے سننے والے وہ کان
کان لعل کرامت پہ لاکھوں سلام

جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا
اس جبین سعادت پہ لاکھوں سلام

جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آگیا
اس نگاہ عنایت پہ لاکھوں سلام

پتلی پتلی گل قدس کی پتیاں
ان لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام

وہ زباں جس کو سب کن کی کنجی کہیں
اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام

کل جہاں ملک اور جو کی روٹی غذا
اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام

ایک میرا ہی رحمت میں دعویٰ نہیں
شاہ کی ساری امت پہ لاکھوں سلام

کاش محشر میں جب ان کی آمد ہو اور
بھیجیں سب ان کی شوکت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا
مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

لجپال نبی میرے درداں دی دوا دینا

جد وقت نزع آوے دامن دی ہوا دینا

میں نعت تیری پڑھدا ایں ذکر تیرا کرنا

اس ذکر دی برکت نال میری قبر وسا دینا

دل روندا اے جاندے نے جدوں لوکی مدینے نوں

ہن سانوں وی یا آقا دربار وکھا دینا

آقا تیری محفل وچ جھولیاں وچھا بیٹھے

لج رکھ لئی اے لجپالاں خالی نہ اٹھا دینا

سائل دی تمنا اے رہوے آ کے مدینے وچ

عاصی دی تمنا اے رہوے آ کے مدینے وچ

بھاوے طیبہ دے کتیاں دے پیراں چ بیٹھا دینا

http://nasihatulquran.com

Naat ka Khazana

/naatkakhazana /naatkakhazanaa

/KhazanaNaat

میں تو پنجتن کا غلام ہوں میں غلام ابنِ غلام ہوں
مجھے عشق ہے تو خدا سے ہے مجھے عشق ہے تو رسول سے
یہ کرم ہے سارا بتول کا میرے منہ سے آئے مہک سدا
جو میں نام لوں تیرا جھوم کے میں تو پنجتن کا غلام ہوں

مجھے عشق سرو و سمن سے ہے مجھے عشق سارے چمن سے ہے
مجھے عشق ان کی گلی سے ہے مجھے عشق ان کے وطن سے ہے
مجھے عشق ہے تو علی سے ہے مجھے عشق ہے تو حسن سے ہے
مجھے عشق ہے تو حسین سے مجھے عشق شاہِ زمن سے ہے
میں تو پنجتن کا غلام ہوں میں غلام ابنِ غلام ہوں

ہوا کیسے تن سے وہ سر جدا جہاں عشق ہو وہیں کربلا
میری بات انہی کی بات ہے میرے سامنے وہی ذات ہے
وہی جن کو شیرِ خدا کہیں جنہیں بابِ صلِّ علیٰ کہیں
وہی جن کو آلِ نبی کہیں وہی جن کو ذاتِ علی کہیں
وہی پختہ ہیں میں تو خام ہوں میں تو پنجتن کا غلام ہوں

میرا شعر کیا میرا ذکر کیا میری بات کیا میری فکر کیا
میری بات اُنکے سبب سے ہے میرا شعر اُنکے ادب سے ہے
میرا ذکر ان کے طفیل سے میری فکر ان کے طفیل سے
کہاں مجھ میں اتنی سکت بھلا کہ ہو منقبت کا بھی حق ادا
میں مریدِ خیر الانام ہوں میں تو پنجتن کا غلام ہوں

میں قمؔر ہوں شاعرِ بے نوا میری حیثیت ہی بھلا ہے کیا
وہ ہیں بادشاہوں کے بادشاہ میں ہوں اُنکے در کا بس اک گدا
میرا پنجتن سے ہے واسطہ میرا نسبتوں کا ہے سلسلہ
میں فقیرِ خیرالانام ہوں میں تو پنجتن کا غلام ہوں

Khushbueraza.blogspot.com

نعت شریف

درِ نبی ﷺ پر پڑا رہوں گا پڑے ہی رہنے سے کام ہوگا.

کبھی تو قسمت کھلے گی میری کبھی تو میرا سلام ہوگا.

خلاف معشوق کچھ ہوا ہے نہ کوئی عاشق سے کام ہوگا.

خدا بھی ہوگا ادھر بھی اے دل جدھر وہ عالی مقام ہوگا.

کٹے ہی جاوں گا ارض مطلب ملے گا جب تک نہ دل کا مطلب

نہ شام مطلب کی صبح ہوگی نہ یہ فسانہ تمام ہوگا.

جو دل سے ہے مائل پیمبر یہ اس کی پہچان ہے مقرر

کہ ہر دم اس بے نوا کے لب پر درود ہوگا سلام ہوگا.

اسی توقع پہ جی رہا ہوں یہی تمنا جلا رہی ہے

نگاہ لطف و کرم نہ ہوگی تو مجھ کو جینا حرام ہوگا.

نعتِ رسول ﷺ

بلغ العلیٰ بکمالہ کشف الدجیٰ بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ صلو علیہ والہ

نہ کہیں سے دور ہیں منزلیں نہ کوئی قریب کی بات ہے
جسے چاہیں اس کو نواز دیں یہ درِ حبیب کی بات ہے

جسے چاہا در پہ بلا لیا جسے چاہا اپنا بنا لیا
یہ بڑے کرم کے ہیں فیصلے یہ بڑے نصیب کی بات ہے

وہ خدا نہیں بخدا نہیں مگر وہ خدا سے جدا نہیں
وہ ہیں کیا مگر وہ کیا نہیں یہ مُحب حبیب کی بات ہے

ترے حُسن سے تری شان تک ہے نگاہ و عقل کا فاصلہ
یہ ذرا بعید کا ذکر ہے وہ ذرا قریب کی بات ہے

وہ محِل کے راہ میں رہ گئی یہ تڑپ کے در سے لپٹ گئی
وہ کسی امیر کی آہ تھی یہ کسی غریب کی بات ہے

میں بروں سے لاکھ برا سہی مگر اُن سے ہے میرا واسطہ
میری لاج رکھنا میرے خدا یہ تیرے حبیب کی بات ہے

تجھے اے منور بے نوا در شاہ سے چاہیے اور کیا
جو نصیب ہو کبھی سامنا تو بڑے نصیب کی بات ہے

میں تو پنجتن کا غلام ہوں میں غلام ابنِ غلام ہوں
مجھے عشق ہے تو خدا سے ہے مجھے عشق ہے تو رسول سے
یہ کرم ہے سارا بتول کا میرے منہ سے آئے مہک سدا
جو میں نام لوں تیرا جھوم کے میں تو پنجتن کا غلام ہوں

مجھے عشق سرو و سمن سے ہے مجھے عشق سارے چمن سے ہے
مجھے عشق ان کی گلی سے ہے مجھے عشق ان کے وطن سے ہے
مجھے عشق ہے تو علی سے ہے مجھے عشق ہے تو حسن سے ہے
مجھے عشق ہے تو حسین سے مجھے عشق شاہِ زمن سے ہے
میں تو پنجتن کا غلام ہوں میں غلام ابنِ غلام ہوں

ہوا کیسے تن سے وہ سر جدا جہاں عشق ہو وہیں کربلا
میری بات انہی کی بات ہے میرے سامنے وہی ذات ہے
وہی جن کو شیرِ خدا کہیں جنہیں بابِ صلِّ علیٰ کہیں
وہی جن کو آلِ نبی کہیں وہی جن کو ذاتِ علی کہیں
وہی پنجتن ہیں میں تو خام ہوں میں تو پنجتن کا غلام ہوں

میرا شعر کیا میرا ذکر کیا میری بات کیا میری فکر کیا
میری بات اُنکے سبب سے ہے میرا شعر اُنکے ادب سے ہے
میرا ذکر ان کے طفیل سے میری فکر ان کے طفیل سے
کہاں مجھ میں اتنی سکت بھلا کہ ہو منقبت کا بھی حق ادا
میں مریدِ خیر الانام ہوں میں تو پنجتن کا غلام ہوں

میں قمرؔ ہوں شاعرِ بے نوا میری حیثیت ہی بھلا ہے کیا
وہ ہیں بادشاہوں کے بادشاہ میں ہوں اُنکے در کا بس اک گدا
میرا پنجتن سے ہے واسطہ میرا نسبتوں کا ہے سلسلہ
میں فقیرِ خیرالانام ہوں میں تو پنجتن کا غلام ہوں

Khushbueraza.blogspot.com

Mohamed Nabina
Hamada Helal

محمد نبينا بنوره هادينا
من مكة حبيبي نوره سطع عالمدينة
من صلى صلاته واتحلى بصفاته
يا بخت اللي في ضله ماشي يشفعله في مماته
محمد نبينا بنوره هادينا
من مكة حبيبي نوره سطع عالمدينة
من صلى صلاته واتحلى بصفاته
يا بخت اللي في ضله ماشي يشفعله في مماته
يا إمامنا يا أمين، يا سند للمسلمين
يا حبيبي، يا محمد، يا إبن عبد الله
تمت الرسالات تمام، والحبيب مسك الختام
طول حياتي وفي صلاتي بدعى أصلي وراه
محمد نبينا بنوره هادينا
من مكة حبيبي نوره سطع عالمدينة
من صلى صلاته واتحلى بصفاته
يا بخت اللي في ضله ماشي يشفعله في مماته

0:34 4:33

اج سک متراں دی ودھیری اے

(حضرت پیر مہر علی شاہ گولڑوی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ)

اج سک متراں دی ودھیری اے — کیوں دلڑی اداس گھنیری اے
وں لوں وچہ شوق چنگری اے — اج نیناں لایاں کیوں جھڑیاں
کھ چند بدر شعشانی اے — متھے چمکے لاٹ نورانی اے
کالی زلف تے اکھ مستانی اے — مخمور اکھیں ہن مدھ بھریاں
اِس صورت نوں میں جان آکھاں — جاناں کہ جانِ جہان آکھاں
سچ آکھاں تے رب دی شان آکھاں — جس شان توں شاناں سب نبیاں
د سے صورت راہ بے صورت دا — توبہ راہ کہ عین حقیقت دا
پر کم نہیں بے سو جھت دا — کوئی ورلیاں موتی لے تریاں
ایہا صورت شالا پیش نظر — رہے وقت نزع تے روزِ حشر
وچہ قبر تے پل تھیں جد ہوسی گزر — سب کھوٹیاں تھیسن تد کھریاں
لاہو مکھ توں مخطط بردیمن — من بھانوری جھلک دکھلاؤ سجن
دو جگ رکھیں راہ درفرش کرن — سب انس و ملک حوراں پریاں
سبحان اللہ ما اجملک — ما احسنک ما اکملک
کتھے مہر علی کتھے تیری ثناء — مشتاق اکھیں کتھے جا اڑیاں

http://nasihatulquran.com

Naat ka Khazana

/naatkakhazana /KhazanaNaat /naatkakhazana

نعت رسول پاک ﷺ

یہ کہتی تھی گھر گھر میں جا کر حلیمہ میرے گھر میں خیر الوریٰ آ گئے ہیں
بڑے اوج پر ہے میرا اب مقدر میرے گھر حبیب خدا آ گئے ہیں

اٹھی چار سو رحمتوں کی گھٹائیں معطر معطر ہیں ساری فضائیں
خوشی میں یہ جبرئیل نغمے سنائے وہ شافعِ روزِ جزا آ گئے ہیں

ہے سن کر سخی آپ کا آستانہ ہے دامن پسارے ہوئے سب زمانہ
نواسوں کا صدقہ نگاہِ کرم ہو تیرے در پہ تیرے گدا آ گئے ہیں

خدا کے کرم سے نکیرین آ کر کہیں گے زیارت کا مژدہ سنا کر
اٹھو بہرِ تعظیم نورالحسن اب لحد میں رسول خدا آ گئے ہیں

Design By: Qais Raza
Nepali

نعت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تاجدار حرم ہو نگاہ کرم ہم غریبوں کے دن بھی سنور جائیں گے
ہادئی بیکساں کیا کہے گا جہاں آپ کے در سے خالی اگر جائیں گے

خوف طوفان ہے بجلیوں کا ہے ڈر سخت مشکل ہے آقا کہاں جائیں ہم
آپ بھی گر نہ لیں گے ہماری خبر ہم مصیبت کے مارے کدھر جائیں گے

در پہ ساقی کوثر کے پینے چلیں میکشو آؤ آؤ مدینے چلیں
یاد رکھو اگر اٹھ گئی وہ نظر جتنے خالی ہیں سب جام بھر جائیں گے

کوئی اپنا نہیں غم کے مارے ہیں ہم آپ کے در پہ فریاد لائے ہیں ہم
ہو نگاہ کرم ورنہ چوکھٹ پہ ہم آپ کا نام لے لے کے مر جائیں گے

آپ کے در سے کوئی نہ خالی گیا اپنے دامن کو بھر کر سوالی گیا
ہو پیام حزیں پر بھی آقا کرم ورنہ اوراقِ ہستی بکھر جائیں گے

اچیاں اچیاں شاناں میرے سوہنے دیاں

رب آپ بنایا اے غمخوار بڑا سوہنا
نالے خود فرمایا اے میرا یار بڑا سوہنا

دن سارے ہی سوہنے نیں جیہڑے رب نے بنائے نیں
جیہڑے وار نبی آیا او وار بڑا سوہنا

دشمن نوں دعا دیوے ، دگیاں نوں اٹھا دیوے
اسلام دے والی دا ، کردار بڑا سوہنا

سرکار دے موڈے تے ، شبیر پیا کھیڈے
او سواری بڑی سوہنی ، او سوار بڑا سوہنا

ہر وار مزہ وکھرا ، روضے دی زیارت دا
سوہنے دا بلاوا اے ، ہر وار بڑا سوہنا

RIFAI NETWORK OFFICIAL
WHATSAPP NUMBER +919113259405

دنیا دے شہراں دے ، بڑے سوہنے نظارے نے
ہر سوہنے تو سوہنے دا گھر بار بڑا سوہنا

سوہنے دیاں نعتاں نے سوہنے دیاں باتاں نے
ملیا اے ظہوری نوں اظہار بڑا سوہنا

شاعر
محمد ظہور علی قصوری

مذید نعت و منقبت کی لیرکس کے لئے رفاعی نیٹورک آفیشل کو ابھی فالو کریں

مہکتی ہیں وہ گلیاں جن سے آقا آپ ہیں گزرے
مجھے بھی ان گلی کوچوں میں رہنے کی جگہ دیجئے

لڑی سانسوں کی یہ آقا نا جانے کب بکھر جائے
بلا لیجئے مدینے اور قدموں میں بسا لیجئے

دکھوں نے گھیر رکھا ہے غموں کی دھوپ ہے سر پر
ٹھکانہ گنبدِ خضریٰ کے سائے میں عطاء کیجئے

مواجہ سامنے ہو جس گھڑی یہ دم نکل جائے
بقیعِ پاک ہی آقا میرا مدفن بنا دیجئے

عقیدت سے بنا نعلین جس در سیدہ آئیں
مجھے بھی سید الشہداء کی وہ چوکھٹ دکھا دیجئے

کبھی میں جالیاں تھاموں بسا کر پنجتن دل میں
علی و فاطمہ، حسنین کا صدقہ عطاء کیجئے

ستاروں، کہکشاؤں سے مدینے کی غبار اچھی
میسر ہو اگر کاتب تو آنکھوں سے لگا لیجئے

Mishii

نعت رسول ﷺ

نعت سرکار ﷺ کی پڑھتا ہوں میں
بس اسی بات سے گھر میں میرے رحمت ہو گی

اک تیرا ﷺ نام وسیلہ ہے میرا
رنج و غم میں بھی اسی نام سے راحت ہو گی

یہ سنا ہے کہ بہت قبر اندھیری ہو گی
قبر کا خوف نہ رکھنا اے دل
وہاں سرکار ﷺ کے چہرے کی زیارت ہو گی

کبھی یٰسین کبھی طٰہٰ کبھی وَالّیل آیا
جس کی قسمیں میرا رب فرمائے
کتنی دلکش میرے محبوبؐ کی صورت ہو گی

ان کو مختار بنایا میرے اللہ نے
خلد میں بس وہی جا سکتا ہے
جس کو حسنین کے بابا کی اجازت ہو گی

حشر کا دن بھی عجب دیکھنے والا ہو گا
زلف لہراتے وہ جب آئیں گے
پھر قیامت پے بھی خود ایک قیامت ہو گی

میرا دامن تو گناہوں سے بھرا ہے الطاف
اک سہارا ہے کہ میں تیرا ہوں
اسی نسبت سے سر حشر شفاعت ہو گی

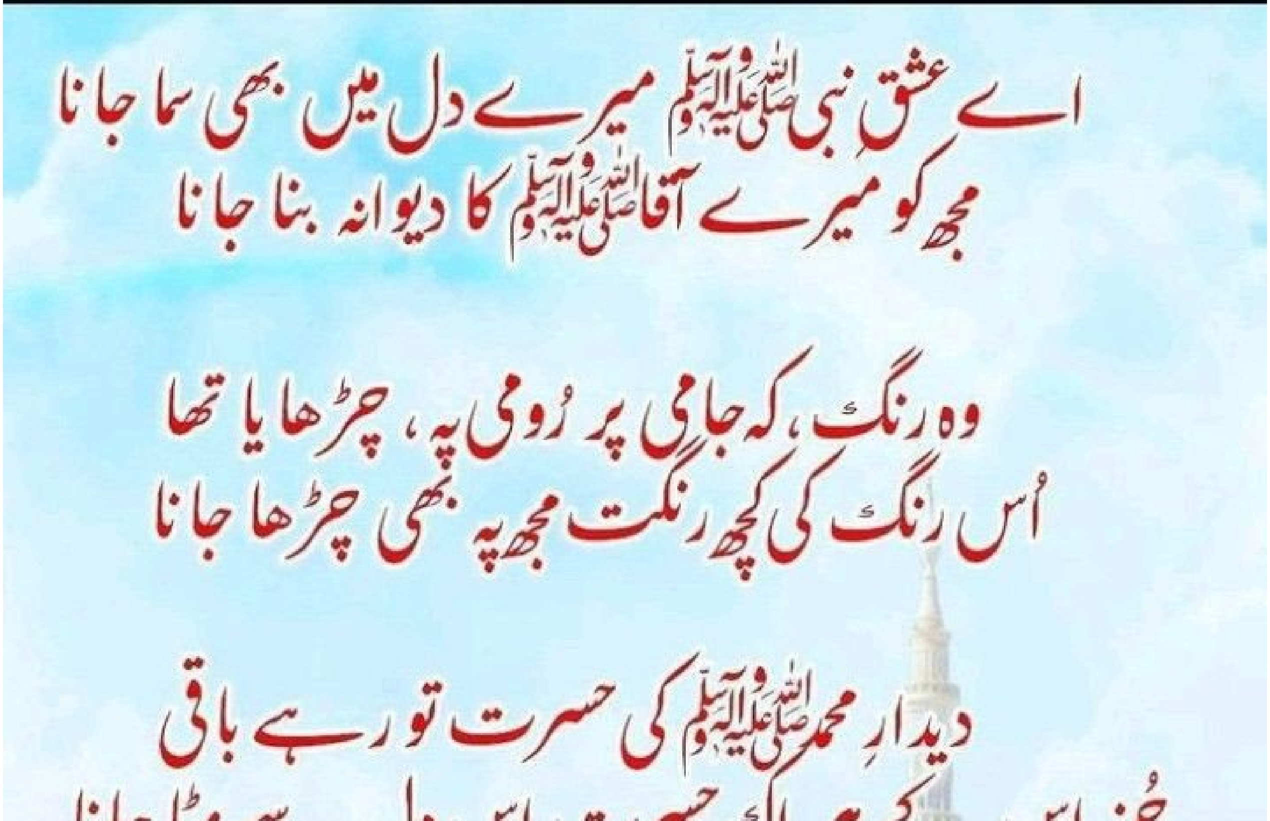
اے عشقِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے دل میں بھی سما جانا
مجھ کو میرے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دیوانہ بنا جانا
وہ رنگ، کہ جامی پر رُومی پہ، چڑھایا تھا
اُس رنگ کی کچھ رنگت مجھ پہ بھی چڑھا جانا
دیدارِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حسرت تو رہے باقی
جُز اس کے ہر اِک حسرت اِس دل سے مِٹا جانا
جس خواب میں ہو جائے دیدارِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حاصل
اے عشق کبھی مجھ کو نیند ایسی سُلا جانا
اے کاش ریاض آئے پیغام مدینے سے
سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بُلاتے ہیں تم نعت سُنا جانا

اے شہنشاہِ مدینہ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

اے شہنشاہِ مدینہ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام
زینتِ عرشِ مُعلّٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

رَبِّ ھَبْ لِیْ اُمَّتِیْ کہتے ہوئے پیدا ہوئے
حق نے فرمایا کہ بخشا اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

دست بستہ سب فرشتے پڑھتے ہیں ان پر دُرود
کیوں نہ ہو پھر وِرد اپنا اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

مومنو پڑھتے نہیں کیوں اپنے آقا پر دُرود
ہے فرشتوں کا وظیفہ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

بت شکن آیا یہ کہہ کر سر کے بل بت گر گئے
جھوم کر کہتا تھا کعبہ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

سر جھکا کر باادب عشقِ رَسُوْلُ اللہ میں
کہہ رہا تھا ہر ستارہ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

غنچے چٹکے پھول مہکے چہچہائیں بلبلیں
گل کھلا باغِ اَحد کا اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

میں وہ سنی ہوں جمیلؔ قادری مرنے کے بعد
میرا لاشہ بھی کہے گا اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

وہ شہر محبت جہاں مصطفیٰ ہیں وہیں گھر بنانے کو دل چاہتا ہے
وہ سونے سے کنکر وہ چاندی سی مٹی نظر میں بسانے کو دل چاہتا ہے

جہاد محبت کی آواز گونجی کہا حنظلہ نے یہ دلہن سے اپنی
اجازت اگر دو تو جام شہادت لبوں سے لگانے کو دل چاہتا ہے

جو پوچھا نبی نے کے گھر کچھ ہے چھوڑا تو صدیق اکبر کے ہونٹوں پہ آیا
وہاں مال و دولت کی کیا ہے حقیقت جہاں دل لٹانے کو دل چاہتا ہے

وہ ننھا سا اصغر وہ ایڑی رگڑ کر یہی کہہ رہا تھا وہ خیمے کے اندر
اے بابا میں پانی کا پیاسا نہیں ہوں میرا سر کٹانے کو دل چاہتا ہے

ستاروں سے یہ چاند کہتا ہے ہر دم تمہیں کیا بتاؤں وہ ٹکڑے کا عالم
اشارے میں آقا کے اتنا مزا تھا کہ پھر ٹوٹ جانے کو دل چاہتا ہے

جو دیکھا ہے روئے جمالِ رسالت تو طاہر عمر مصطفیٰ سے یہ بولے
بڑی آپ سے دشمنی تھی مگر اب غلامی میں آنے کو دل چاہتا ہے

PRINT.S.A.R.+918979888861

کعبے کی رونق کعبے کا منظر، اللہ اکبر اللہ اکبر
دیکھوں تو دیکھے جاؤں برابر، اللہ اکبر اللہ اکبر

حمد خدا سے تر ہیں زبانیں، کانوں میں رس گھولتی ہیں اذانیں
بس اک صدا آ رہی ہے برابر، اللہ اکبر اللہ اکبر

تیرے حرم کی کیا بات مولا، تیرے کرم کی کیا بات مولا
تا عمر لکھ دے آنا مقدر، اللہ اکبر اللہ اکبر

مانگی ہیں میں نے جتنی دعائیں، منظور ہوں گی مقبول ہوں گی
میزاب رحمت ہے میرے سر پر، اللہ اکبر اللہ اکبر

حیرت سے خود کو کبھی دیکھتا ہوں، اور دیکھتا ہوں کبھی میں حرم کو
کہ لایا کہاں مجھ کو میرا مقدر، اللہ اکبر اللہ اکبر

یاد آ گئی جب اپنی خطائیں، اشکوں میں ڈھلنے لگی التجائیں
رویا غلاف کعبہ پکڑ کر، اللہ اکبر اللہ اکبر

بھیجا ہے جنت سے تجھ کو خدا نے، چوما ہے تجھ کو میرے خدا نے
اے سنگ اسود تیرا مقدر، اللہ اکبر اللہ اکبر

دیکھا صفا اور مروہ بھی دیکھا، رب کے کرم کا جلوہ بھی دیکھا
دیکھا وہاں ایک سروں کا سمندر، اللہ اکبر اللہ اکبر

مولا صبیح اور کیا چاہتا ہے، بس مغفرت کی عطا چاہتا ہے
بخشش کے طالب پہ اپنا کرم کر، اللہ اکبر اللہ اکبر

کعبے کی رونق کعبے کا منظر، اللہ اکبر اللہ اکبر
دیکھوں تو دیکھے جاؤں برابر، اللہ اکبر اللہ اکبر

از فرمائش: محترم محمد ارشاد احمد قادری صاحب (ایڈمن ذوقِ نعت آفیشل)

سرور کہوں کہ مالک و مولیٰ کہوں تجھے

Hashim Ali Faridi

سرور کہوں کہ مالک و مولیٰ کہوں تجھے
باغِ خلیل کا گلِ زیبا کہوں تجھے

حرماں نصیب ہوں تجھے اُمید گہ کہوں
جانِ مراد و کانِ تمنا کہوں تجھے

گلزارِ قدس کا گل رنگیں ادا کہوں
درمانِ دردِ بلبلِ شیدا کہوں تجھے

صبح وطن پہ شامِ غریباں کو دُوں شرف
بیکس نواز گیسوؤں والا کہوں تجھے

اللہ رے تیرے جسم منور کی تابشیں
اے جانِ جاں میں جانِ تجلا کہوں تجھے

بے داغ لالہ یا قمر بے کلف کہوں
بے خار گلبنِ چمن آراء کہوں تجھے

مجرم ہوں اپنے عفو کا ساماں کروں شہا
یعنی شفیع روزِ جزا کا کہوں تجھے

اس مردہ دل کو مژدہ حیات ابد کا دوں
تاب و توانِ جانِ مسیحا کہوں تجھے

تیرے تو وصف عیب تناہی سے ہیں بری
حیراں ہوں میرے شاہ میں کیا کیا کہوں تجھے

کہہ لے گی سب کچھ انکے ثناء خواں کی خامشی
چپ ہو رہا ہے کہہ کہ میں کیا کیا کہوں تجھے

لیکن رضؔا نے ختم سخن اس پہ کر دیا
خالق کا بندہ خلق کا آقا کہوں تجھے

اے سبز گنبد والے منظور دعا کرنا

اے سبز گنبد والے منظور دعا کرنا
جب وقت نزا آئے دیدار عطاء کرنا

اے نور خدا آ کر آنکھوں میں سما جانا
یا در پہ بلا لینا یا خواب میں آ جانا

اے پردہ نشین دل کے پردوں میں رہا کرنا
جب وقت نزا آئے دیدار عطاء کرنا

میں قبر اندھیری میں گھبراؤں گا جب تنہا
امداد کو میری تم آ جانا ذرا شاہا

روشن میری تربد کو اے نورخدا کرنا
جب وقت نزا آئے دیدار عطاء کرنا

مجرم ہوں جہاں بھر کا محشر میں بھرم رکھنا
رسواء زمانہ ہوں دوزخ سے بچا لینا

منظور دعا میری اے حبیب خدا کرنا
جب وقت نزا اٰئے دیدار عطاء کرنا

چہرے سے ضیاء پائی سب چاند ستاروں نے
اس در سے شفاء پائی دکھ درد کے ماروں نے

آتا ہے انہیں صابر ہر دکھ کی دوا کرنا
جب وقت نزا آئے دیدار عطاء کرنا

یا محمد نور مجسم یا حبیبی یا مولائی

(سید حسین ادیب رائے پوری)

یا محمد نور مجسم یا حبیبی یا مولائی
تصویر کمال محبت تنویر جمال خدائی

تیرا وصف بیاں ہو کس سے تیری کون کرے گا بڑائی
اس گرد سفر میں گم ہے جبریل امیں کی رسائی

تیری ایک نظر کے طالب تیرے ایک سخن پہ قرباں
یہ سب تیرے دیوانے یہ سب تیرے شیدائی

یہ رنگ بہار گلشن یہ گل اور گل کا جوبن
تیرے نور قدم کا دھوون اس دھوون کی رعنائی

ما اجملک تیری صورت ما احسنک تیری سیرت
ما اکملک تیری عظمت تیری ذات میں گم ہے خدائی

اے مظہر شان جمالی اے خواجہ بندہ عالی
مجھے حشر میں کام آ جائے میرا ذوق سخن آرائی

تو رئیس روز شفاعت تو امیر لطف و عنایت
ہے ادیب کو تجھ سے نسبت یہ غلام ہے تو آقائی

نعتِ رسولﷺ

بلغی العلیٰ بکمالہ کشف الدجیٰ بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ صلو علیہ والہ

نہ کہیں سے دور ہیں منزلیں نہ کوئی قریب کی بات ہے
جسے چاہیں اس کو نواز دیں یہ درِ حبیب کی بات ہے

جسے چاہا در پہ بلا لیا جسے چاہا اپنا بنا لیا
یہ بڑے کرم کے ہیں فیصلے یہ بڑے نصیب کی بات ہے

وہ خدا نہیں بخدا نہیں مگر وہ خدا سے جدا نہیں
وہ ہیں کیا مگر وہ کیا نہیں یہ محب حبیب کی بات ہے

ترے حسن سے تری شان تک ہے نگاہ و عقل کا فاصلہ
یہ ذرا بعید کا ذکر ہے وہ ذرا قریب کی بات ہے

وہ محِل کے راہ میں رہ گئی یہ تڑپ کے در سے لپٹ گئی
وہ کسی امیر کی آہ تھی یہ کسی غریب کی بات ہے

میں بروں سے لاکھ برا سہی مگر ان سے ہے میرا واسطہ
میری لاج رکھنا میرے خدا یہ تیرے حبیب کی بات ہے

تجھے اے منور بے نوا در شاہ سے چاہیے اور کیا
جو نصیب ہو کبھی سامنا تو بڑے نصیب کی بات ہے

جہاں روضۂ پاکِ خیرالوریٰ ہے ۔ نعت رسول مقبول ﷺ

جہاں روضۂ پاکِ خیرالوریٰ ہے وہ جنت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے
کہاں میں کہاں یہ مدینے کی گلیاں یہ قسمت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے
جہاں روضۂ پاکِ خیرالوریٰ ہے وہ جنت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے
کہاں میں کہاں یہ مدینے کی گلیاں یہ قسمت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے

محمد ﷺ کی عظمت کو کیا پوچھتے ہو کہ وہ صاحبِ قابَ قوسین ٹھہرے
محمد ﷺ کی عظمت کو کیا پوچھتے ہو کہ وہ صاحبِ قابَ قوسین ٹھہرے
بشر کی سرِ عرش مہماں نوازی یہ عظمت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے
بشر کی سرِ عرش مہماں نوازی یہ عظمت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے

جو آسی کو کملی میں اپنی چھپا لے جو دشمن کو بھی زخم کھا کر دعا دے
جو آسی کو کملی میں اپنی چھپا لے جو دشمن کو بھی زخم کھا کر دعا دے
اسے اور کیا نام دے گا زمانہ وہ رحمت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے
اسے اور کیا نام دے گا زمانہ وہ رحمت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے

قیامت کا اک دن معین ہے لیکن ہمارے لیے ہر نفس ہے قیامت
قیامت کا اک دن معین ہے لیکن ہمارے لیے ہر نفس ہے قیامت
مدینے سے ہم جاں نثاروں کی دوری قیامت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے
مدینے سے ہم جاں نثاروں کی دوری قیامت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے

تم اقبال یہ نعت کہہ تو رہے ہو مگر یہ بھی سوچا کہ کیا کر رہے ہو
تم اقبال یہ نعت کہہ تو رہے ہو مگر یہ بھی سوچا کہ کیا کر رہے ہو
کہاں تم کہاں مدحِ ممدوحِ یزداں یہ جرأت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے
کہاں تم کہاں مدحِ ممدوحِ یزداں یہ جرأت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے

جہاں روضۂ پاکِ خیرالوریٰ ہے وہ جنت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے
کہاں میں کہاں یہ مدینے کی گلیاں یہ قسمت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے

درود شریف پڑھیے ﷺ

www.poemsurdu.com

www.poemsurdu.com/naats

بڑی امید ہے سرکار قدموں میں بلائیں گے
کرم ہوگا کبھی ہم پر، مدینے ہم بھی جائیں گے

نظر میں اس کے جلوے عرشِ اعظیم کے سمائیں گے
درِ سرور پہ جو سجدے عقیدت کے لُٹائیں گے

دلوں میں جو دیئے ان کی محبت کے جلائیں گے
یقیناً وہ سراغِ منزل مقصود پائیں گے

اگر جانا مدینے میں ہوا ہم غم کے ماروں کا
مکینِ گنبدِ خضرا کو حالِ دل سنائیں گے

گنہگاروں میں خود آ آکے ہوں گے پارسا شامل
شفیعِ حشر جب دامانِ رحمت میں چھپائیں گے

قیامت تک جگائیں گے نہ پھر منکر نکیر اُن کو
لحد میں وہ جنہیں اپنا رُخِ زیبا دکھائیں گے

قسم اللہ کی مجھ کو، وہ منظر دیدنی ہوگا
قیامت میں رسول اللہ جب تشریف لائیں گے

اُدھر برسے گا بارانِ کرم میدانِ حشر میں
جدھر بھی رحمتِ عالم نگاہوں کو اٹھائیں گے

غمِ عشقِ نبی سے ہوگا جب معمور دل نیّر
ترے ظلمت کدے میں بھی ستارے جگمگائیں گے

شاعر
شرف الدین نیر سہروردی

بڑی امید ہے سرکار قدموں میں بلائیں گے

مذید نعت و منقبت کی لیرکس کے لئے رفاعی نیٹورک آفیشل کو ابھی فالو کریں۔

RIFAI NETWORK OFFICIAL
WHATSAPP NUMBER +919113259405

فاصلوں کو تکلّف

فاصلوں کو تکلف ہے ہم سے اگر، ہم بھی بے بس نہیں بے سہارا نہیں

خود ان ہی کو پکاریں گے ہم دور سے، راستے میں اگر پاؤں تھک جائیں گے

جیسے ہی سبز گنبد نظر آئے گا، بندگی کا قرینہ بدل جائے گا

سر جھکانے کی فرصت ملے گی کسے، خود ہی آنکھوں سے سجدے ٹپک جائیں گے

ہم مدینے میں تنہا نکل جائیں گے، اور گلیوں میں قصداً بھٹک جائیں گے

ہم وہاں جا کے واپس نہیں آئیں گے، ڈھونڈتے ڈھونڈتے لوگ تھک جائیں گے

نام ان کا جہاں بھی لیا جائیگا، ذکر ان کا جہاں بھی کیا جائیگا

نور ہی نور سینوں میں بھر جائیگا، ساری محفل میں جلوے لپک جائیں گے

اے مدینے کے زائر! خدا کے لیے، داستانِ سفر مجھ کو یوں مت سنا

دل تڑپ جائیگا، بات بڑھ جائیگی، میرے محتاط آنسوں چھلک جائیں گے

ان کی چشمِ کرم کو ہے اس کی خبر، کس مسافر کو ہے کتنا شوقِ سفر؟

ہم کو اقبالؔ جب بھی اجازت ملی، ہم بھی آقا کے دربار تک جائیں گے

آقا آقا بول بندے آقا آقا بول

ذکر نبی ﷺ تو کرتا جا یہ ذکر بڑا انمول

ایسا دن بھی آجائے سرکار کے در پے بیٹھے ہوں

لب خاموش زباں بن جائیں آنسو عرضاں کرتے ہوں

ان کے در پے رونے والے دل سے کچھ تو بول

سرکار دو عالم پیارے آقا جدھر سے گذرا کرتے تھے

شجر گواہی دیتا تھا اور پتھر کلمہ پڑھتے تھے

نور خدا کے منکر اب تو اپنی آنکھیں کھول

آؤ چلو دیوانو سارے شہر مدینہ چلتے ہیں

میری کیا اوقات ہے سب ہی ان کے در سے پلتے ہیں

غیروں کو بھی دیتے ہیں بن مانگے بن مول

جب سے ہوش سنبھالا ہے میں ان کی نعتیں پڑھتا ہوں

گستاخی نہ ہو جائے میں سنبھل سنبھل کے چلتا ہوں

ماں کی دعاؤں کا صدقہ ہے نعت کا یہ ماحول

راشد نعتیں لکھنا پڑھنا یہ ہے بڑا اعزاز

ان کے کرم کے صدقے ہی سے اونچی ہے پرواز

نعت نبی تو سنائے جا کانوں میں رس گھول

نعتِ رسول ﷺ

بلغی العلی بکمالہ کشف الدجی بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ صلو علیہ والہ

نہ کہیں سے دور ہیں منزلیں نہ کوئی قریب کی بات ہے
جسے چاہیں اس کو نواز دیں یہ درِ حبیب کی بات ہے

جسے چاہا در پہ بلا لیا جسے چاہا اپنا بنا لیا
یہ بڑے کرم کے ہیں فیصلے یہ بڑے نصیب کی بات ہے

وہ خدا نہیں بخدا نہیں مگر وہ خدا سے جدا نہیں
وہ ہیں کیا مگر وہ کیا نہیں یہ محب حبیب کی بات ہے

ترے حُسن سے تری شان تک ہے نگاہ و عقل کا فاصلہ
یہ ذرا بعید کا ذکر ہے وہ ذرا قریب کی بات ہے

وہ محل کے راہ میں رہ گئی یہ تڑپ کے در سے لپٹ گئی
وہ کسی امیر کی آہ تھی یہ کسی غریب کی بات ہے

میں بروں سے لاکھ برا سہی مگر اُن سے ہے میرا واسطہ
میری لاج رکھنا میرے خدا یہ تیرے حبیب کی بات ہے

تجھے اے منور بے نوا در شاہ سے چاہیے اور کیا
جو نصیب ہو کبھی سامنا تو بڑے نصیب کی بات ہے

Designed By: Chahat Darbhangwi Mob. 8294380163

نعت سرکار ﷺ

Naat lovers

حسبی ربی جل اللہ مافی قلبی غیر اللہ
نور محمد صلے اللہ لا اِلہ اِلا اللہ
تیرے صدقے میں آقا ﷺ سارے جہاں کو دین ملا
بے دینوں نے کلمہ پڑھا لا الہ الا اللہ

سمت نبی ﷺ ابو جاہل گیا آقا ﷺ سے اُس نے یہ کہا
گر ہو نبی بتلاؤ ذرا میری مٹھی میں ہے کیا
*آقا ﷺ کا فرمان ہوا اور فضلِ رحمن ہوا
مٹھی سے پتھر بولا لا اِلہ اِلا اللہ

اپنی بہن سے بولے عمر یہ تو بتا کیا کرتی تھی
میرے آنے سے پہلے کیا چپکے چپکے پڑھتی تھی
بہن نے جب قرآن پڑھا سن کے کلامِ پاکِ خدا
دل یہ عمر کا بول پڑھا لا اِلہ اِلا اللہ

گلشن کلمہ پڑھتے ہیں چڑیاں کلمہ پڑھتی ہیں
دنیا کی مخلوق سبھی ذکر خدا کا کرتی ہیں
کہتے سبھی ہیں جن و بشر کہتا شجر ہے کہتا حجر
کہتا ہے پتا پتا لا اِلہ اِلا اللہ

وہ جو بلال حبشی ہے سرورِ دیں ﷺ کا پیارا ہے
دنیا کے ہر عاشق کی آنکھوں کا وہ تارا ہے
ظلم ہوئے کتنے ان پر سینے پر رکھا پتھر
لب پر پھر بھی جاری رہا لا الہ الا للہ

میرے نبی ﷺ کے غلاموں کا رتبہ بڑا ہے شان بڑی
چاہے غوث اعظم ہوں یا کہ داتا ہجویری
یاد نہیں تمہیں وہ منظر جب خواجہ نے خود چل کر
نوے لاکھ کو پڑھایا لا الہ الا اللہ

خدا کی عظمتیں کیا ہیں محمد مصطفی ﷺ جانیں
مقام مصطفی کیا ہے محمد ﷺ کا خدا جانے

صدا کرنا میرے بس میں تھی میں نے تو صدا کر دی
وہ کیا دیں گے میں کیا لوں گا سخی جانے گدا جانے

ڈراتا مجھے تو کیوں ہے عذاب قبر سے واعظ
وہاں سرکار آئیں گے خطا جانے عطا جانے

کہا جبرئیلؑ نے سدرہ تلک میری رسائی تھی
ہیں کتنی منزلیں آگے، نبی ﷺ جانیں خدا جانے

مدینے حاضری کی مانگتے رہنا دعا یارو
اثر ہو گا نہیں ہو گا نبی ﷺ جانیں دعا جانے

مجھے تو سرخرو ہونا ہے آقا کی نگاہوں میں
زمانے کا ہے کیا ناصر بھلا جانے برا جانے

مناجات

میرے مولا کرم ہو کرم میرے مولا کرم ہو کرم
تُجھ سے فریاد کرتے ہیں ہم میرے مولا کرم ہو کرم

یہ زمیں اور یہ آسماں تیرے قبضے میں ہے دو جہاں
سب پہ تو ہی تو ہے مہرباں ہم تیرے در سے جائیں کہاں
تو ہی سنتا ہے سب کی صدا تو ہی رکھتا ہے سب کا بھرم
میرے مولا کرم ہو کرم میرے مولا کرم ہو کرم

بھول بیٹھے ہیں تیرا کہا تو نے قرآن میں جو لکھا
آج ہیں در بدر اس طرح کوئی بکھرے لڑی جس طرح
ایک کر ہم کو بہرِ شہا ہم نے خود پہ کیے ہیں ستم
میرے مولا کرم ہو کرم میرے مولا کرم ہو کرم

بے کسوں کو سہارا ملے ڈوبتوں کو کنارا ملے
سر سے طوفان پل میں ٹلے جو تیرا اِک اشارہ ملے
تو جو کر دے مہربانیاں دور ہو جائے ہر اِک غم
میرے مولا کرم ہو کرم میرے مولا کرم ہو کرم

کلام خوشبوئے رضا
OFFICIAL
INDIA

کلام خوشبوئے رضا
OFFICIAL
INDIA

ہم کہ رنجور و بے حال ہیں بے کس و خستہ احوال ہیں
اپنے دامن میں آنسوں ہیں بس پاک کر دے ہمارے نفس
ذکر تیرا جہاں بھی کریں ایک پل میں ہو یہ آنکھیں نم
میرے مولا کرم ہو کرم میرے مولا کرم ہو کرم

تنم فرسودہ جاں پارہ زہجراں یا رسول اللہ ﷺ

دلم پژمردہ آوارہ زعصیاں یا رسول اللہ ﷺ

ہجر سے میری جان ٹکڑے ٹکڑے جسم مضمحل ہوگیا یا رسول اللہ ﷺ

میرا دل مرجھا گیا (مردہ ہوگیا) اور گناہوں سے آوارہ ہوگیا یا رسول اللہ ﷺ

چوں سوئے من گزر آری منِ مسکین ناداری

فدای نقشِ نعلینت کنم جاں یا رسول اللہ ﷺ

میری طرف گزر فرمائیں (جانب توجّہ فرمائیں)، میں مسکین و نادار ہوں

آپ کے نقشِ نعلینِ پاک پر میں جان قربان کرتا ہوں یا رسول اللہ ﷺ

زکردہ خویش حیرانم سیاہ شد روز عصیانم

پشیمانم پشیمانم پشیماں یا رسول اللہ ﷺ

اپنے کیے پر میں حیران ہوں میرے گناہوں (کی نحوست) سے دن، رات ہوگیا

پشیمان ہوں پشیمان ہوں پشیماں یا رسول اللہ ﷺ

زجامِ حبِّ تو مستم بازنجیرِ تو دل بستم

نمی گویم کہ من ھستم سخن داں یا رسول اللہ ﷺ

آپ کی محبّت کے جام سے میں مست ہوگیا، آپکی محبّت کی زنجیر سے دل بندھ گیا

میں نہیں کہتا کہ میں شاعر ہوں یا رسول اللہ ﷺ

چوں بازوی شفاعت راکشائی برگناھگاراں

مکن محروم جامی را درآں یا رسول اللہ ﷺ

جب آپ (اپنی) شفاعت کا بازو (دروازہ) گناہگاروں پر کھولینگے

(تو) جامی کو اس وقت محروم نہ کیجیے گا یا رسول اللہ ﷺ

سنے کون قصہ دردِ دل میرا غمگسار چلا گیا
جسے آشناؤں کا پاس تھا، وہ وفا شعار چلا گیا

وہی بزم ہے وہی دھوم ہے، وہی عاشقوں کا ہجوم ہے
ہے کمی تو بس میرے چاند کی، جو تہہ مزار چلا گیا

وہ سخن شناس وہ دور بیں، وہ گدا نواز وہ مہ جبیں
وہ حسیں وہ بحرِ علوم دیں، میرا تاجدار چلا گیا

کہاں اب سخن میں وہ گرمیاں کہ نہیں رہا کوئی قدرداں
کہاں اب وہ شوق میں مستیاں کہ وہ پر وقار چلا گیا

جسے میں سناتا تھا دردِ دل وہ جو پوچھتا تھا غمِ دروں
وہ گدا نواز بچھڑ گیا، وہ عطا شعار چلا گیا

بہیں کیوں نصیرؔ نہ اشکِ غم، رہے کیوں نہ لب پر میرے فغاں
ہمیں بے قرار وہ چھوڑ کر سر راہ گزار چلا گیا

میں تو اُمتی ہوں۔نعتِ رسولِ مقبول ﷺ

میں تو اُمتی ہوں اے شاہِ امم ، کر دیں میرے آقا اب نظرِ کرم
میں تو اُمتی ہوں اے شاہِ امم ، کر دیں میرے آقا اب نظرِ کرم
میں تو اُمتی ہوں اے شاہِ امم ، کر دیں میرے آقا اب نظرِ کرم

میں تو بے سہارا ہوں دامن بھی ہے خالی ، نبیوں کے نبی تیری شان ہے نرالی
میں تو اُمتی ہوں اے شاہِ امم ، کر دیں میرے آقا اب نظرِ کرم

غم کے اندھیروں نے گھیرا ہوا ہے ، آقا دشوار جینا میرا ہوا ہے
بگڑی بنا دو میری طیبہ کے والی ، نبیوں کے نبی تیری شان ہے نرالی
میں تو اُمتی ہوں اے شاہِ امم ، کر دیں میرے آقا اب نظرِ کرم
میں تو اُمتی ہوں اے شاہِ امم ، کر دیں میرے آقا اب نظرِ کرم

جس کو بلایا گیا وہی عرشِ بریں ہے ، آپ کے سوا ایسا کوئی نہیں ہے
جس کی نہ بات کوئی رب نے بھی ٹالی ، نبیوں کے نبی تیری شان ہے نرالی

میں تو اُمتی ہوں اے شاہِ امم ، کر دیں میرے آقا اب نظرِ کرم
میں تو اُمتی ہوں اے شاہِ امم ، کر دیں میرے آقا اب نظرِ کرم

درود شریف پڑھیے ﷺ

www.poemsurdu.com

مجھ خطا کار سا انسان مدینے میں رہے
بن کے سرکار کا مہمان مدینے میں رہے

یوں ادا کرتے ہیں عشاق محبت کی نماز
سجدہ کعبے میں ہو اور دھیان مدینے میں رہے

ان کی شفقت غمِ کونین بھلا دیتی ہے
جتنے دن آپ کا مہمان مدینے میں رہے

یاد آتی ہے مجھے اہلِ مدینہ کی وہ بات
زندہ رہنا ہے تو انسان مدینے میں رہے

دور رہ کر بھی اٹھاتا ہوں حضوری کے مزے
میں یہاں اور میری جان مدینے میں رہے

چھوڑ آیا ہوں دل و جان یہ کہہ کر اعظم
آرہا ہوں میرا سامان مدینے میں رہے